دیگر نسخوں میں پائی جانے والی کثیر اغلاط سے پاک

116

کتاب الصرف

تألیف

حافظ عبدالرحمٰن امرتسری مرحوم

مکتبہ قاسمیہ
۱۷- اردو بازار ○ لاہور

Marfat.com

Marfat.com

دیگر نسخوں میں پائی جانے والی کثیر اغلاط سے پاک

کتاب الصرف

تالیف

حافظ عبدالرحمٰن امرتسری مرحوم

مکتبہ قاسمیہ

۱۷- اردو بازار ○ لاہور

Marfat.com

فہرست مضامین

60037

نمبر	مضامین	صفحات	نمبر	مضامین	صفحات
۱	تعریفات	۴	۱۷	اسم فاعل واسم مفعول	۲۸
۲	ماضی کا بیان	۶	۱۸	صفت مشبہ	۳۰
۳	صیغوں کی شناخت	۸	۱۹	مبالغہ واسم تفضیل	۳۲
۴	امثلۂ مشتقیہ	۹	۲۰	اسم آلہ واسم ظرف	۳۴
۵	ماضی مجہول کا بیان	۱۰	۲۱	ابنیہ کی بحث	۳۶
۶	مضارع کا بیان	۱۱	۲۲	ثلاثی مجرد کی بحث	۳۸
۷	صیغوں کی شناخت	۱۳	۲۳/۲۴	ثلاثی مزید فیہ کی بحث	۴۰
۸	امثلہ مشتقیہ	۱۴	۲۵/۲۶	ابواب ثلاثی مزید فیہ	۴۴
۹	مضارع مجہول کا بیان	۱۵	۲۷	ملحق برباعی کا بیان	۴۶
۱۰	ماضی کی قسمیں	۱۶	۲۸	ہفت اقسام کا بیان	۴۸
۱۱	مضارع کے تغیرات	۱۷	۲۹	تصرفاتِ لفظ کا بیان	۵۰
۱۲	نفی مضارع	۱۸	۳۰	مثال کی بحث	۵۲
۱۳	نون تاکید	۲۰	۳۱	مثال الواب مزید فیہ	۵۴
۱۴	امر کا بیان	۲۳	۳۲/۳۳	اجوف کی بحث	۵۶
۱۵	نہی کا بیان	۲۵	۳۴	مضارع معروف	۵۹
۱۶	اسم کی بحث	۲۷	۳۵	مضارع مجہول	۶۰

Marfat.com

نمبر سبق	مضامین	صفحات
۳۶	تاکید	۶۱
۳۷	امر نہی	۶۲
۳۸	اسم فاعل واسم مفعول	۶۳
۳۹	اجوف کے ابواب مزید فیہ وسوالات	۶۳
۴۱/۴۰	ناقص کی بحث	۶۶
۴۲	ماضی مجہول	۶۹
۴۳	مضارع معروف	۷۰
۴۴	مضارع مجہول	۷۲
۴۵	تاکید وغیرہ	۷۳
۴۶	امر و نہی وغیرہ	۷۴
۴۷	لفیف کی بحث	۷۶
۴۸	ناقص کے ابواب مزید فیہ	۷۸
۴۹/۵۰	مضاعف کی بحث	۸۰
۵۱	تاکید وغیرہ	۸۲
۵۲	مضاعف کے ابواب مزید فیہ اور سوالات	۸۴
۵۳	مہموز کی بحث	۸۶
۵۴	مہموز کے ابواب مجرد	۸۸
۵۵	مہموز کے ابواب مزید فیہ اور سوالات	۹۰
۵۶	مرکبات کی بحث	۹۲
۵۷	خواص الابواب ثلاثی مجرد	۹۴
۵۸	بقیہ خواص الابواب	۹۶

نمبر سبق	مضامین	صفحات
۵۹/۶۰	خواص الابواب ثلاثی مزید فیہ	۹۷
۶۱	بقیہ خواص الابواب ثلاثی مزید فیہ	۹۹
۶۲	بقیہ خواص 〃 〃	۱۰۰
۶۳	بقیہ خواص 〃 〃 〃	۱۰۱
۶۴	بقیہ خواص 〃 〃 〃	۱۰۲
۶۵	خواص الابواب رباعی	۱۰۳
۶۶	اسم جامد کے اوزان	۱۰۴
۶۷	مصدر کا بیان	۱۰۵
۶۸	مصدر کا بیان	۱۰۶
۶۹	تانیث کا بیان	۱۰۸
۷۰	تثنیہ وجمع کا بیان	۱۱۰
۷۱	جمع کے اوزان	۱۱۲
۷۲	نسبت کا بیان	۱۱۶
۷۴	تصغیر کا بیان	۱۱۸
۷۵	معرفہ ونکرہ کا بیان	۱۱۹
۷۶	بقیہ ضمائر	۱۲۱
۷۷	اسمائے اشارہ وموصولات	۱۲۲
۷۸/۷۹	اسمائے اعداد کا بیان	۱۲۳
۸۰	حرف کی بحث	۱۲۵
۸۱	حرف غیر عاملہ کا بیان	۱۲۷

تمت بالخیر

Marfat.com

کتاب الصَّرف

سبق نمبر ۱

صرف کی تعریف۔ صرف وہ علم ہے جس میں کلموں کے بنانے اور ان میں تغیر کرنے کا طریق بیان کیا جائے۔

فائدہ اس علم کا یہ ہے کہ انسان صحت اور درستی کے ساتھ کلمات کا تلفظ کر سکے۔

کلمہ کی تعریف اور تقسیم، جو لفظ بامعنی اور مفرد ہو اس کو کلمہ کہتے ہیں۔ اسکی تین قسمیں ہیں (۱) اسم (۲) فعل (۳) حرف۔

اسم وہ کلمہ ہے جو تنہا اپنے معنٰی بتائے اور ماضی مستقبل اور حال میں سے کوئی زمانہ اُس میں نہ پایا جائے جیسے رَجُلٌ (مرد) حِمَارٌ (گدھا)۔

فعل وہ کلمہ ہے جو اکیلا اپنے معنے بتائے اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے جیسے ضَرَبَ (اس نے مارا) یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا)۔

حرف وہ کلمہ ہے جس کے معنی دوسرے کلمہ کے ملائے بغیر نہ سمجھے جائیں۔ جیسے مِنْ (سے)، اِلٰی (تک)۔

اسم فعل اور حرف تینوں کی مثال اکٹھی یوں سمجھی جا سکتی ہے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ (میں اللہ پر ایمان لایا) اسمیں "آمنت" فعل "ب" حرف "اللہ" اسم ہے۔

تنبیہ: فعل میں تغیر کثرت سے واقع ہوتا ہے اسم میں اس سے کم تر اور حرف میں بالکل نہیں چونکہ علم صرف میں تغیرات سے بحث ہوتی ہے اس واسطے سب سے پہلے فعل کا بیان کرنا مناسب معلوم ہوا۔

Marfat.com

فعل کی بحث

فعل کی تین قسمیں ہیں (۱) ماضی (۲) مضارع (۳) امر۔

ماضی وہ فعل ہے جس سے کام کا زمانہ گذشتہ میں واقع ہونا سمجھا جائے جیسے کَتَبَ (اس نے لکھا)

مضارع وہ فعل ہے جس سے کام کا کبھی تو زمانہ حال میں اور کبھی زمانہ آیندہ میں ہونا سمجھا جائے، جیسے یَکْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا)

امر وہ فعل ہے جس کے ذریعے کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے۔ جیسے اُکْتُبْ (لکھ)

تنبیہ:۔ بعض صرفیوں نے فعل کی چار قسمیں لکھی ہیں اور چوتھی قسم نہی کو قرار دیا ہے۔ یعنی وہ فعل جس سے کسی کام کے کرنے سے روکا جائے جیسے لَا تَکْتُبْ (مت لکھ) مگر حقیقت میں یہ قسم فعل مضارع میں داخل ہے۔ (دیکھو صفحہ ۲۵)

لازم و متعدی۔ جو فعل صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کرے اُسے لازم کہتے ہیں جیسے۔ ذَھَبَ زَیْدٌ (زید گیا) اور جس کو فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو اسے **متعدی** جیسے شَرِبَ زَیْدٌ مَاءً (زید نے پانی پیا)

معروف مجہول اگر فعل کی نسبت اپنے فاعل کی طرف ہو تو اسے **معروف** کہیں گے۔ جیسے خَلَقَ اللّٰہُ (اللہ نے پیدا کیا) یَخْلُقُ اللّٰہُ (اللہ پیدا کرتا ہے یا کریگا) اور اگر مفعول کی طرف ہو تو **مجہول** کہلائے گا، جیسے۔ فُتِحَ الْبَابُ (دروازہ کھولا گیا)، یُفْتَحُ الْبَابُ (دروازہ کھولا جاتا ہے یا کھولا جائے گا۔)

مثبت و منفی۔ اگر ماضی اور مضارع کے پہلے حرف نفی نہ ہو تو اس کو مثبت کہیں گے جیسے خَلَقَ وَ یَخْلُقُ ورنہ منفی جیسے۔ مَا خَلَقَ وَلَا یَخْلُقُ (نہیں پیدا کیا اس نے اور نہ پیدا کرتا ہے یا کرے گا وہ)

Marfat.com

سبق نمبر ۲

ماضی کا بیان!

فعل ماضی کے جتنے صیغے اُردو فارسی میں مستعمل ہوتے ہیں۔ عربی زبان میں ان کی نسبت چند صیغے زائد ہیں اور اس زیادت کی وجہ یہ ہے کہ فاعل کی مختلف حالتیں ہیں جن کے سبب سے فعل کے صیغوں میں تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔

فاعل تین حالتوں سے خالی نہیں ہو سکتا یا متکلم ہوگا یا مخاطب یا غائب پھر اسمیں سے ہر ایک یا مذکر ہوگا یا مؤنث اور ہر حالت میں اس کا واحد یا تثنیہ یا جمع کرنا بھی ضروری ہے پس اس لحاظ سے فاعل کی اٹھارہ قسمیں ہوئیں، جس کے متعلق فعل میں بھی اٹھارہ صیغے حسب ذیل ہونے ضروری تھے۔

۳ صیغے مذکر متکلم کے لئے	۳ صیغے مؤنث متکلم کے لئے
۳ صیغے مذکر مخاطب کے لئے	۳ صیغے مؤنث مخاطب کے لئے
۳ صیغے مذکر غائب کے لئے	۳ صیغے مؤنث غائب کے لئے

مگر عربوں کے استعمال میں بعض صیغے مشترک آئے ہیں، چنانچہ متکلم کے چھ صیغوں کی بجائے دو صیغے مستعمل ہوتے ہیں ان کی تفصیل صفحہ آئندہ کی گردان سے معلوم ہوگی۔

تنبیہ

سہولت تعلیم کے خیال سے فعل کی گردان غائب کے صیغوں سے شروع کی گئی ہے۔

Marfat.com

بحث اثبات فعل ماضی معروف

گردان	صیغہ			معنے
فَعَلَ	واحد	مذکر	غائب	کیا اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں
فَعَلَا	تثنیہ			کیا ان دو مردوں نے 〃 〃
فَعَلُوْا	جمع			کیا ان سب مردوں نے 〃 〃
فَعَلَتْ	واحد	مؤنث		کیا اس ایک عورت نے 〃 〃
فَعَلَتَا	تثنیہ			کیا ان دو عورتوں نے 〃 〃
فَعَلْنَ	جمع			کیا ان سب عورتوں نے 〃 〃
فَعَلْتَ	واحد	مذکر	حاضر	کیا تو ایک مرد نے 〃 〃
فَعَلْتُمَا	تثنیہ			کیا تم دو مردوں نے 〃 〃
فَعَلْتُمْ	جمع			کیا تم سب مردوں نے 〃 〃
فَعَلْتِ	واحد	مؤنث		کیا تو ایک عورت نے 〃 〃
فَعَلْتُمَا	تثنیہ			کیا تم دو عورتوں نے 〃 〃
فَعَلْتُنَّ	جمع			کیا تم سب عورتوں نے 〃 〃
فَعَلْتُ	واحد	مذکر / مؤنث	متکلم	کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے 〃 〃
فَعَلْنَا	تثنیہ و جمع	مذکر / مؤنث		کیا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے 〃 〃

فَعَلْتُمَا یہ صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب اور تثنیہ مؤنث مخاطب میں مشترک ہے۔

فَعَلْتُ یہ صیغہ واحد مذکر متکلم اور واحد مؤنث متکلم میں مشترک ہے۔

فَعَلْنَا یہ صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث اور جمع مذکر و مؤنث متکلم میں مشترک ہے۔

Marfat.com

سبق نمبر ۳

صیغوں کی شناخت اور علامتیں

فَعَلَ	سب علامتوں سے خالی صیغہ واحد مذکر غائب ہے۔
فَعَلَا	میں "ا" علامت تثنیہ مذکر اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلُوا	میں "و" علامت جمع مذکر اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلَتْ	میں "ت" ساکن علامت تانیث فاعل ہے۔
فَعَلَتَا	میں "ا" علامت تثنیہ مؤنث وضمیر فاعل اور "ت" علامت تانیث ہے۔
فَعَلْنَ	میں "ن" مفتوح علامت جمع مؤنث غائب وضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتَ	میں "ت" مفتوح علامت وضمیر فاعل واحد مذکر مخاطب ہے۔
فَعَلْتُمَا	میں "تُمَا" کبھی علامت وضمیر فاعل تثنیہ مذکر مخاطب اور کبھی علامت وضمیر فاعل تثنیہ مؤنث مخاطب ہوتی ہے۔
فَعَلْتُمْ	میں "تم" علامت ضمیر جمع مذکر مخاطب ہے۔
فَعَلْتِ	میں "ت" مکسور علامت اور ضمیر فاعل واحد مؤنث مخاطب ہے۔
فَعَلْتُمَا	
فَعَلْتُنَّ	میں "تُنَّ" ضمیر فاعل اور علامت جمع مؤنث مخاطب ہے۔
فَعَلْتُ	میں "ت" مضموم ضمیر فاعل اور علامت واحد متکلم ہے۔
فَعَلْنَا	میں "نا" ضمیر فاعل اور علامت متکلم مع الغیر ہے۔
فائدہ	فَعَلَ اور فَعَلَتْ کا فاعل کبھی انکے بعد مذکور ہوتا ہے جیسے فَعَلَ زَیْدٌ اور فَعَلَتْ هِندٌ اور کبھی پوشیدہ جیسے زَیْدٌ فَعَلَ اے هُوَ وهِندٌ فَعَلَتْ۔ اے هِیَ۔

فَعَلُوا کے آخر میں جو الف لکھا جاتا ہے وہ واؤ جمع اور واؤ عطف کے درمیان فرق کرنے کا نشان ہے۔

Marfat.com

سبق نمبر ۴

امثلہ مشتقیہ ماضی کا دوسرا حرف کبھی مفتوح ہوتا ہے جیسے فَعَلَ اور کبھی مکسور جیسے فَعِلَ اور کبھی مضموم جیسے فَعُلَ امثلہ ذیل تینوں حرکات کے لحاظ سے جدا جدا لکھی جاتی ہیں، ان کو غور سے پڑھو اور ہر ایک کی گردان کرو۔

فَعَلَ کی مثالیں۔ فَتَحَ (اس نے کھولا) دَخَلَ (وہ اندر آیا) جَلَسَ (وہ بیٹھا) اَکَلَ (اس نے کھایا) غَسَلَ (اس نے دھویا) ذَهَبَ (وہ گیا) ضَرَبَ (اس نے مارا) نَصَرَ (اس نے مدد کی)

فَعِلَ کی مثالیں۔ شَرِبَ (اس نے پیا) لَبِسَ (اس نے پہنا) سَمِعَ (اس نے سُنا) عَلِمَ (اس نے جانا) جَهِلَ (اس نے نہ جانا) شَهِدَ (اس نے گواہی دی) فَهِمَ (اس نے سمجھا) حَسِبَ (اس نے گمان کیا۔)

فَعُلَ کی مثالیں۔ بَعُدَ (وہ دور ہوا) قَرُبَ (وہ نزدیک ہوا) كَثُرَ (وہ زیادہ ہوا) كَرُمَ (وہ بزرگ ہوا) شَرُفَ (وہ شریف ہوا) حَسُنَ (وہ خوبصورت ہوا) كَبُرَ (وہ بزرگ ہوا) ضَعُفَ (وہ کمزور ہوا)

سوالات! (۱) جَلَسْتَ۔ دَخَلْتُمَا۔ اَکَلْنَا۔ شَرِبْنَا۔ کیا کیا صیغے ہیں اور ان کے معنے کیا ہیں۔

(۲) سَمِعْتَ۔ سَمِعْتِ۔ سَمِعْتُ میں تغیر حرکات سے کیا فرق پیدا ہوا؟۔

(۳) كَثُرُوْا۔ كَثُرْنَ۔ كَثُرْتُنَّ میں واحد پر کیا تبدیلی ہوئی؟

(۴) ضَرَبَ سے واحد مذکر مخاطب سَمِعَ سے تثنیہ مؤنث غائب كَرُمَ سے تثنیہ متکلم کیا ہوگا؟

(۵) عربی میں ترجمہ کرو۔

اس عورت نے گواہی دی۔ میں نے سُنا وہ مرد بزرگ ہوا۔ تم سب نے کیا تھا۔

Marfat.com

سبق نمبر ۵

ماضی مجہول کا بیان ماضی مجہول ماضی معروف سے بنتا ہے اس طرح کہ پہلے حرف کو پیش اور دوسرے کو زیر دیجائے اور تیسرا حرف اپنی اصلی حالت پر رہے گا جیسے فُعِلَ (وہ کیا گیا) گردان یوں ہوگی۔

بحث اثبات .... ماضی مجہول

واحد	تثنیہ	جمع	قسم فاعل
فُعِلَ	فُعِلَا	فُعِلُوْا	مذکر غائب
فُعِلَتْ	فُعِلَتَا	فُعِلْنَ	مونث غائب
فُعِلْتَ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُمْ	مذکر مخاطب
فُعِلْتِ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُنَّ	مونث مخاطب
فُعِلْتُ	فُعِلْنَا		مذکر و مونث متکلم

امثلہ مشتقیہ ماضی معروف کے دوسرے حرف کو فتحہ کسرہ اور ضمہ تینوں حرکتیں آتی تھیں، مگر ماضی مجہول کا دوسرا حرف ہمیشہ مکسور ہوتا ہے۔ پس مجہول میں یوں کہیں گے "فُتِحَ" (وہ کھولا گیا) ضُرِبَ (وہ مارا گیا) سُمِعَ (وہ سنا گیا) عُلِمَ (وہ جانا گیا)۔

یہی حال باقی متعدی فعلوں کا ہے، جو افعال لازم ہیں اُن سے فعل مجہول نہیں بنتا جیسے جَلَسَ۔ خَرَجَ۔ کَرُمَ۔ بَعُدَ وغیرہ۔

ما و لا کا استعمال۔ یہ دونوں حرف ماضی پر داخل ہو کر نفی کے معنے پیدا کرتے ہیں۔ مگر اس سے لفظوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ فرق دونوں کے استعمال میں صرف اس قدر ہے کہ ما تنہا آتا ہے جیسے مَا فَعَلَ (اُس نے نہیں کیا) اور لا کے واسطے مکرر آنا لازم ہے جیسے لَا صَدَّقَ وَ لَا صَلّٰی۔ نہ تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی۔

(ماضی کے دیگر اقسام یعنی قریب و بعید و استمراری کا بیان صفحہ ۱۶ میں دیکھو۔)

Marfat.com

سبق نمبر ۶

مضارع کا بیان

مضارع بنانے کا قاعدہ:- مضارع ماضی سے بنتا ہے۔ اس کے بنانے کا طریق یہ ہے کہ ماضی کے شروع میں ا، ت، ی، ن [1] میں سے ایک حرف اس طرح لگایا جاتا ہے۔

ی۔ چار صیغوں کے پہلے آتی ہے تین مذکر غائب اور ایک جمع مؤنث غائب۔

ت۔ آٹھ صیغوں کے پہلے آتی ہے دو واحد و تثنیہ مؤنث غائب اور چھ مذکر و مؤنث مخاطب۔

ا۔ ایک صیغہ کے پہلے آتا ہے یعنی واحد متکلم۔

ن۔ ایک صیغہ کے پہلے آتا ہے یعنی متکلم مع الغیر۔

اعراب:- مضارع کا حرفِ آخر پانچ جگہ مرفوع ہوتا ہے، واحد مذکر غائب اور واحد مؤنث غائب، واحد مذکر مخاطب، واحد متکلم اور متکلم مع الغیر۔

چار تثنیوں کے آخر میں ن مکسور اور تین جگہ (جمع مذکر غائب و مخاطب اور واحد مؤنث حاضر میں) نون مفتوح زیادہ کیا جاتا ہے۔ اور اس کو نونِ اعرابی [2] کہتے ہیں۔

جمع مؤنث غائب و مخاطب کے آخر میں بھی دو جگہ نون مفتوح آتا ہے مگر اسکو نون ضمیر کہتے ہیں، یہ ضمیر فاعل ہے اور کبھی ساقط نہیں ہوتی۔

ان چودہ ۱۴ صیغوں میں سے چار صیغے مشترک ہیں، چنانچہ اس کی تفصیل گردان صفحہ آئندہ سے معلوم ہوگی۔

---

[1] یہ چاروں حرف مضارع کی علامتیں ہیں اور ان کا مجموعہ اَتَیْنَ ہوتا ہے۔

[2] نون اعرابی کہنے کی یہ وجہ ہے کہ یہ نون بعوض رفع صیغہ واحد کے ہوتا ہے۔

Marfat.com

بحث اثبات فعل مضارع معروف

گردان		صیغہ		معنے
یَفْعَلُ	واحد	مذکر	غائب	کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد اب یا آئندہ
یَفْعَلَانِ	تثنیہ			کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد ″
یَفْعَلُوْنَ	جمع			کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد ″
تَفْعَلُ	واحد	مؤنث		کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت ″
تَفْعَلَانِ	تثنیہ			کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں ″
یَفْعَلْنَ	جمع			کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں ″
تَفْعَلُ	واحد	مذکر	حاضر	کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد اب یا آئندہ
تَفْعَلَانِ	تثنیہ			کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد ″
تَفْعَلُوْنَ	جمع			کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد ″
تَفْعَلِیْنَ	واحد	مؤنث		کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت ″
تَفْعَلَانِ	تثنیہ			کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں ″
تَفْعَلْنَ	جمع			کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں ″
اَفْعَلُ	واحد	مذکر مؤنث	متکلم	کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت ″
نَفْعَلُ	تثنیہ و جمع	مذکر مؤنث		کرتے ہیں یا کریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں، یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں۔ اب یا آئندہ

تَفْعَلُ یہ صیغہ واحد مؤنث غائب اور واحد مذکر مخاطب میں مشترک ہے۔

تَفْعَلَانِ یہ صیغہ تثنیہ مؤنث غائب اور تثنیہ مذکر مخاطب اور تثنیہ مؤنث مخاطب میں مشترک ہے۔

اَفْعَلُ میں مذکر و مؤنث واحد متکلم اور نَفْعَلُ میں تثنیہ و جمع اور نیز مذکر و مؤنث متکلم مشترک ہے۔

Marfat.com

سبق نمبر

صیغوں کی شناخت اور علامتیں

يَفْعَلُ	میں یٓ حرف مضارع اور علامتِ غائب ہے۔
يَفْعَلَانِ	میں یٓ حرف مضارع اور نیز علامتِ غیبت ہے اور آ علامتِ تثنیہ مذکر اور ضمیر فاعل اور نون اعرابی ہے۔
يَفْعَلُوْنَ	میں یٓ حرف مضارع اور علامت غیبت ہے اور وٓ علامت جمع مذکر اور ضمیر فاعل اور نون اعرابی ہے۔
تَفْعَلُ	میں تٓ حرف مضارع وعلامت غیبت ہے۔
تَفْعَلَانِ	میں تٓ حرف مضارع وعلامتِ غیبت اور أعلامت تثنیہ مؤنث وضمیر فاعل اور نون اعرابی ہے۔
يَفْعَلْنَ	میں ی حرف مضارع اور علامتِ غیبت اور نون ضمیر جمع مؤنث فاعل ہے۔
تَفْعَلُ	میں تٓ حرف مضارع اور علامتِ خطاب ہے
تَفْعَلَانِ	میں ت حرف مضارع اور علامتِ خطاب ہے اور آعلامت تثنیہ
تَفْعَلُوْنَ	میں تٓ حرف مضارع اور علامتِ خطاب ہے اور و۔نٓ مثل یفعلون کے،
تَفْعَلِيْنَ	میں تٓ حرف مضارع اور علامتِ خطاب ہے اور ی علامتِ واحد مؤنث حاضر اور ضمیر فاعل اور نون اعرابی ہے۔
تَفْعَلَانِ	میں ت حرف مضارع اور علامتِ خطاب ہے اور الف ونوٓن مثل پہلے تَفْعَلَانِ کے ہے۔
تَفْعَلْنَ	میں ت حرف مضارع اور علامتِ خطاب اور نون مثل يَفْعَلْنَ کے
اَفْعَلُ	میں ا حرفِ مضارع اور علامت واحد متکلم۔
نَفْعَلُ	میں ن حرف مضارع اور علامت متکلم مع الغیر۔

Marfat.com

سبق نمبر ۸

امثلہ مشتقیہ:۔ مضارع کا تیسرا حرف کبھی مفتوح ہوتا ہے جیسے یَفْعَلُ اور کبھی مکسور جیسے یَفْعِلُ اور کبھی مضموم جیسے یَفْعُلُ امثلہ ذیل تینوں حرکات کے لحاظ سے جُدا جُدا لکھی جاتی ہیں، ان کو خوب غور سے پڑھو اور ہر ایک کی گردان کرو۔

یَفْعَلُ کی مثالیں:۔ یَذْهَبُ (وہ جاتا ہے یا جائیگا) یَفْتَحُ (وہ کھولتا ہے یا کھولے گا) یَشْرَبُ (وہ پیتا ہے یا پیئے گا) یَسْمَعُ (وہ سُنتا ہے یا سُنے گا)۔

یَفْعِلُ کی مثالیں:۔ یَجْلِسُ (وہ بیٹھتا ہے یا بیٹھے گا) یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا) یَغْسِلُ (وہ دھوتا ہے یا دھوئیگا) یَحْسِبُ (وہ گمان کرتا ہے یا کریگا)

یَفْعُلُ کی مثالیں:۔ یَدْخُلُ (وہ اندر آتا ہے یا آئے گا) یَاکُلُ (وہ کھاتا ہے یا کھائے گا) یَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے یا کریگا) یَکْرُمُ (وہ بزرگ ہوتا ہے یا ہوگا)۔

سوالات (۱) یَجْلِسُوْنَ۔ تَدْخُلُوْنَ۔ تَاکُلِیْنَ۔ یَشْرَبْنَ۔ کیا کیا صیغے ہیں اور ان کے کیا معنے ہیں؟

(۲) تَفْتَحَانِ کیا کیا صیغہ ہو سکتا ہے؟

(۳) یَضْرِبْنَ۔ تَضْرِبِیْنَ۔ اَضْرِبُ کیا کیا صیغے ہیں؟ اور واحد سے کیا کیا تبدیلی ہو کر بنے ہیں؟

(۴) ضَرَبَ سے مضارع کا صیغہ واحد مؤنث غائب اور سَمِعَ سے واحد مذکر حاضر کیا آئے گا؟

(۵) عربی میں ترجمہ کرو:۔

تم پیتے ہو۔ میں کھاؤں گا۔ وہ دونوں جاتی ہیں۔ ہم سب مار رہے ہیں تو سُنتی ہے؟

Marfat.com

سبق نمبر ۹

مضارع مجہول کا بیان :۔ مضارع مجہول، مضارع معروف سے بنتا ہے اس طرح کہ علامت مضارع کو ضمہ اور عین کلمہ کو فتح دو۔ لام کلمہ اپنی حالت پر رہے گا۔ جیسے یَفْعَلُ سے یُفْعَلُ (وہ کیا جاتا ہے وہ کیا جائے گا۔)

گردان اس طرح آئے گی

بحث اثبات فعل مضارع مجہول

قسم فاعل	جمع	تثنیہ	واحد
مذکر غائب	یُفْعَلُوْنَ	یُفْعَلَانِ	یُفْعَلُ
مؤنث غائب	یُفْعَلْنَ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلُ
مذکر مخاطب	تُفْعَلُوْنَ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلُ
مونث مخاطب	تُفْعَلْنَ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلِیْنَ
مذکر و مؤنث			اُفْعَلُ
متکلم	نُفْعَلُ		

امثلہ مشقیہ :۔ مضارع معروف کے تیسرے حرف پر فتحہ کسرہ ضمہ۔ تینوں حرکتیں آتی ہیں۔ مگر مضارع مجہول کا تیسرا حرف ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔ پس مجہول میں اسطرح کہا جائے گا۔
یُفْتَحُ (وہ کھولا جاتا ہے یا کھولا جائے گا) یُضْرَبُ (وہ مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا۔)
یُسْمَعُ (وہ سُنا جاتا ہے یا سُنا جائے گا) یُعْلَمُ (وہ جانا جاتا ہے یا جانا جائے گا۔)
یہی حال تمام متعدی افعال کا ہے۔ لازم فعلوں کا مجہول نہیں آتا ہے۔

مَا و لَا کا استعمال :۔ مضارع پر جب حرف نفی لَا یا مَا زیادہ کیا جاتا ہے تو مثبت سے منفی بنجاتا ہے مگر لفظوں میں اس سے کچھ تغیر نہیں ہوتا جیسے لَا یَفْعَلُ۔ مَا یَفْعَلُ (وہ نہیں کرتا یا نہیں کریگا) لَا یُفْعَلُ مَا یُفْعَلُ (وہ نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا۔)

Marfat.com

سبق نمبر ١

عربی صرف کی کتابوں میں تو ایک ہی قسم کی ماضی لکھی ہے، جو ماضی مطلق کے معنے دیتی ہے لیکن اگر ماضی کے دیگر اقسام بنانے چاہو تو قواعد ذیل کے مطابق بنیں گے

(۱) ماضی قریب ۔ جب ماضی پر لفظ قَدْ داخل ہو تو ماضی قریب بنتی ہے، جیسے قَدْ ضَرَبَ (اس نے مارا ہے) قَدْ ضَرَبْتُ (میں نے مارا ہے) اس ماضی کے گردان کرنے میں لفظ قد بدستور رہتا ہے، کوئی تغیر اس میں نہیں ہوتا ۔

(۲) ماضی بعید و استمراری ۔ ماضی مطلق کے ابتدا میں کَانَ کا لفظ بڑھانے سے ماضی بعید اور مضارع کے پہلے بڑھانے سے ماضی استمراری بنتی ہے۔ گردان کرنے میں جس طرح ماضی و مضارع کا صیغہ بدلتا ہے۔ اسی طرح کَانَ میں تبدیلی ہوتی ہے دیکھو کَانَ کے بھی چودہ صیغے آتے ہیں ۔

کَانَ ۔ کَانَا ۔ کَانُوْا ۔ کَانَتْ ۔ کَانَتَا ۔ کُنَّ ۔ کُنْتَ ۔ کُنْتُمَا ۔
کُنْتُمْ ۔ کُنْتِ ۔ کُنْتُمَا ۔ کُنْتُنَّ ۔ کُنْتُ ۔ کُنَّا ۔

پس ماضی بعید یوں آئے گی کَانَ شَرِبَ (اس نے پیا تھا) کُنْتُ شَرِبْتُ (میں نے پیا تھا) اور ماضی استمراری کی یہ صورت ہوگی ۔ کَانَ یَشْرَبُ (وہ پیتا تھا) کُنْتُ اَشْرَبُ (میں پیتا تھا)

سوالات

(۱) جَلَسَ سے ماضی بعید اور اَکَلَ سے ماضی استمراری کی گردان کرو ؟

(۲) ماضی بعید کے ان صیغوں کو درست کرو۔ کَانَ ضَرَبْتُ ۔ کَانُوْا سَمِعَ کُنَّ کَرُمْتُنَّ ۔

(۳) ان صیغوں میں جہاں جہاں غلطی ہے بتاؤ ؟

کَانَتْ ۔ یَجْلِسُ ۔ کُنْتِ ۔ شَرِبْتُ ۔ کُنْتُمْ ۔ اَکَلَا ،

(۴) عربی میں ترجمہ کرو ۔

دو آدمی گئے تھے ۔ سب عورتیں کھاتی تھیں ۔ اِس مرد نے مدد کی تھی تم کھولا کرتے تھے ۔ میں گمان کیا کرتا تھا ۔

Marfat.com

سبق نمبر ۱۱

مضارع کے تغیرات کا بیان

پہلے بیان ہو چکا ہے کہ مضارع کا آخر مرفوع اور اس کا صیغہ زمانہ حال واستقبال دونوں میں مشترک ہوتا ہے مگر ابتدا میں بعض خاص حروف کے آنے سے کبھی معنی میں اور کبھی معنے اور لفظ دونوں میں تغیر واقع ہوتا ہے۔ چنانچہ اس کی دو صورتیں ہیں۔

(۱) **تغیرات معنوی**۔ لام مفتوح۔ زمانہ حال کے ساتھ مضارع کو خاص کر دیتا ہے جیسے اِنِّیْ لَیَحْزُنُنِیْ (البتہ مجھے غم میں ڈالتا ہے) اور سَ یا سَوْفَ زمانہ مستقبل کے ساتھ جیسے سَیَقْرَأُ (ابھی پڑھے گا) سَوْفَ یَقْرَأُ (تھوڑی دیر میں پڑھے گا۔)

یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ سَ مستقبل قریب کے لئے آتا ہے۔ اور سَوْفَ مستقبل بعید کے لئے۔

(۲) **تغیرات لفظی و معنوی**۔ تین قسم کے حروف ان تغیرات کا باعث ہوتے ہیں۔ ناصب[۱]۔ جازم[۲]۔ نون تاکید پہلی دونوں قسموں کے حرف مضارع کے آخر میں تنہا تغیر پیدا کرتے ہیں اور نون تاکید دوسرے حرف سے مل کر۔ ہر ایک کا تغیر حسب ذیل ہے

(۱) لَنْ[۱]۔ یہ حرف ناصب ہے۔ مضارع کے آخر کو نصب اور معنی تاکید نفی مستقبل کے دیتا ہے جیسے۔ لَنْ یَّفْعَلَ (وہ کبھی نہیں کریگا) اس کو نفی تاکید بلَنْ کہتے ہیں۔

(۲) لَمْ۔ لامِ امر۔ لاءِ نہی یہ تینوں[۲] حرف جازم ہیں اور مضارع کے آخر کو جزم دیتے ہیں۔ دیکھو لَمْ مضارع کو ماضی منفی کے معنے میں کر دیتا ہے جیسے۔ لَمْ یَفْعَلْ (اس نے نہیں کیا) اس کو نفی جحد بلَمْ کہتے ہیں۔ لام امر اور لاء نہی کے آنے سے مضارع کا صیغہ امر یا نہی کے معنوں میں زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص ہوتا ہے جیسے۔ لِیَفْعَلْ (اس کو کرنا چاہیئے) لَا یَفْعَلْ (اس کو نہ کرنا چاہیئے)

---

[۱] فعل مضارع کے نواصب لَنْ کے سوا تین حرف اور ہیں۔ اَنْ۔ کَیْ۔ اِذَنْ اور ان چاروں کا عمل یکساں ہے۔

[۲] فعل مضارع کے جوازم لَمْ لامِ امر۔ لاءِ نہی کے سوا دو حرف اور ہیں۔ اِنْ لَمَّا اور یہ پانچوں ایک جیسا عمل کرتے ہیں۔

Marfat.com

پہلے کو مضارع بہ لامِ امر اور دوسرے کو مضارع بہ لا ئے نہی کہتے ہیں۔ لامِ امر ہمیشہ مکسور ہوتا ہے۔

(۳) نون تاکید:۔ یہ حرف آخرِ مضارع میں آتا ہے اور اس کے آنے سے مضارع کے پہلے لام مفتوح کا آنا ضروری ہوتا ہے۔[1] یہ نون مضارع کے آخر حرف کو فتحہ اور معنےٰ تاکید مع خصوصیتِ زمانہ مستقبل کے دیتا ہے جیسے۔ لَيَفْعَلَنَّ (وہ البتہ ضرور کریگا) اس کو مضارع مؤکد بلام تاکید و نون تاکید کہتے ہیں۔

فائدہ۔ لام امر اور لائے نہی کے تغیرات اگرچہ مضارع کی فرع ہیں مگر امر کے ساتھ معنے کے لحاظ سے ان کو ایک خصوصیت ہے اس لئے ان دونوں کا بیان امر کے بعد کیا جائے گا۔

سبق نمبر ۱۲

نفی تاکید بلَن۔ جب مضارع پر حرف لَن آتا ہے تو واحد مذکر غائب واحد مؤنث غائب۔ واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور متکلم مع الغیر کے پانچوں صیغوں کے آخر کو نصب دیتا ہے اور سات صیغوں سے نون اعرابی گرا دیتا ہے۔ لیکن جمع مؤنث غائب اور حاضر کے دو صیغوں میں کچھ عمل نہیں کرتا۔

نفی جحد بلم۔ لَمْ جب مضارع پر آتا ہے تو اُن تمام صیغوں کو جزم دیتا ہے جن کو حرفِ لَن نے نصب دیا تھا، اگر ان صیغوں کے آخر میں حرفِ علت[2] ہو تو گر جاتا ہے جیسے لَمْ يَدْعُ۔ لَمْ يَرْمِ۔ لَمْ يَخْشَ کہ تینوں جگہ مضارع کا اصل صیغہ يَدْعُو يَرْمِي۔ يَخْشَى تھا۔ لَمْ کے آنے سے حرفِ علت گر گیا۔ باقی صیغوں میں لَمْ کا عمل بعینہ لَن کا سا ہوتا ہے۔

---

[1] اکثر تو لام مفتوح آتا ہے مگر کبھی "اِمَّا" بھی آجاتا ہے۔ جیسے:۔ اِمَّا يَبْلُغَنَّ اِمَّا تَرَيِنَّ؛

---

[2] حرفِ علت تین ہیں۔ واؤ۔ الف۔ یا۔ ان کے مفصل احکام باب التعلیل میں دیکھو۔

Marfat.com

بحث نفی تاکید بلَنْ فعل مضارع معروف

گردان	عمل لن
لَنْ یَفْعُلَ	نصب آخر
لَنْ یَفْعُلَا	سقوط نون اعرابی
لَنْ یَفْعُلُوْا	سقوط نون اعرابی
لَنْ تَفْعُلَ	نصب آخر
لَنْ تَفْعُلَا	سقوط نون اعرابی
لَنْ یَفْعُلْنَ	×
لَنْ تَفْعُلَ	نصب آخر
لَنْ تَفْعُلَا	سقوط نون اعرابی
لَنْ تَفْعُلُوْا	سقوط نون اعرابی
لَنْ تَفْعُلِیْ	سقوط نون اعرابی
لَنْ تَفْعُلَا	سقوط نون اعرابی
لَنْ تَفْعُلْنَ	×
لَنْ اَفْعُلَ	نصب آخر
لَنْ نَفْعُلَ	نصب آخر

بحث نفی جحد بلَمْ فعل مضارع معروف

گردان	عمل لم
لَمْ یَفْعُلْ	جزم آخر
لَمْ یَفْعُلَا	مثل لن
لَمْ یَفْعُلُوْا	مثل لن
لَمْ تَفْعُلْ	جزم آخر
لَمْ تَفْعُلَا	مثل لن
لَمْ یَفْعُلْنَ	×
لَمْ تَفْعُلْ	جزم آخر
لَمْ تَفْعُلَا	مثل لن
لَمْ تَفْعُلُوْا	مثل لن
لَمْ تَفْعُلِیْ	مثل لن
لَمْ تَفْعُلَا	مثل لن
لَمْ تَفْعُلْنَ	×
لَمْ اَفْعُلْ	جزم آخر
لَمْ نَفْعُلْ	جزم آخر

تنبیہ:۔ مجہول کی گردان مثل معروف کے آتی ہے۔ دیکھو۔ نفی تاکید بلَنْ مجہول۔ لَنْ یُفْعَلَ۔ لَنْ یُفْعَلَا۔ لَنْ یُفْعَلُوْا۔ لَنْ تُفْعَلَ۔ لَنْ تُفْعَلَا۔ لَنْ یُفْعَلْنَ؛ الخ

نفی جحد بلَمْ مجہول:۔ لَمْ یُفْعَلْ۔ لَمْ یُفْعَلَا۔ لَمْ یُفْعَلُوْا۔ لَمْ تُفْعَلْ۔ لَمْ تُفْعَلَا۔ لَمْ یُفْعَلْنَ؛ الخ

Marfat.com

سبق نمبر ۱۳

نون تاکید کا بیان

نون تاکید کی دو قسمیں ہیں، ایک نون ثقیلہ جو مشدد ہوتا ہے، دوسرا نون خفیفہ جو ساکن ہوتا ہے، ان دونوں کے احکام حسبِ ذیل ہیں۔

(۱) **نون ثقیلہ کے احکام**:۔ نون ثقیلہ مضارع کے سب صیغوں کے ساتھ آتا ہے اور اس کے آنے سے ساتوں نون اعرابی گر جاتے ہیں جمع مذکر غائب و حاضر کے صیغوں سے وٓ اور واحد مؤنث حاضر کے صیغے سے تی بھی ساقط ہوجاتی ہے۔ جمع مؤنث غائب و حاضر کے نون کے پیچھے الف فاصل لایا جاتا ہے، تاکہ نونِ ضمیر اور نونِ ثقیلہ کے اجتماع سے (جو تین نون ہوجاتے ہیں ثقل نہ واقع ہو۔

نون ثقیلہ کا ماقبل چار تثنیوں اور دو جمع مؤنث غائب و حاضر میں الف ساکن ہوتا ہے۔ جمع مذکر غائب و حاضر میں مضموم اور واحد مؤنث حاضر میں مکسور۔ اور باقی پانچ صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے۔ نون ثقیلہ اگر الف کے بعد واقع ہو تو مکسور ہوگا ورنہ مفتوح۔

(۲) **نون خفیفہ کے احکام**۔ نون خفیفہ ان صیغوں میں آتا ہے جہاں نون ثقیلہ کے پہلے الف نہ ہو (کیونکہ اس قسم کے دو ساکنوں کا اجتماع کلام عرب میں دشوار ہے) اور وہ آٹھ صیغے ہیں ان مقامات پر نونِ خفیفہ کے ماقبل کا حال مثل نون ثقیلہ کے ہوتا ہے۔

فائدہ

نون ثقیلہ اور خفیفہ (دونوں) سے مضارع کے معنوں میں تاکید پیدا ہونے کے سوا لفظوں میں بھی کچھ تبدیلی واقع ہوتی ہے، چنانچہ اگلے صفحے کی گردانوں سے بخوبی واضح ہوگا۔

Marfat.com

بحث مضارع معروف بالام تاکید و نون ثقیلہ

گردان	تغیرات بباعث نون ثقیلہ
لَيَفْعَلَنَّ	فتحہ آخر (وہ ضرور کرے گا)
لَيَفْعَلَانِّ	سقوط نون اعرابی
لَيَفْعَلُنَّ	سقوط نون اعرابی و وٓ
لَتَفْعَلَنَّ	فتحہ آخر
لَتَفْعَلَانِّ	سقوط نون اعرابی
لَيَفْعَلْنَانِّ	زیادت الف فاصل
لَتَفْعَلَنَّ	فتحہ آخر
لَتَفْعَلَانِّ	سقوط نون اعرابی
لَتَفْعَلُنَّ	سقوط نون اعرابی و وٓ
لَتَفْعَلِنَّ	سقوط نون اعرابی و یٓ
لَتَفْعَلَانِّ	سقوط نون اعرابی
لَتَفْعَلْنَانِّ	زیادت الف فاصل
لَأَفْعَلَنَّ	فتحہ آخر
لَنَفْعَلَنَّ	فتحہ آخر

بحث مضارع معروف بالام تاکید و نون خفیفہ

گردان	تغیرات بباعث نون خفیفہ
لَيَفْعَلَنْ	مثل ثقیلہ (وہ ضرور کرے گا)
×	×
لَيَفْعَلُنْ	مثل ثقیلہ
لَتَفْعَلَنْ	مثل ثقیلہ
×	×
×	×
لَتَفْعَلَنْ	مثل ثقیلہ
×	×
لَتَفْعَلُنْ	مثل ثقیلہ
لَتَفْعَلِنْ	مثل ثقیلہ
×	×
×	×
لَأَفْعَلَنْ	مثل ثقیلہ
لَنَفْعَلَنْ	مثل ثقیلہ

تنبیہ :- مجہول کی گردان معروف کی طرح ہوتی ہے۔ دیکھو۔

مجہول بالنون ثقیلہ | لَيُفْعَلَنَّ - لَيُفْعَلَانِّ - لَيُفْعَلُنَّ - لَتُفْعَلَنَّ
لَتُفْعَلَانِّ - لَيُفْعَلْنَانِّ ؛ الخ

مجہول بالنون خفیفہ | لَيُفْعَلَنْ × لَيُفْعَلُنْ × لَتُفْعَلَنْ الخ

Marfat.com

تغیّراتِ مضارع کی مشق

امثلہ ذیل میں مضارع کی حرکتِ عین کو مدنظر رکھو اور مضارع کے لفظی تغیرات سے معنی میں جو تبدیلی ہوئی ہے اس پر غور کرو اور ہر ایک فعل کی پوری گردان کرجاؤ۔

یَفْعَلُ کی مثالیں:۔ لَنْ یَّذْهَبَ۔ لَمْ یَذْهَبْ۔ لَیَذْهَبَنَّ۔ لَیَذْهَبَنْ۔

لَنْ یَّفْتَحَ۔ لَمْ یَفْتَحْ۔ لَیَفْتَحَنَّ۔ لَیَفْتَحَنْ۔

لَنْ یَّشْرَبَ۔ لَمْ یَشْرَبْ۔ لَیَشْرَبَنَّ۔ لَیَشْرَبَنْ۔

لَنْ یَّسْمَعَ۔ لَمْ یَسْمَعْ۔ لَیَسْمَعَنَّ۔ لَیَسْمَعَنْ

یَفْعِلُ اور یَفْعُلُ کی جو مثالیں سبق ۵ میں مذکور ہوئی ہیں، طریق بالا کے موافق پہلے ہر ایک کے معنی بیان کرو۔ اور پھر گردانیں کرجاؤ۔

سوالات:۔ (۱) لَنْ یَّذْهَبْنَ۔ لَنْ تَشْرَبْنَ۔ لَنْ اَسْمَعَ کیا کیا صیغے ہیں اور ان کے کیا معنے ہیں؟ (۲) لَمْ تَجْلِسُوْا۔ لَمْ تَضْرِبِیْ۔ لَمْ تَدْخُلِیْ۔ اصل میں کیا تھے اور ان میں کیا تبدیلی ہوئی؟

(۳) لَیَحْسِبَنَّ۔ لَتَحْسِبِنَّ۔ لَیَحْسِبْنَانِّ میں مضارع پر نون ثقیلہ نے کیا اثر کیا ہے؟

(۴) لَاَنْصُرَنْ۔ لَیَکُوْنَنْ۔ کیا صیغے ہیں اور ان کے کیا معنے ہیں؟

(۵) عربی میں ترجمہ کرو۔

وہ شخص کبھی نہیں مارے گا۔ تم کبھی نہیں بیٹھو گے۔ ہم دو عورتوں نے نہیں سُنا۔ تم البتہ ضرور کھاؤ گے۔ میں البتہ ضرور پیوں گا۔

فائدہ:۔ امثلہ ذیل سے معلوم ہوگا کہ نون تاکید کے پہلے لام یا اِمّا کے آنے سے کس قسم کی تاکید کلام میں پیدا ہوتی ہے۔

وَاللّٰهِ لَاَفْعَلَنَّ ذٰلِكَ (خدا کی قسم میں ضرور ہی یہ کام کروں گا)

لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ[1] (البتہ ہم اس کو پیشانی کے بالوں سے گھسیٹیں گے)

اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ (اگر تیرے سامنے اچھی طرح بڑھاپے کو پہنچے)

---

[1] لَنَسْفَعًا اصل میں لَنَسْفَعَنْ تھا۔ نون خفیفہ الف کی شکل میں لکھا گیا۔

60037

Marfat.com

سبق نمبر ۱۴

امر کا بیان

امرِ حاضر معروف ۔ امرِ حاضر معروف کے چھ صیغے ہوتے ہیں اور مضارع حاضر سے بنتے ہیں، اس طرح کہ علامت مضارع کو حذف کریں اور دیکھیں

(۱) اگر علامتِ مضارع کا مابعد متحرک ہے تو آخر کو جزم دیں جیسے تَعِدُ سے عِدْ۔

(۲) اگر مابعد ساکن ہے تو ہمزۂ وصل[۱] ابتدا میں زیادہ کریں اور آخر کو جزم دیں پھر عین کلمے کو دیکھیں اگر مضموم ہو تو ہمزۂ وصل مضموم ہوگا۔ جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اگر عین کلمہ مکسور یا مفتوح ہو تو ہمزۂ وصل مکسور ہوگا۔ جیسے تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ اور تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ نون اعرابی ساقط ہو جائے گا۔ اور نون ضمیر اپنی حالت پر رہے گا۔ اگر آخر میں حرفِ علت ہو تو وہ بھی گر جائے گا جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ تَرْمِیْ سے اِرْمِ تَخْشٰی سے اِخْشَ۔

امرِ غائب و متکلم معروف ۔ بناوٹ کے لحاظ سے یہ کوئی مستقل نہیں بلکہ در حقیقت ایک دوسرا نام مضارع بہ لام امر کا ہے۔ لام امر مضارع غائب و متکلم معروف کے آٹھ صیغوں سے خاص ہے جو صیغہ ہائے واحد کو جزم دیتا ہے نون اعرابی کے سقوط اور نون ضمیری کی قائمی میں مثل لَمْ کے عمل کرتا ہے جیسے یَنْصُرُ سے لِیَنْصُرْ۔

امرِ مجہول ۔ امر مجہول چودہ صیغوں سے آتا ہے اور مضارع مجہول پر لام امر کے لگانے سے بن جاتا ہے۔ پس تُنْصَرُ سے لِتُنْصَرْ امر مجہول ہوگا۔ اور یُنْصَرُ سے لِیُنْصَرْ امر غائب مجہول ؛

نون تاکید ۔ امر معروف و مجہول کے آخر میں نونِ ثقیلہ و خفیفہ دونوں لاحق ہوتے ہیں، امرِ حاضر معروف بے لام آتا ہے اور باقی بالام مکسور۔ جیسے :- اُنْصُرَنَّ اُنْصُرَنْ ۔ لِیَنْصُرَنَّ ۔ لِیَنْصُرَنْ ؛

---

[۱] ہمزۂ وصل وہ الف ہے جو درج کلام میں ساقط ہو جائے۔

Marfat.com

بحث	گردان	معنے
بحث امر حاضر معروف	اِفْعَلْ	تو کر (ایک مرد)
	اِفْعَلَا	تم کرو (دو مرد)
	اِفْعَلُوْا	تم کرو (سب مرد)
	اِفْعَلِیْ	تو کر (ایک عورت)
	اِفْعَلَا	تم کرو (دو عورتیں)
	اِفْعَلْنَ	تم کرو (سب عورتیں)
بحث امر غائب و متکلم معروف	لِیَفْعَلْ	اس ایک مرد کو کرنا چاہیے
	لِیَفْعَلَا	ان دو مردوں کو کرنا چاہیے
	لِیَفْعَلُوْا	ان سب مردوں کو "
	لِتَفْعَلْ	اس ایک عورت کو "
	لِتَفْعَلَا	ان دو عورتوں کو "
	لِیَفْعَلْنَ	ان سب عورتوں کو "
	لِاَفْعَلْ	مجھ ایک مرد کو کرنا چاہیے (یا) مجھ ایک عورت کو "
	لِنَفْعَلْ	ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں کو کرنا چاہیے

بحث	گردان	معنے
بحث امر حاضر مجہول	لِتُفْعَلْ	چاہیے کہ تو کیا جائے
	لِتُفْعَلَا	چاہیے کہ تم کئے جاؤ۔
	لِتُفْعَلُوْا	چاہیے تم سب کئے جاؤ
	لِتُفْعَلِیْ	چاہیے کہ تو کی جائے۔
	لِتُفْعَلَا	چاہیے کہ تم دو کی جاؤ
	لِتُفْعَلْنَ	چاہیے کہ تم سب کی جاؤ
بحث امر غائب و متکلم مجہول	لِیُفْعَلْ	چاہیے کہ وہ کیا جائے
	لِیُفْعَلَا	چاہیے کہ وہ دو کئے جائیں
	لِیُفْعَلُوْا	چاہیے کہ وہ سب کئے جائیں
	لِتُفْعَلْ	چاہیے کہ وہ کی جائے
	لِتُفْعَلَا	چاہیے کہ وہ دو کی جائیں
	لِیُفْعَلْنَ	چاہیے کہ وہ سب کی جائیں
	لِاُفْعَلْ	چاہیے کہ میں کیا جاؤں (یا) چاہیے کہ میں کی جاؤں
	لِنُفْعَلْ	چاہیے کہ ہم کئے جائیں (یا) چاہیے کہ ہم کی جائیں

امر حاضر

بانون ثقیلہ: اِفْعَلَنَّ۔ اِفْعَلَانِّ۔ اِفْعَلُنَّ۔ اِفْعَلِنَّ۔ اِفْعَلَانِّ۔ اِفْعَلْنَانِّ

بانون خفیفہ: اِفْعَلَنْ۔ اِفْعَلُنْ۔ اِفْعَلِنْ۔

امر غائب

بانون ثقیلہ: لِیَفْعَلَنَّ۔ لِیَفْعَلَانِّ۔ لِیَفْعَلُنَّ۔ لِتَفْعَلَنَّ۔ لِتَفْعَلَانِّ۔ لِیَفْعَلْنَانِّ۔ لِاَفْعَلَنَّ۔ لِنَفْعَلَنَّ۔

بانون خفیفہ: لِیَفْعَلَنْ۔ لِیَفْعَلُنْ۔ لِتَفْعَلَنْ۔ لِاَفْعَلَنْ۔ لِنَفْعَلَنْ

Marfat.com

سبق نمبر ۱۵

نہی کا بیان

نہی کوئی مستقل فعل نہیں۔ بلکہ درحقیقت وہ فعل مضارع ہے جس کے پہلے لاء نہی لگایا جائے لاءِ نہی آخر مضارع کو جزم دیتا ہے، نون اعرابی کے سقوط اور نون ضمیر کی قائمی ہیں "لَمْ" کا سا عمل کرتا ہے۔ نہی معروف ہو یا مجہول دونوں میں یہ قاعدہ یکساں مؤثر ہے۔ گردان یوں آئے گی۔

بحث نہی حاضر معروف	بحث نہی حاضر مجہول
لَا تَفْعَلْ	لَا تُفْعَلْ
لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا
لَا تَفْعَلُوْا	لَا تُفْعَلُوْا
لَا تَفْعَلِیْ	لَا تُفْعَلِیْ
لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا
لَا تَفْعَلْنَ	لَا تُفْعَلْنَ

بحث نہی غائب و متکلم معروف	بحث نہی غائب و متکلم مجہول
لَا یَفْعَلْ	لَا یُفْعَلْ
لَا یَفْعَلَا	لَا یُفْعَلَا
لَا یَفْعَلُوْا	لَا یُفْعَلُوْا
لَا تَفْعَلْ	لَا تُفْعَلْ
لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا
لَا یَفْعَلْنَ	لَا یُفْعَلْنَ
لَا اَفْعَلْ	لَا اُفْعَلْ
لَا نَفْعَلْ	لَا نُفْعَلْ

فائدہ:۔ نہی کے تمام صیغوں پر نون ثقیلہ اور خفیفہ دونوں آتے ہیں۔

Marfat.com

امر و نہی کی مشق

امر حاضر کی مشق

امر با ہمزہ وصل کا تیسرا حرف حرکت میں مضارع کے حرف ثالث کا تابع ہوتا ہے یعنی مفتوح کے ساتھ مفتوح مکسور کے ساتھ مکسور اور مضموم کے ساتھ مضموم۔ سبق نمبر ۱۴ کے احکام کو مدنظر رکھ کر امثلہ ذیل کی گردان کرو۔

یَفْعَلُ کی مثالیں:- اِذْهَبْ (جا) اِفْتَحْ (کھول) اِشْرَبْ (پی) اِسْمَعْ (سن)

یَفْعِلُ کی مثالیں:- اِجْلِسْ (بیٹھ) اِضْرِبْ (مار) اِغْسِلْ (دھو) اِحْسِبْ (گمان کر)

یَفْعُلُ کی مثالیں:- اُدْخُلْ (اندر آ) اُنْصُرْ (مدد کر) اُکْرُمْ (بزرگ ہو) اُقْرُبْ (قریب ہو)

امر غائب و نہی کی مشق

ان دو فعلوں میں حرف آخر کے سوا باقی تمام حرفوں کے حرکات وہی رہیں گے جو مضارع میں تھے، امثلہ ذیل پر غور کرو۔

امر غائب کی مثالیں:- لِيَفْتَحْ (چاہیئے کہ وہ کھولے) لِيَغْسِلْ (چاہیئے کہ وہ دھوئے)

نہی حاضر کی مثالیں:- لَا تَذْهَبْ (مت جا) لَا تَجْلِسْ (مت بیٹھ) لَا تَنْصُرْ (مت مدد کر)

نہی غائب کی مثالیں:- لَا يَفْتَحْ (اسکو نہ کھولنا چاہیئے) لَا يَغْسِلْ (اس کو نہ دھونا چاہیئے)

سوالات

(۱) اِذْهَبُوْا۔ اِضْرِبِيْ۔ اُنْصُرْنَ۔ کیا صیغے ہیں اور ان کے کیا معنیٰ ہیں؟

(۲) لَا تَسْمَعُ اور لَا تَسْمَعْ فعل کی کیا قسمیں ہیں اور ان کے کیا معنیٰ ہیں؟

(۳) لِيَنْشُرَنَّ اور لِيَنْشُرْنَ میں کیا فرق ہے؟

(۴) اس فقرے کے معنے کرو اور جو فعل اس میں واقع ہوئے ہیں انکو بیان کرو۔

[ا] وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَنْ لَّا تَعْدِلُوْا۔ اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ

(۵) عربی میں ترجمہ کرو۔

تم دو عورتیں مارو۔ چاہیئے کہ وہ دو عورتیں ماریں۔ تم مت دھوؤ۔ چاہیئے کہ وہ نہ دھوئے، تم سب مرد بزرگ ہو جاؤ۔

[ا] کسی قوم کی دشمنی تمہارے لئے بے انصافی کا باعث نہ ہو۔ انصاف کرو۔ کیونکہ وہ پرہیزگاری کے بہت نزدیک ہے۔

Marfat.com

سبق نمبر ۱۶

اسم کی بحث

اسم کی تین قسمیں ہیں (۱) مصدر (۲) مشتق (۳) جامد۔

مصدر:۔ وہ اسم ہے جس سے افعال اور اسمائے مشتقہ نکلیں اور اس کے ترجمے کے آخر میں "نا" آئے جیسے ضَرْبٌ (مارنا) قَتْلٌ (مار ڈالنا)۔

مشتق:۔ وہ اسم ہے جو مصدر سے اس طور پر نکلے کہ مصدر کے معنے اور اصلیت اس میں باقی رہے صرف اس کی صورت ایک نئی پیدا ہو جائے جس طرح برتن اور زیورات چاندی سے بنتے ہیں جیسے ضَارِبٌ (مارنے والا) مَضْرُوبٌ (مارا ہوا) کہ مصدر ضَرْبٌ سے نکلے ہیں۔

جامد:۔ وہ اسم ہے کہ نہ اس سے کوئی کلمہ نکلے اور نہ وہ کسی کلمہ سے نکلا ہو جیسے فَرَسٌ (گھوڑا)۔

تنبیہ:۔ الفاظ کی بناوٹ کے لحاظ سے مصدر اس کا مستحق ہے کہ پہلے اس کی بحث شروع ہوتی مگر سہولت اس امر کی مقتضی ہے کہ پہلے اسمائے مشتقہ کا بیان کیا جائے اس واسطے کہ انکو فعل سے مناسبت خاص ہے اور ضمیمہ افعال کہلاتے ہیں۔

اسم مشتق کی بحث

اسمائے مشتقہ تعداد میں چھ ہیں (۱) اسم فاعل (۲) اسم مفعول (۳) صفت مشبہ (۴) اسم تفضیل (۵) اسم آلہ (۶) اسم ظرف۔

ان اسماء کو فعل سے ایک خاص تعلق ہے مثلاً ضَرَبَ زَیْدٌ بَکْرًا (زید نے بکر کو مارا) اسمیں ضَرَبَ کے تعلق سے زید ضَارِبٌ کہلائیگا۔ بکر مَضْرُوبٌ جس آلہ سے ضرب لگائی گئی ہے وہ مِضْرَبٌ جس جگہ اور جس وقت فعل کا وقوع ہوا ہے وہ مَضْرِبٌ پس ضَارِبٌ اسم فاعل ہے مَضْرُوبٌ اسم مفعول مِضْرَبٌ اسم آلہ مَضْرِبٌ اسم ظرف۔

صفتِ مشبہ اور اسم تفضیل ایک طرح سے تو اسمِ فاعل ہی ہیں مگر ان میں اسم فاعل کی نسبت کچھ خصوصیتیں سوا پائی جاتی ہیں، جیسا کہ اپنے اپنے موقع پر انکے حالات سے معلوم ہوگا۔

Marfat.com

سبق نمبر ۱۷

اسمِ فاعل کا بیان

اسمِ فاعل:۔ وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس سے فعل صادر ہو یا جس کے ساتھ قائم ہو۔ جیسے۔ ضَارِبٌ یعنی وہ شخص جس سے ضرب صادر ہوئی۔

یہ اسم مادہ[1] کے پہلے حرف کے بعد الف زیادہ کرنے اور دوسرے حرف کو کسرہ دینے سے بنتا ہے حرفِ آخر کو تنوین اور تثنیہ و جمع کی حالت میں علامت تثنیہ و جمع لاحق ہوتی ہے۔ تین صیغے مذکر۔ اور تین مؤنث کے واسطے مقرر ہیں، گردان یوں آتی ہے۔

مذکر			مونث		
	فَاعِلٌ	ایک کرنے والا		فَاعِلَۃٌ	ایک کرنیوالی
	فَاعِلَانِ	دو کرنے والے		فَاعِلَتَانِ	دو کرنیوالیاں
	فَاعِلُوْنَ	سب کرنے والے		فَاعِلَاتٌ	سب کرنیوالیاں

اسمِ مفعول کا بیان

اسمِ مفعول:۔ وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہو جیسے مَضْرُوْبٌ یعنی وہ شخص جس پر ضربُ واقع ہوئی۔

یہ اسم مادہ کے پہلے میم مفتوح اور دوسرے حرف کے بعد واؤ زیادہ کرنے سے بنتا ہے۔ اس زیادتی سے مادہ کا پہلا حرف ساکن اور دوسرا مضموم ہو جاتا ہے اور آخر کو تنوین اور علامت تثنیہ و جمع لاحق ہوتی ہے اسم فاعل کی طرح اسم مفعول کے بھی چھ صیغے ہیں اور گردان یوں کیجاتی ہے۔

مذکر			مونث		
	مَفْعُوْلٌ	کیا ہوا		مَفْعُوْلَۃٌ	کی ہوئی
	مَفْعُوْلَانِ	دو کئے ہوئے		مَفْعُوْلَتَانِ	دو کی ہوئیں
	مَفْعُوْلُوْنَ	سب کئے ہوئے		مَفْعُوْلَاتٌ	سب کی ہوئیں

[1] مادہ لفظ کے مأخذ کو کہتے ہیں یعنی جس سے لفظ نکلا ہے جیسے ضَرْبٌ مادہ ہے ضَارِبٌ کا اکثر تو مصدر ہی اپنے مشتقات کا مادہ ہوتا ہے مگر کبھی اسم جامد بھی دوسرے کلمے کا مادہ ہو جاتا ہے جیسے بَقَّالٌ کہ اس کا مادہ بَقْلَۃٌ ہے مادہ میں تغیر کرنیسے اسکی اصلی حرکات میں تغیر واقع ہوتا ہے جیسے فَاعِلٌ اور مَفْعُوْلٌ وغیرہ کہ پہلی جگہ ع مکسور اور دوسری جگہ ع مضموم ہے۔

Marfat.com

اسمِ فاعل کی مشق:۔ امثلہ ذیل کی گردان کرو اور ہر ایک کا مادہ بتاؤ۔

فَاتِحٌ (کھولنے والا) جَالِسٌ (بیٹھنے والا) اٰکِلٌ (کھانے والا) ذَاهِبٌ (جانیوالا) سَامِعٌ (سُننے والا) عَالِمٌ (جاننے والا) شَارِبٌ (پینے والا) شَاهِدٌ (گواہی دینے والا)

اسم مفعول کی مشق:۔ امثلہ ذیل کی گردان کرو۔ اور بتاؤ کہ یہ کس لفظ سے بنے ہیں

مَفْتُوحٌ (کھولا ہوا) مَأْكُولٌ (کھایا ہوا) مَسْمُوعٌ (سُنا ہوا) مَعْلُومٌ (جانا ہوا) مَشْرُوبٌ (پیا ہوا) مَشْهُودٌ (گواہی دیا ہوا) مَنْصُورٌ (مدد کیا ہوا) مَجْهُولٌ (نہ جانا ہوا)۔

تنبیہ:۔ فَاعِلٌ اور مَفْعُولٌ کے علاوہ فَعِيلٌ اور فَعُولٌ دو اوزان مشترک بھی آئے ہیں جو کبھی اسم فاعل اور کبھی اسم مفعول کے معنے دیتے ہیں چنانچہ فَعِيلٌ کے وزن پر اسم فاعل سَمِيعٌ (سُننے والا) اور اسم مفعول جَرِيحٌ (زخمی) آتا ہے اسی طرح فَعُولٌ کے وزن پر اسم فاعل بَتُولٌ (دنیا سے قطع تعلق کرنے والی) اور اسم مفعول رَسُولٌ (بھیجا ہوا) آتا ہے۔

ماضی مضموم العین اور نیز ان فعلوں سے جن کے فاعل میں معنے ثبوت کے ملحوظ ہوں اسم فاعل نہیں آتا بلکہ صفت کا صیغہ فَعِيلٌ کے وزن پر آتا ہے (دیکھو بحث صفتِ مشبہ) اور لازم فعلوں سے اسم مفعول بالکل نہیں آتا۔

ضمیریں تعداد میں چودہ ہیں[1]۔

متکلم	مؤنث مخاطب	مذکر مخاطب	مؤنث غائب	مذکر غائب
اَنَا نَحْنُ	اَنْتِ۔ اَنْتُمَا۔ اَنْتُنَّ۔	اَنْتَ اَنْتُمَا اَنْتُمْ۔	هِيَ هُمَا هُنَّ۔	هُوَ هُمَا هُمْ۔

سوالات:۔ (۱) ذَاهِبَانِ۔ شَارِبُونَ۔ مَأْكُولَتٌ کیا صیغے ہیں؟

(۲) اَنَا عَالِمٌ۔ اَنْتُمْ مَنْصُورُونَ۔ هُنَّ جَالِسَاتٌ کے معنے بیان کرو۔؟

(۳) عربی میں ترجمہ کرو:۔

وہ عورتیں اندر آنے والیاں۔ تم سب مرد سُننے والے۔ ہم مدد کئے ہوئے۔ تم سب عورتیں پینے والیاں۔ دو مرد جانے والے۔ میں مدد کیا ہوا۔

---

[1] ضمیروں کا استعمال:۔ اسم فاعل اور اسم مفعول کے پہلے مندرجہ بالا ضمیریں لگانے سے صیغے کے معنے غائب یا مخاطب یا متکلم کے ساتھ خاص ہوجاتے ہیں۔

Marfat.com

سبق نمبر ۱۸

صفت مشبّہ کا بیان

صفتِ مشبہ وہ اسم مشتق ہے جو فعل لازم سے بنایا جائے اور اس ذات کو بتائے جس میں مصدری معنے بطور ثبوت یعنی پائیداری کے پائے جائیں۔ جیسے جَمِیْلٌ وہ شخص ہے جس میں خوبصورتی بطور پائیداری کے قائم ہے۔

اسم فاعِل اور صفتِ مشبہ میں یہ فرق ہے کہ اسم فاعِل میں صفت عارضی ہوتی ہے اور صفتِ مشبہ میں صفت پائیدار پس ضَارِبٌ کوئی شخص اس وقت کہلائے گا جبکہ ضرب کی صفت اس سے صادر ہو اور جَمِیْلٌ وہ جس میں جمال کی صفت ہر وقت پائی جائے۔

صفتِ مشبّہ کے اوزان بہت ہیں مگر کوئی قاعدہ کلیہ ان کے واسطے مقرر نہیں مادہ کے دوسرے حرف کے بعد کبھی ی کبھی و کبھی آ زیادہ کیا جاتا ہے، جیسے:۔ شَرِیْفٌ (بھلا آدمی) وَقُوْرٌ (صاحب وقار) شُجَاعٌ (دلیر) کبھی مادہ قائم رہتا ہے اور صرف حرکات میں تغیر ہوتا ہے جیسے۔ صَعْبٌ (دشوار) جُنُبٌ (ناپاک) صِفْرٌ (خالی)

صفتِ مشبّہ عام طور پر مفصلہ ذیل فعلوں سے اس طرح مشتق ہوتی ہے۔

(۱) ماضی مکسور العین سے فَعِلٌ کے وزن پر بشرطیکہ ان میں رنگ یا عیب یا حلیہ کے معنی نہ پائے جائیں جیسے۔ فَرِحَ سے فَرِحٌ (خوش)

(۲) ماضی مضموم العین سے فَعِیْلٌ کے وزن پر جیسے کَرُمَ سے کَرِیْمٌ (شریف)

(۳) ماضی مفتوح العین سے فَعْلٌ کے وزن پر جیسے حَقٌّ (درست) کہ اصل میں حَقِقٌ تھا:

پہلی قسم سے صفت کا صیغہ بیشتر آتا ہے دوسری قسم سے کم اور تیسری قسم سے کم تر۔

(۴) جو افعال رنگ یا عیب (ظاہری) یا حلیہ کے معنی رکھتے ہوں ان سے مذکر کا صیغہ اَفْعَلُ کے وزن پر اور مؤنث کا صیغہ فَعْلَاءُ کے وزن پر آتا ہے، جیسے۔ اَحْمَرُ (مرد سرخ رنگ) حَمْرَاءُ (عورت سرخ رنگ) اَعْوَرُ (کانا مرد) عَوْرَاءُ (کانی عورت)

Marfat.com

أَعْيَنُ (مرد فراخ چشم) عَيْنَاءُ (عورت فراخ چشم)

پہلی مثال رنگ۔ دوسری مثال عیب اور تیسری مثال حلیہ کی ہے ؛

(۵) جو صفات عارضی ہیں جیسے بھوک، پیاس یا اُن کی ضد ان سے صفت مذکر فَعْلَانُ کے وزن پر آتی ہے اور صفت مؤنث فَعْلٰی کے وزن پر جیسے۔ جَوْعَانُ (بھوکا مرد) جَوْعٰی (بھوکی عورت) عَطْشَانُ (پیاسا مرد) عَطْشٰی (پیاسی عورت)

صفتِ مشبہ سے چھ صیغے آتے ہیں اور اسم فاعل کی طرح ان کے آخر میں علامتیں لگائی جاتی ہیں مگر اَفْعَلُ کے آخر میں تنوین نہیں آتی اور نیز اس کے صیغۂ مؤنث کا ہمزہ تثنیہ بنانے میں واؤ سے بدل جاتا ہے۔ جیسے۔ حَمْرَاءُ حَمْرَاوَانِ اور مذکر و مؤنث دونوں کی جمع حُمْرٌ آئے گی۔

تنبیہ :۔ غائب و مخاطب و متکلم کی تعیین کے واسطے جس طرح اسم فاعل اور اسم مفعول کے پہلے ضمیریں لگائی جاتی تھیں ویسی ہی صفت مشبہ کے ساتھ لگائی جاتی ہیں۔ جیسے۔ هُوَ سَيِّدٌ۔ اَنْتَ اَحْمَرُ۔ اَنَا جَوْعَانُ۔

سوالات

(۱) سَلِيْمٌ اور فَرِحٌ کی گردان کرو؟

(۲) شَرِيْفٌ۔ حَسَنَاتٌ۔ حَمْرَاءُ کیا کیا صیغے ہیں؟

(۳) اَنْتَ شُجَاعٌ۔ هُمَا سَلِيْمَتَانِ۔ نَحْنُ حَسَنُوْنَ کے معنی بیان کرو؟

عربی میں ترجمہ کرو

(۴) وہ ناپاک مرد۔ تو ایک خوبصورت عورت

ہم دو بہادر آدمی۔ وہ سب سُرخ عورتیں

تو بھوکا مرد۔ میں پیاسی عورت

Marfat.com

سبق نمبر ۱۹

مُبالغے کے اوزان

جب فاعل میں مصدری معنےٰ کی زیادتی پائی جائے اس کو مبالغہ کہتے ہیں۔ جیسے۔ ضَرَّابٌ (بہت مارنے والا) یہ لفظ مادہ میں کبھی حرف کے مکرر لانے اور کبھی یٰ یا وٗ یا الف کے زیادہ کرنے سے بنتا ہے، اس کے اوزان بھی سماعی ہیں اور کثیر الاستعمال یہ ہیں۔

فَعِلٌ۔ فِعِّیْلٌ۔ فَعُوْلٌ۔ حَذِرٌ (بڑا بچنے والا) عَلِیْمٌ (بہت جاننے والا) اَکُوْلٌ (بہت کھانیوالا) فَعَّالٌ۔ فُعَّالٌ۔ فِعِّیْلٌ۔ سَفَّاکٌ (بڑا خونریز) کُبَّارٌ (بہت بزرگ) صِدِّیْقٌ (بہت سچا) مِفْعَلٌ۔ مِفْعَالٌ۔ مِفْعِیْلٌ مِجْزَمٌ (بہت کاٹنے والا) مِنْعَامٌ (بہت انعام دینے والا) مِنْطِیْقٌ (بہت بولنے والا) فُعَّالٌ۔ فَاعُوْلٌ۔ فُعَلَۃٌ۔ عُجَّابٌ (بہت عجیب) فَارُوْقٌ (بہت فرق کرنیوالا) ضُحَکَۃٌ (جسکو ہنسی کی عادت ہو) فَعُوْلٌ فُعُّوْلٌ۔ فَعَلٌ۔ فُعَلٌ۔ قَیُّوْمٌ (بہت قیام کرنیوالا) قُدُّوْسٌ (بہت پاک) قُلَّبٌ (بڑا حیلہ گر)

(۱) اوزانِ مبالغہ میں تذکیر و تانیث کا کچھ فرق نہیں ہوتا۔ مگر کبھی زیادتی مبالغہ کے لئے آخر میں ۃ بڑھا دیتے ہیں جیسے۔ رَجُلٌ عَلَّامَۃٌ وَّ امْرَأَۃٌ عَلَّامَۃٌ (بہت زیادہ جاننے والا خواہ مرد ہو یا عورت)۔

(۲) جب فَعِیْلٌ بمعنی فاعل اور فَعُوْلٌ بمعنی مفعول کے ہو تو اس وقت تذکیر و تانیث میں تفریق کی جاتی ہے جیسے۔ ھُوَ عَلِیْمٌ۔ ھِیَ عَلِیْمَۃٌ۔ جَمَلٌ حَمُوْلٌ۔ نَاقَۃٌ حَمُوْلَۃٌ۔

(۳) اہلِ حرفہ اور پیشہ وروں کیلئے فَعَّالٌ کا وزن خاص ہے جیسے۔ خَیَّاطٌ (درزی) حَجَّامٌ (پچھنے لگانیوالا) بَزَّازٌ (پارچہ فروش) بعض اوقات یہ وزن اسم جامد سے بھی بنایا جاتا ہے، جیسے بَقَّالٌ کہ بَقْلَۃٌ سے نکلتا ہے جس کے معنی ساگ پات کے ہیں۔ ایسا ہی جَمَّالٌ (شتربان) کہ جَمَلٌ سے بنا ہے جس کے معنے اونٹ کے ہیں۔

Marfat.com

اسمِ تفضیل کا بیان!

اسمِ تفضیل وہ اسم ہے جو اس ذات کو بتلائے جس میں اوروں کی نسبت مصدری معنے کی زیادتی پائی جائے جیسے اَللّٰہُ اَکْبَرُ یعنے خدا سب سے بزرگ ہے۔

مبالغہ اور اسم تفضیل میں یہ فرق ہے کہ مبالغہ میں یہ زیادتی فی نفسہٖ ہوتی ہے اور اسم تفضیل میں بمقابلہ دوسرے کے جیسے ضَرَّابٌ (بہت مارنے والا) اس میں کسی دوسرے کا لحاظ نہیں اور "اَضْرَبُ مِنْ زَیْدٍ" بہت مارنے والا نسبت زید کے)۔

اسم تفضیل کا مذکر اَفْعَلُ کے وزن پر اور صیغہ مؤنث فُعْلیٰ کے وزن پر آتا ہے۔ اور اس کے آخر کبھی تنوین نہیں آتی، اور گردان اس کی یوں ہوگی۔

اَفْعَلُ (واحد مذکر) اَفْعَلَانِ (تثنیہ مذکر) اَفْعَلُوْنَ (جمع مذکر) اَفَاعِلُ (جمع مذکر) فُعْلیٰ (واحد مؤنث) فُعْلَیَانِ (تثنیہ مؤنث) فُعْلَیَاتٌ (جمع مؤنث) فُعَلُ (جمع مؤنث)

فائدہ:۔ اسم تفضیل ہمیشہ فاعل کے معنے دیا کرتا ہے جیسے اَنْصَرُ (بہت مدد دینے والا) مگر کبھی اسم مفعول کے واسطے بھی آجاتا ہے جیسے۔ اَشْھَرُ (بہت مشہور) اَشْغَلُ (بہت کام میں لگا ہوا)

تنبیہ:۔ الوان اور عیوب سے اسم تفضیل نہیں آتا۔ پس اَسْوَدُ (سیاہ رنگ) اَعْوَرُ (کانا) اسم تفضیل نہیں بلکہ صفت مشبہ ہیں۔

سوالات:۔ (۱) فَتَرَ. سَمِعَ. قَرُبَ سے اسم تفضیل کی گردان کرو؟ (۲) عَلِیْمٌ اور قَتِیْلٌ کیا صیغے ہیں اور ان کے صیغہ مذکر و مؤنث میں کس طرح تمیز کی جاتی ہے؟

(۳) اَکْبَرُ اور اَحْمَرُ میں کیا فرق ہے اور ان کا صیغہ مؤنث کس وزن پر آئے گا؟

(۴) عربی میں ترجمہ کرو۔؟

وہ "مرد" بہت مددگار۔ زید سے زیادہ مارنے والا ایک مرد، میں عورت بہت نزدیک، تم (مرد) بہت دور۔ وہ سب بزرگ عورتیں +

Marfat.com

سبق نمبر ۲

اسم آلہ کا بیان

اسمِ آلہ:۔ وہ اسم مشتق ہے کہ جو اس چیز کو بتلائے جو کام کرنے کا ذریعہ ہو۔ یہ اسم مادہ کے پہلے میم مکسور بڑھانے سے بنتا ہے اور اس کے تین وزن ہیں جن میں مذکر و مؤنث کی کچھ تفریق نہیں۔

(۱) مِفْعَلٌ جیسے مِخْیَطٌ (سینے کا ذریعہ یعنی سوئی)
(۲) مِفْعَلَۃٌ جیسے مِرْوَحَۃٌ (ہوا دینے کا ذریعہ یعنی پنکھا)
(۳) مِفْعَالٌ جیسے مِفْتَاحٌ (کھولنے کا ذریعہ یعنی چابی)

ان تینوں کی گردان یوں آتی ہے۔

مِفْعَلٌ مِفْعَلَۃٌ مِفْعَالٌ	واحد	مِفْعَلَانِ مِفْعَلَتَانِ مِفْعَالَانِ	تثنیہ	مَفَاعِلُ مَفَاعِیلُ	جمع

اسم ظرف کا بیان

اسمِ ظرف:۔ وہ اسم مشتق ہے جو اس زمان پر یا مکان پر دلالت کرے جس میں کام واقع ہو، یہ اسم مادہ کے پہلے مَ مفتوح بڑھانے سے بنتا ہے جیسے مَضْرَبٌ وہ وقت یا جگہ جس میں ضرب واقع ہو اس کے دو وزن ہیں مَفْعَلٌ (بفتح عین) اور مَفْعِلٌ (بکسرِ عین) گردان یوں آتی ہے۔ مَفْعَلٌ۔ مَفْعَلَانِ۔ مَفَاعِلُ۔

(جمع کا وزن اسم آلہ اور اسم ظرف میں مشترک ہے۔)

عین کلمے کی حرکات اسم ظرف مضارع مفتوح العین اور مضموم العین سے بفتح عین آتا ہے اور مضارع مکسور العین سے بکسرِ عین صرف بارہ لفظ مضارع مضموم العین سے خلاف قیاس مکسور العین آئے ہیں، ان کی تفصیل یہ ہے:۔

(۱) مَنْسِکٌ (قربان گاہ) (۲) مَجْزِرٌ (مذبح شتران کمیلہ) (۳) مَنْبِتٌ (اُگنے کی جگہ) (۴) مَطْلِعٌ (جائے طلوعِ آفتاب) (۵) مَشْرِقٌ (آفتاب نکلنے کی جگہ) (۶) مَغْرِبٌ (آفتاب غروب ہونے کی جگہ) (۷) مَفْرِقٌ (مانگ) (۸) مَسْقِطٌ (گرنے کی جگہ) (۹) مَسْکِنٌ (رہنے کی جگہ) ۔۔۔۔

Marfat.com

(۱۰) مِرْفَقٌ (کہنی رکھنے کی جگہ) (۱۱) مَسْجِدٌ (مسلمانوں کی عبادت گاہ) (۱۲) مَنْخِرٌ (نتھنا) ؎

فائدہ:۔ کبھی ظرف کا صیغہ اسم جامد سے جبکہ کسی چیز کی مکانیت اور کثرت پر دلالت کرتا ہو، مَفْعَلَۃٌ کے وزن پر بھی آجاتا ہے۔ جیسے مَأْسَدَۃٌ (وہ جگہ جہاں اَسَد (شیر) بہت رہتے ہیں) لیکن "مَقْبَرَۃٌ" (وہ جگہ جہاں مُردے کو دفن کرتے ہیں) مِیْذَنَۃٌ (وہ جگہ جہاں اذان دیتے ہیں) مکانوں کے نام ہیں اسم ظرف نہیں ؎

سوالات:۔ (۱) ضَرَبَ سے اسم آلہ اور جَلَسَ سے اسم ظرف کی گردان کرو۔

(۲) اسم آلہ کے کتنے وزن ہیں اور ان کے واسطے مادہ میں کیا کیا تبدیلی کرنی پڑتی ہے۔؟

(۳) اسم ظرف کے وہ کون سے الفاظ ہیں جو مضارع مضموم العین سے خلاف قیاس آتے ہیں؟

(۴) مَکْحَلٌ اور مَقْبَرَۃٌ کیا کیا کلمے ہیں اور کس طرح بنائے گئے ہیں؟

صرفِ صغیر کا بیان

جسقدر افعال اور اسمائے مشتقہ بیان ہو چکے ہیں، صرفیوں نے انکی مشق کیواسطے قاعدے مقرر کئے ہیں اور ان سب کا ایک ایک ابتدائی صیغہ لے کر مسلسل گردان کرتے ہیں اور اس گردان کو صرفِ صغیر کے نام زد کرتے ہیں، اس کا طریق یہ ہے:۔

ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فَھُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا[1] فَھُوَ مَضْرُوْبٌ۔ لَمْ یَضْرِبْ۔ لَمْ یُضْرَبْ لَا یَضْرِبُ لَا یُضْرَبُ لَنْ یَضْرِبَ لَنْ یُضْرَبَ الامر منہ اِضْرِبْ لِتُضْرَبْ لِیَضْرِبْ لِیُضْرَبْ والنھی عنہ لَا تَضْرِبْ لَا تُضْرَبْ لَا یَضْرِبْ لَا یُضْرَبْ الظرف منہ مَضْرِبٌ وَالاٰلۃ منہ مِضْرَبٌ وافعلُ التفضیلُ منہ اَضْرَبُ ؎

---

[1] مصدر معروف و مجہول لفظوں میں یکساں ہوتے ہیں۔ صرف معنی میں تفریق کی جاتی ہے پس ضَرْبًا مصدر معروف کے معنے ہیں مارنا اور مصدر مجہول کے معنی ہیں مارا جانا۔

Marfat.com

سبق نمبر ۲۱

ابنیہ کی بحث اسم کی اصلی بنائیں تین ہیں۔ ثلاثی (سہ حرفی) رباعی (چار حرفی) خماسی (پنج حرفی) اور فعل کی صرف دو ثلاثی و رباعی) پھر ان میں سے ہر ایک کی دو قسمیں ہیں، ایک مجرد جس کے تمام حروف اصلی ہوں[1] اور دوسری مزید فیہ جس میں حرف زائد بھی ہو پس حرف اصلی اور زائد کے لحاظ سے اسم کی چھ ۶ قسمیں اور فعل کی چار قسمیں ہوئیں ان کی تفصیل یہ ہے

اسم کی قسمیں

(۱) ثلاثی مجرد جیسے زَمَنٌ (وقت) (۲) ثلاثی مزید فیہ جیسے زَمَانٌ (وقت) اسمیں الف زائد ہے (۳) رُباعی مجرد جیسے ثَعْلَبٌ (لومڑی) (۴) رباعی مزید فیہ جیسے قِنْدِیْلٌ (لالٹین) اسمیں ی زائد ہے (۵) خماسی مجرد جیسے سَفَرْجَلٌ (۶) خماسی مزید فیہ جیسے عَفَرْفُوْطٌ بامنی (اس میں واؤ زائد ہے)

فعل کی قسمیں

(ثلاثی مجرد جیسے خَرَجَ (وہ نکلا) (۲) ثلاثی مزید فیہ جیسے اَخْرَجَ (اس نے نکالا) اسمیں الف زائد ہے (۳) رباعی مجرد جیسے دَحْرَجَ (اس نے لڑھکایا) (۴) رباعی مزید فیہ جیسے تَدَحْرَجَ (وہ لڑھکا) اس میں ت زائد ہے)

فائدہ:۔ مصادر اور اسمائے مشتقہ اگرچہ اسم کی قسم سے ہیں، مگر ان کو فعل کے ساتھ ایک خاص تعلق (اشتقاق) ہے اسلئے ان سے خماسی کی بنائیں نہیں آتیں ؛

---

[1] جو حرف کلمے کے تمام تغیرات کی حالت میں قائم رہتا ہے وہ اصلی ہے ورنہ زائد مثلاً ضَرَبَ یَضْرِبُ اِضْرِبْ ضَارِبٌ مَضْرُوْبٌ کو دیکھو کہ ض۔ ر۔ ب ان سب میں موجود ہے اسلئے یہ تینوں اصلی ہیں اور باقی حروف جو ایک میں ہیں اور دوسرے میں نہیں وہ زائد جیسے ی۔ الف واؤ فعل مجرد اور مزید فیہ کی شناخت کے واسطے ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب خاص ہے پس اگر ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں حرف زائد نہ ہو گو اسکے مصدر اور مشتقات میں ہو تو اس فعل کو مجرد کہیں گے جیسے یَضْرِبُ اپنے ماضی ضَرَبَ کے لحاظ سے مجرد کہلائے گا۔ اور یُخْرِجُ اپنے ماضی اَخْرَجَ کے لحاظ سے مزید فیہ مصدر اور اسمائے مشتقہ بھی اس قاعدہ میں ماضی کے تابع ہیں۔

Marfat.com

وزن کی بحث تتبع زبان سے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ کوئی اسم یا فعل تین حرف سے کم نہیں[1] ہوتا۔ اور نہ کوئی اسم سات حرف سے اور نہ کوئی فعل چھ حرف سے زیادہ آتا ہے اسم کے اصلی حرف پانچ تک اور فعل کے چار تک ہوں گے، صرفیوں نے ان کلمات کے اصلی اور زائد کی شناخت کے واسطے قاعدۂ وزن ایجاد کیا ہے اور ف۔ ع۔ ل کو اس کی میزان قرار دیا ہے۔ جس طرح چیزوں کی کمی بیشی اور برابری کا حال ترازو سے ظاہر ہوتا ہے اسی طرح کلمات کے حرفوں کو ف۔ ع۔ ل کے ساتھ مقابل کرنے سے انکی اصلیت وزیادت منکشف ہو جاتی ہے، میزان کو وزن بھی کہتے ہیں اور جس کلمے کے حرفوں کا وزن سے مقابلہ کیا جائے اس کو موزون۔ اس وزن کی تین صورتیں ہیں۔

(۱) فَعَلٌ یعنی ف۔ ع۔ ل۔ (یہ وزن ثلاثی مجرد کا ہے)

(۲) فَعْلَلٌ یعنی ف۔ ع اور ۲ ل (یہ وزن رباعی مجرد کا ہے)

(۳) فَعْلَلَلٌ یعنی ف۔ ع اور ۳ ل (یہ وزن خماسی مجرد کا ہے)

ان اوزان کے ذریعہ سے کسی کلمہ کا ثلاثی۔ رباعی یا خماسی اور مجرد یا مزید فیہ ہونا اس طرح معلوم ہو سکتا ہے کہ موزون کے حرفوں کا مقابلہ وزن کے حرفوں سے ترتیب وار کیا جائے اور حرکات وسکنات کے موافق ہونے کا لحاظ رکھا جائے، حرف اصلی کو ف۔ ع۔ ل سے تعبیر کریں اور جو زیادتی ہو اس کو وزن میں بعینہ لائیں تو جو حرف ف۔ ع۔ ل کے مقابل ہو وہ اصلی ہوگا اور جو اس کے سوا ہو وہ زائد دیکھو!۔ رَجُلٌ (فَعُلٌ) ثَعْلَبٌ (فَعْلَلٌ) سَفَرْجَلٌ (فَعَلَّلٌ) مجرد کہلائیں گے کہ موزون میں سب حرف اصلی ہیں۔

رُمَّانٌ (فُعَّالٌ) قِنْدِیْلٌ (فِعْلِیْلٌ) عَضْرَفُوْطٌ (فَعْلَلُوْلٌ) مزید کہلائیں گے کہ موزون میں حرف زائد بھی ہیں۔

---

[1] بعض اسم یا فعل جو بظاہر دو حرفی یا ایک حرفی معلوم ہوتے ہیں دراصل وہ بھی سہ حرفی ہیں کثرت استعمال سے ان کی یہ صورت ہو گئی ہے۔ جیسے اَبٌ (باپ) اَخٌ (بھائی) کہ اصل میں اَبَوٌ۔ اَخَوٌ تھے اور کُلْ (کھا) قِ (بچا) کہ اصل میں اُؤْکُلْ اور اِوْقِ تھے حذف سے یہ شکل رہ گئی۔

Marfat.com

سبق نمبر ۲۲

اوزان فعل ۔ فعل ثلاثی (سہ حرفی) کے تین وزن ہیں۔ فَعَلَ ۔ فَعِلَ ۔ فَعُلَ تینوں فعل ماضی ہیں، اور ان میں سے ہر ایک کے مضارع کے بھی تین وزن ہیں۔ یَفْعَلُ ۔ یَفْعِلُ ۔ یَفْعُلُ ۔ مگر کسی جگہ ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات متفق ہوتی ہیں اور کسی جگہ مختلف صرفیوں نے ہر ماضی کے لئے مضارع کے چند اوزان دریافت کئے ہیں۔ چنانچہ۔

ماضی فَعَلَ کے تین مضارع ہیں
(۱) یَفْعِلُ جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ
(۲) یَفْعُلُ جیسے نَصَرَ یَنْصُرُ
(۳) یَفْعَلُ جیسے مَنَعَ یَمْنَعُ

ماضی فَعِلَ کے دو مضارع ہیں
(۱) یَفْعَلُ جیسے عَلِمَ یَعْلَمُ
(۲) یَفْعِلُ جیسے حَسِبَ یَحْسِبُ

ماضی فَعُلَ کا صرف ایک مضارع ہے، یَفْعُلُ جیسے کَرُمَ یَکْرُمُ

جب ماضی اور مضارع کا صیغہ واحد مذکر غائب (حسب تفصیل بالا) ملا کر بولا جائے تو اس مجموعہ کو باب کہتے ہیں۔ ان دونوں کے اختلافِ حرکتِ ع کے باعث نو باب آنے چاہئیں تھے مگر مستعمل صرف چھ ہیں:۔

(۱) فَعَلَ یَفْعِلُ ۔ ماضی مفتوح العین مضارع مکسور العین
(۲) فَعَلَ یَفْعُلُ ۔ ماضی مفتوح العین مضارع مضموم العین
(۳) فَعِلَ یَفْعَلُ ۔ ماضی مکسور العین مضارع مفتوح العین

یہ تینوں باب اصول کہلاتے ہیں، کہ ان کے ماضی اور مضارع کے ع کلمہ کی حرکات مختلف ہیں۔

(۴) فَعَلَ یَفْعَلُ ۔ ماضی اور مضارع دونوں مفتوح العین
(۵) فَعُلَ یَفْعُلُ ۔ ماضی اور مضارع دونوں مضموم العین
(۶) فَعِلَ یَفْعِلُ ۔ ماضی اور مضارع دونوں مکسور العین

یہ تینوں باب فروع کہلاتے ہیں کہ انکی ماضی اور مضارع کے ع کلمہ کی حرکات متفق ہیں۔

Marfat.com

امثلۂ مشقیہ مفصلہ ذیل مصدروں سے ہر باب کی صرف صغیر کرو۔

(۱) مصادر باب فَعَلَ یَفْعِلُ } اَلضَّرْبُ (مارنا) اَلْغَسْلُ (دھونا) اَلْغَلَبَۃُ (غلبہ کرنا) اَلظُّلْمُ (ستم کرنا) اَلْکِذْبُ (جھوٹ بولنا)

(۲) مصادر باب فَعَلَ یَفْعُلُ } اَلنَّصْرُ (مدد کرنا) اَلطَّلَبُ (ڈھونڈھنا) اَلْقَتْلُ (مار ڈالنا) اَلدُّخُوْلُ (اندر آنا) اَلْفَسَادُ (تباہ کرنا)

(۳) مصادر باب فَعِلَ یَفْعَلُ } اَلسَّمْعُ (سننا) اَلْعِلْمُ (جاننا) اَلْفَھْمُ (سمجھنا) اَلْجَھْلُ (نہ جاننا) اَلشَّھَادَۃ (گواہی دینا)

اس باب کا اسم فاعل اکثر تو فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے ۔ سَامِعٌ عَالِمٌ مگر جب فاعل میں معنے ثبوت کے ملحوظ ہوں تو فَاعِلٌ کا وزن نہیں آتا بلکہ صفت مشبہ کا وزن فَعِیْلٌ آتا ہے جیسے سَمِیْعٌ ۔ عَلِیْمٌ ۔

(۴) مصادر باب فَعَلَ یَفْعَلُ } اَلْفَتْحُ (کھولنا) اَلْجُرْحُ (زخمی کرنا) اَلرَّھْنُ (گرو رکھنا) اَلْمَنْعُ (روکنا) اَلصَّبْغُ (رنگ کرنا)

(۵) مصادر باب فَعُلَ یَفْعُلُ } اَلْکَرَمُ وَالْکَرَامَۃُ (بزرگ ہونا) اَللُّطْفُ وَاللَّطَافَۃُ (پاکیزہ ہونا) اَلْقُرْبُ (نزدیک ہونا) اَلْبُعْدُ (دور ہونا) اَلْکَثْرَۃُ (بہت ہونا)

اس باب سے اسم فاعل کی جگہ صفت مشبّہ کا صیغہ فَعِیْلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے کَرِیْمٌ اور یہ ہمیشہ لازم ہوتا ہے۔

(۶) مصادر باب فَعِلَ یَفْعِلُ } اَلْحَسْبُ وَالْحِسْبَانُ (گمان کرنا) النعمۃ (خوش عیش ہونا) اس باب کے چند مصادر آئے ہیں جن میں سے صحیح کے صرف دو ہیں۔

فائدہ :۔ ابواب مندرجہ بالا کے سوا دو باب ثلاثی سے اور آئے ہیں :۔ (۱) فَعِلَ یَفْعُلُ ماضی مکسور العین مضارع مضموم العین جیسے فَضِلَ یَفْضُلُ (اَلْفَضْلُ) زیادہ ہونا (۲) فَعُلَ یَفْعَلُ ماضی مضموم العین مضارع مفتوح العین جیسے کَادَ یَکَادُ (اَلْکَوْدُ وَالْکَیْدُوْدَۃُ) (نزدیک تر ہونا) :۔ مگر اکثر صرفیوں کی رائے ہے کہ یہ دونوں کوئی مستقل باب نہیں بلکہ پہلا باب تداخل[1] لغات سے ہے اور دوسرا سَمِعَ یَسْمَعُ سے :۔

---

[1] تداخل کے یہ معنی ہیں کہ ماضی ایک باب سے ہو اور مضارع دوسرے سے فَضِلَ یَفْضُلُ عربی میں دو بابوں سے آیا ہے اول سَمِعَ سے دوم نَصَرَ سے پہلے باب کی ماضی اور دوسرے باب کا مضارع مل کر یہ باب پیدا ہوا۔

Marfat.com

سبق نمبر ۲۳

ابواب ثلاثی مزید فیہ فعل ثلاثی مزید فیہ کے بارہ باب ہیں جو ثلاثی مجرد کی ماضی کے ابتدا یا وسط میں ایک یا دو یا تین حرف مقررہ بڑھانے سے بنتے ہیں اور تین حصوں میں منقسم ہیں۔

(۱) وہ ابواب جو ایک حرف زائد کے بڑھانے سے بنتے ہیں اور یہ تین ہیں:۔

۱ اَفْعَلَ۔ فَ کلمہ کے پہلے ہمزہ زیادہ کرنے سے جیسے کَرُمَ سے اَکْرَمَ۔

۲ فَعَّلَ۔ عَ کلمہ کو مشدّد کرنے سے جیسے صَرَفَ سے صَرَّفَ۔

۳ فَاعَلَ۔ فَ کلمہ کے بعد الف زیادہ کرنے سے جیسے قَتَلَ سے قَاتَلَ۔

(۲) وہ ابواب جو دو حرف زائد کے بڑھانے سے بنتے ہیں اور یہ پانچ ہیں۔

۱ تَفَعَّلَ۔ اول میں تَ لانے سے اور عین کلمہ کو مشدّد کرنے سے جیسے قَبِلَ سے تَقَبَّلَ

۲ تَفَاعَلَ۔ اول میں تَ اور فَ کلمے کے بعد الف لانے سے جیسے قَبِلَ سے تَقَابَلَ۔

۳ اِفْتَعَلَ۔ اول میں ہمزہ اور فَ کلمے کے بعد تَ لانے سے جیسے جَنَبَ سے اِجْتَنَبَ

۴ اِنْفَعَلَ۔ اول میں ہمزہ اور نون لانے سے جیسے فَطَرَ سے اِنْفَطَرَ۔

۵ اِفْعَلَّ۔ اول میں ہمزہ لانے سے اور لام کلمہ کو مشدّد کرنے سے جیسے حَمِرَ سے اِحْمَرَّ۔

(۳) وہ ابواب جن میں تین حروف بڑھانے کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ چار ہیں۔

۱ اِفْعَالَّ۔ اول میں ہمزہ اور عین کلمے کے بعد الف بڑھانے اور لام مشدّد کرنے سے جیسے دَہِمَ سے اِدْہَامَّ۔

۲ اِسْتَفْعَلَ۔ اول میں ہمزہ وسَ وتَ کے لانے سے جیسے نَصَرَ سے اِسْتَنْصَرَ۔

۳ اِفْعَوْعَلَ۔ اول میں ہمزہ اور عین کے بعد واؤ اور عین لانے سے جیسے خَشِنَ سے اِخْشَوْشَنَ۔

۴ اِفْعَوَّلَ۔ اول میں ہمزہ لانے سے عین کے بعد واؤ مشدّد بڑھانے سے جیسے جَلَذَ سے اِجْلَوَّذَ۔

ان بارہ بابوں سے پہلے پانچ باب بے ہمزہ وصل کہلاتے ہیں۔ اور پچھلے سات باہمزہ وصل[1]، باب افعال کے پہلے جو ہمزہ ہے وہ قطعی کہلاتا ہے۔

[1] حاشیہ صفحہ ۴۱ پر دیکھیں

Marfat.com

رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے جیسے دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ۔

ابواب رباعی مزید فیہ رباعی مزید فیہ کے تین باب ہیں اور ثلاثی مزید فیہ کی طرح رباعی مجرد کی ماضی میں ایک یا دو حرف زائد بڑھانے سے بنتے ہیں اور دو حصوں میں منقسم ہیں۔

(۱) وہ باب جو ایک حرف کے بڑھانے سے بنتا ہے اور یہ صرف ایک ہے۔

۱۔ تَفَعْلَلَ۔ اول میں تؔ زیادہ کرنے سے جیسے دَحْرَجَ سے تَدَحْرَجَ۔

(۲) وہ باب جن میں دو حرف بڑھانے کی ضرورت ہے اور یہ دو باب ہیں:

۱-۱۔ اِفْعَنْلَلَ۔ اول میں ہمزہ اور عین کے بعد نون لانے سے جیسے حَرْجَمَ سے اِحْرَنْجَمَ۔

۲۔ اِفْعَلَلَّ۔ اول میں ہمزہ لانے اور دوسرے لام کے مشدد پڑھنے سے جیسے قَشْعَرَ سے اِقْشَعَرَّ۔

سبق نمبر ۲۴

حرکات مضارع معروف اِفْعَال۔ تَفْعِیْل۔ مُفَاعَلَہ۔ فَعْلَلَہ۔ چار بابوں میں کہ انکی ماضی چار حرفی ہے۔ مضارع معروف میں علامت مضموم ہوگی اور باقی بابوں میں مفتوح۔ تَفَعُّل، تَفَاعُل، تَفَعْلُل۔ تین بابوں میں کہ ان کے ماضی کے پہلے تؔ زائد آتی ہے مضارع کے آخر حرف کا ماقبل مفتوح ہوگا اور باقی بابوں میں مکسور۔

ہمزہ کا حذف اِفْتِعَال۔ اِنْفِعَال۔ اِفْعِلَال۔ اِفْعِیْلَال۔ اِسْتِفْعَال۔ اِفْعِیْعَال۔ اِفْعِوَّال۔ اِفْعِنْلَال۔ اِفْعِلَّال۔ نو بابوں کی ماضی کے پہلے جو ہمزہ وصل آتا ہے۔ بروقت لاحق ہونے علامت مضارع کے حذف ہوجاتا ہے جیسے یَجْتَنِبُ۔ یَنْفَطِرُ وغیرہ۔ باب اِفْعَال کا ہمزہ ماضی اگرچہ قطعی ہے مگر مضارع میں وہ بھی حذف ہوجاتا ہے جیسے یُکْرِمُ کہ اصل میں یُؤَکْرِمُ تھا۔

حاشیہ صفحہ ۴۰ ہمزۂ وصل اور قطعی دونوں زائد ہوتے ہیں۔ فرق صرف اس قدر ہے کہ ہمزۂ وصلی بحالت وصلِ کلام تلفظ میں نہیں آتا ہے جیسے فانتظروا انی معکم من المنتظرین (منتظر ہو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں) اور ہمزہ قطعی برابر بولا جاتا ہے جیسے وَاَنْذِرْ عَشِیْرَتَکَ الْاَقْرَبِیْنَ (اور ڈرا اپنے نزدیکی رشتہ داروں کو)

Marfat.com

تائے تفعّل اور تفاعُل کا حذف جب تائے تفعّل اور تفاعُل پر ت مضارع واحد مؤنث غائب کی داخل ہو تو مضارع معروف میں سے ایک ت کا تخفیفاً حذف کرنا درست ہے جیسے تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ کہ اصل میں تَتَنَزَّلُ تھا۔

حرکاتِ ماضی مجہول جملہ ابواب کے ماضی مجہول میں ماقبلِ آخر مکسور اور باقی متحرک حروف مضموم ہوتے ہیں جیسے اُجْتُنِبَ اور ضمہ کے بعد الف واقع ہو تو واؤ سے بدل جاتا ہے۔ جیسے قَابَلَ سے قُوْبِلَ۔

حرکاتِ مضارع مجہول تمام بابوں کے مضارع مجہول میں ماقبل آخر مفتوح اور علامات مضارع مضموم ہوگی اور باقی حرکات بدستور قائم رہیں گے جیسے یُجْتَنَبُ۔ یُقَابَلُ۔

حرکاتِ اسم فاعل و اسم مفعول اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں میں علامتِ مضارع کی جگہ میم مضموم اور آخر میں تنوین آتی ہے، مگر ماقبلِ آخر اسم فاعل کا مکسور اور ماقبلِ آخر اسم مفعول کا مفتوح ہے جیسے مُجْتَنِبٌ (اسم فاعل) اور مُجْتَنَبٌ (اسم مفعول)

اسم ظرف و اسم آلہ و اسم تفضیل اسم ظرف اسم مفعول کے اوزان پر آتا ہے مگر اسم آلہ اور اسم تفضیل ان ابواب سے نہیں آتے اگر اسم آلہ کے معنے ادا کرنے منظور ہوں تو لفظ مَا بِہٖ کو مصدر پر بڑھائیں جیسے مَا بِہِ الْاِجْتِنَابُ (پرہیز کرنے کا ذریعہ) اگر اسم تفضیل کے معنی ادا کرنے ہوں تو لفظ اَشَدُّ یا اَکْبَرُ یا ان کی مثل مصدر پر زیادہ کریں جیسے اَشَدُّ تَنْکِیْلًا (بہت ہی بڑا عذاب دینے والا) اَسْرَعُ اِلْتِہَابًا (بہت ہی جلد بھڑک اُٹھنے والا)

ثلاثی مجرد کے جن بابوں سے لَون اور عیب کے معنے کے باعث اسم تفضیل نہیں آتا ان سے بھی اسی طرح ادا کرتے ہیں جیسے اَشَدُّ حُمْرَۃً (بہت ہی سُرخ رنگ) اَشَدُّ صَمَمًا (بہت ہی بہرا)

اب ہر ایک باب کی صرف صغیر نقشہ منسلکہ صفحہ ۴۳، ۴۴ میں درج کی جاتی ہے اس کی گردان کر جاؤ:

Marfat.com

سبق نمبر ۲۵،۲۶ - ابواب ثلاثی مزید فیہ

قسم ابواب	نمبر ابواب	نام ابواب	مثال	مثال	معروف: ماضی	معروف: مضارع	معروف: مصدر	اسم فاعل	مجہول: ماضی	مجہول: مضارع	مجہول: مصدر	اسم مفعول	امر	نہی	امثلہ مشتقہ		
بے ہمزۂ وصل	باب اول	اِفْعَالٌ	اَلْاِکْرَامُ عزت کرنا		اَکْرَمَ	یُکْرِمُ	اِکْرَامًا	مُکْرِمٌ	اُکْرِمَ	یُکْرَمُ	اِکْرَامًا	مُکْرَمٌ	اَکْرِمْ	لَا تُکْرِمْ	اَلْاِسْلَامُ	اَلْاِذْھَابُ	اَلْاِعْلَانُ
	باب دوم	تَفْعِیْلٌ	اَلتَّصْرِیْفُ پھیرنا		صَرَّفَ	یُصَرِّفُ	تَصْرِیْفًا	مُصَرِّفٌ	صُرِّفَ	یُصَرَّفُ	تَصْرِیْفًا	مُصَرَّفٌ	صَرِّفْ	لَا تُصَرِّفْ	اَلتَّکْذِیْبُ	اَلتَّقْدِیْمُ	اَلتَّمْکِیْنُ
	باب سوم	مُفَاعَلَۃٌ	اَلْمُقَاتَلَۃُ ایک دوسرے کو مارنا		قَاتَلَ	یُقَاتِلُ	مُقَاتَلَۃً	مُقَاتِلٌ	قُوْتِلَ	یُقَاتَلُ	مُقَاتَلَۃً	مُقَاتَلٌ	قَاتِلْ	لَا تُقَاتِلْ	اَلْمُشَارَکَۃُ	اَلْمُنَازَعَۃُ	اَلْمُخَاصَمَۃُ
	باب چہارم	تَفَعُّلٌ	اَلتَّقَبُّلُ قبول کرنا		تَقَبَّلَ	یَتَقَبَّلُ	تَقَبُّلًا	مُتَقَبِّلٌ	تُقُبِّلَ	یُتَقَبَّلُ	تَقَبُّلًا	مُتَقَبَّلٌ	تَقَبَّلْ	لَا تَتَقَبَّلْ	اَلتَّفَکُّہُ	اَلتَّلَبُّثُ	اَلتَّبَسُّمُ
	باب پنجم	تَفَاعُلٌ	اَلتَّقَابُلُ آمنے سامنے ہونا		تَقَابَلَ	یَتَقَابَلُ	تَقَابُلًا	مُتَقَابِلٌ	تُقُوْبِلَ	یُتَقَابَلُ	تَقَابُلًا	مُتَقَابَلٌ	تَقَابَلْ	لَا تَتَقَابَلْ	اَلتَّخَاصُمُ	اَلتَّفَاخُرُ	اَلتَّعَارُفُ
باہمزۂ وصل	باب اول	اِفْتِعَالٌ	اَلْاِجْتِنَابُ بچنا		اِجْتَنَبَ	یَجْتَنِبُ	اِجْتِنَابًا	مُجْتَنِبٌ	اُجْتُنِبَ	یُجْتَنَبُ	اِجْتِنَابًا	مُجْتَنَبٌ	اِجْتَنِبْ	لَا تَجْتَنِبْ	اَلْاِعْتِزَالُ	اَلْاِخْتِتَامُ	اَلْاِرْتِحَالُ
	باب دوم	اِنْفِعَالٌ	اَلْاِنْفِطَارُ شگافتہ ہونا		اِنْفَطَرَ	یَنْفَطِرُ	اِنْفِطَارًا	مُنْفَطِرٌ					اِنْفَطِرْ	لَا تَنْفَطِرْ	اَلْاِنْصِرَافُ	اَلْاِنْقِلَابُ	اَلْاِنْکِسَارُ
	باب سوم	اِفْعِلَالٌ	اَلْاِحْمِرَارُ سرخ ہونا		اِحْمَرَّ	یَحْمَرُّ	اِحْمِرَارًا	مُحْمَرٌّ					اِحْمَرَّ اِحْمَرِرْ	لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرِرْ	اَلْاِخْضِرَارُ	اَلْاِصْفِرَارُ	اَلْاِغْبِرَارُ
	باب چہارم	اِفْعِیْلَالٌ	اَلْاِدْھِیْمَامُ بہت سیاہ ہونا		اِدْھَامَّ	یَدْھَامُّ	اِدْھِیْمَامًا	مُدْھَامٌّ					اِدْھَامَّ اِدْھَامِمْ	لَا تَدْھَامَّ لَا تَدْھَامِمْ	اَلْاِسْمِیْرَارُ	اَلْاِکْمِیْتَاتُ	اَلْاِشْھِیْبَابُ

Marfat.com

باہمزۂ وصل

باب پنجم	اِسْتِفْعَالٌ	اَلْاِسْتِنْصَارُ مدد چاہنا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اَلْاِسْتِغْفَارُ (مغفرت چاہنا)	اَلْاِسْتِفْسَارُ (پوچھنا)	اَلْاِسْتِخْلَافُ (جانشین ہونا)
باب ششم	اِفْعِيْعَالٌ	اَلْاِخْشِيْشَانُ کھردرا ہونا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	[illegible]	اَلْاِخْلِيْلَاقُ (کپڑے کا پرانا ہونا)	اَلْاِمْلِيْلَاحُ (پانی کھارا ہونا)	اَلْاِحْدِيْدَابُ (کوز پشت ہونا)
باب ہفتم	اِفْعِوَّالٌ	اَلْاِجْلِوَّاذُ جلد چلنا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	[illegible]	اَلْاِخْرِوَّاطُ (لکڑی کا تراشنا)	اَلْاِعْلِوَّاطُ (اونٹ کی گردن پر لٹک کر چڑھنا)	

ابواب رباعی

مجرد	رباعی	باب ا	فَعْلَلَةٌ	اَلدَّحْرَجَةُ لڑھکانا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	[illegible]	اَلْبَعْثَرَةُ پراگندہ ہونا	اَلزَّعْفَرَةُ زعفرانی رنگنا	اَلْقَنْطَرَةُ پل باندھنا
رباعی مزید فیہ	بے ہمزۂ وصل	باب ا	تَفَعْلُلٌ	اَلتَّدَحْرُجُ لڑھکنا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	[illegible]	اَلتَّسَرْبُلُ کرتا پہننا	اَلتَّزَنْدُقُ بیدین ہونا	اَلتَّبَخْتُرُ ناز سے چلنا
	باہمزۂ وصل	باب اول	اِفْعِنْلَالٌ	اَلْاِحْرِنْجَامُ جمع ہونا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	[illegible]	اَلْاِبْلِنْدَاحُ جگہ کا فراخ ہونا	اَلْاِعْرِنْكَاسُ بالوں کا سیاہ ہونا	اَلْاِسْلِنْطَاحُ چت گرنا
		باب دوم	اِفْعِلَّالٌ	اَلْاِقْشِعْرَارُ رونگٹا کھڑا ہونا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	[illegible]	اَلْاِقْمِطْرَارُ بہت ناخوش ہونا	اَلْاِشْمِئْزَازُ پراگندہ ہونا	اَلْاِزْمِهْرَارُ (غصے سے آنکھوں کا سرخ ہونا)

قواعد ضروریہ } (۱) ثلاثی اور رباعی کا ہر باب حرف زائد کی کمی سے مجرد ہو سکتا ہے جیسے اَکْرَمَ سے کَرُمَ، صَرَّفَ سے صَرَفَ، قَاتَلَ سے قَتَلَ۔ تَقَابَلَ سے قَبِلَ۔ اِجْتَنَبَ سے جَنَبَ، اِنْفَطَرَ سے فَطَرَ، اِحْمَرَّ سے حَمِرَ، اِدْہَامَّ سے دَہِمَ۔ اِسْتَنْصَرَ سے نَصَرَ، اِخْشَوْشَنَ سے خَشُنَ، اِجْلَوَّذَ سے جَلَذَ۔ اِحْرَنْجَمَ سے حَرْجَمَ۔ اِقْشَعَرَّ سے قَشْعَرَ۔ (۲) مجرد کا ہر باب حرف مختصہ باب کی زیادتی سے مزید کے اکثر ابواب میں حسب استعمال اہل زبان آسکتا ہے۔ جیسے خَرَجَ مادہ مجرد سے اَخْرَجَ۔ خَرَّجَ۔ خَارَجَ۔ تَخَرَّجَ تَخَارَجَ۔ اِخْتَرَجَ۔ اِخْرَاجَّ اِسْتَخْرَجَ۔

Marfat.com

شناخت ابواب (۱) ابواب مزید فیہ میں سے جب کسی فعل یا اسم مشتق کا پتہ دینا منظور ہو تو اس باب کے مصدر کا نام لے لینا چاہیئے، مثلاً یُکْرِمُ بابِ افعال سے اور یُضَارِبُ بابِ مفاعلۃ سے ہے۔

(۲) باب اِفتِعَال اور اِنْفِعَال کے پہچاننے میں کبھی خفیف سا مغالطہ ہو جاتا ہے پس یاد رکھنا چاہیئے اگر تیسرا حرف ت ہو تو باب افتعال ہے اور اگر دوسرا حرف نؔ ساکن ہو تو اِنْفِعَال۔

(۳) اِفْعِیلَال۔ اِفْعِیعَال۔ اِفْعِلَّال۔ اِفْعِنْلَال یہ چاروں مصدر ایک وزن کے ہیں۔ اگر اصلی تین حرف ہیں اور لام کلمہ مکرر ہے تو اِفْعِیْلَال ہے جیسے اِدْہِیمَام اور اگر عین کلمہ مکرر ہے تو اِفْعِیْعَال جیسے اِخْشِیْشَان۔ اگر چار حرف اصلی اور عؔ کلمہ کے بعد نؔ زائد ہے تو اِفْعِنْلَال جیسے اِحْرِنْجَام۔ اگر چار حرف اصلی کے سوا لام کلمہ مکرر ہے تو اِفْعِلَّال جیسے اِقْشِعْرَار۔

مصادر غیر ثلاثی ثلاثی مزید فیہ اور ابوابِ رباعی کے بعض مصادر ان اوزان پر بھی آتے ہیں۔

(۱) باب تَفْعِیل کا مصدر اکثر تَفْعِلَۃٌ کے وزن پر بھی آجاتا ہے جیسے۔ تَخْرِجَۃٌ (نکالنا) اور یہ وزن ابواب ناقص سے خصوصیت کے ساتھ آتا ہے۔ کبھی کبھی فِعَّالٌ۔ فِعَالٌ۔ فِعَّالٌ۔ تَفْعَالٌ کے وزن پر بھی آجاتا ہے جیسے کلام بولنا کِذَّابٌ۔ کِذَابٌ (جھٹلانا) تَکْرَارٌ (دوہرانا)

(۲) باب مُفَاعَلَۃ کا مصدر بیشتر فِعَالٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے قِتَالٌ (لڑنا) کبھی فِیْعَالٌ کے وزن پر بھی آجاتا ہے جیسے قِیْتَالٌ بمعنی قِتَالٌ۔

(۳) باب فَعْلَلَۃٌ کا مصدر فِعْلَالٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے زِلْزَالٌ بمعنے زَلْزَلَۃٌ کبھی فَعْلَلیٰ کے وزن پر بھی آجاتا ہے، جیسے قَہْقَریٰ (پچھلے پاؤں چلنا)

(۴) باب اِفْعِلَّال کا مصدر کبھی فُعَلِیْلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے قُشَعْرِیْرَۃٌ بمعنے اِقْشِعْرَارٌ۔

Marfat.com

سبق نمبر ۲۷

ملحق برباعی کا بیان ملحق برباعی کے معنیٰ یہ ہیں کہ ثلاثی مجرد میں کوئی حرف اس غرض سے زیادہ کیا جائے کہ وہ لفظ رباعی کا ہم وزن بن جائے اس کو ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی کہتے ہیں اور الحاق[1] دو کلموں کے باہم مماثل کرنے کا نام ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ ملحق اور ملحق بہ کا مصدر باہم مطابق ہو پس اَکْرَمَ یُکْرِمُ اگرچہ بظاہر دَحْرَجَ یُدَحْرِجُ کے وزن پر آتا ہے مگر چونکہ مصدر دونوں کا مختلف ہے اس واسطے اَکْرَمَ کو ملحق برباعی نہیں کہیں گے۔

الواب ملحق برباعی ملحق برباعی کے سولہ باب ہیں۔ ۷ ملحق بہ دَحْرَجَ اور ۷ ملحق بہ تَدَحْرَجَ اور دو ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ۔ مصدر ان الواب کے یہ ہیں۔

ملحق بہ دحرج

(۱) فَعْلَلَةٌ جیسے جَلْبَبَةٌ (چادر اوڑھانا) فَیْعَلَةٌ جیسے خَیْعَلَةٌ (بے آستین کرتہ پہنانا)
(۳) فَوْعَلَةٌ جیسے جَوْرَبَةٌ (جراب پہنانا) (۴) فَعْنَلَةٌ جیسے قَلْنَسَةٌ۔ (ٹوپی پہنانا)
(۵) فَعْیَلَةٌ جیسے شَرْیَفَةٌ (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتوں کا کاٹنا) (۶) فَعْوَلَةٌ جیسے سَرْوَلَةٌ (ازار پہنانا) (۷) فَعْلَاةٌ جیسے قَلْسَاةٌ (ٹوپی پہنانا)

ملحق بہ تدحرج

(۱) تَفَعْلُلٌ جیسے تَجَلْبُبٌ (چادر اوڑھنا) (۲) تَفَیْعُلٌ جیسے تَخَیْعُلٌ (بے آستین کرتہ پہننا)
(۳) تَفَوْعُلٌ جیسے تَجَوْرُبٌ (جراب پہننا) (۴) تَفَعْنُلٌ جیسے تَقَلْنُسٌ (ٹوپی پہننا)
(۵) تَفَعْیُلٌ جیسے تَشَرْیُفٌ (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتوں کا کٹنا) تَفَعْوُلٌ جیسے تَسَرْوُلٌ (ازار پہننا) (۷) تَفَعْلٍ جیسے تَقَلْسٍ (ٹوپی پہننا)

ملحق بہ احرنجم

(۱) اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِقْعِنْسَاسٌ (بہت کبڑا ہونا)
(۲) اِفْعِنْلَاءٌ جیسے اِسْلِنْقَاءٌ (چت سونا)

---

[1] الحاق اسم میں بھی ہوتا ہے۔ اسم ملحق کے یہ معنی ہیں کہ ثلاثی کو ایک حرف کی زیادتی سے رباعی کا ہم وزن یا رباعی کو ایک حرف کی زیادتی سے خماسی کا ہم وزن بنائیں جیسے کَوْکَبٌ کہ ملحق ہے جَعْفَرٌ سے اور عَقَنْقَلٌ کہ ملحق ہے سَفَرْجَلٌ سے۔

سوالات

الف (۱) فعل کا مجرد یا مزید فیہ ہونا کس طرح معلوم ہو سکتا ہے ؟

(۲) باب کسے کہتے ہیں. مجرد سے مزید فیہ کے بنانے کا کیا طریقہ ہے ؟

(۳) ہمزۂ وصلی اور قطعی کسے کہتے ہیں اور ان میں کیا فرق ہے ؟

(۴) انتظام اور اقسام کس کس باب کے مصدر ہیں اور انہیں باہم تمیز کرنے کا کیا قاعدہ ہے ؟

(۵) باب تفعیل کے مصادر کن اوزان پر آتے ہیں اور ناقص کیساتھ کونسا وزن خاص ہے؟

(۶) ملحق برباعی کسے کہتے ہیں اور الحاق کی کیا شرط ہے ؟

ب (۱) تَقَاتَلَ اور تُقَاتِلُ میں کیا فرق ہے اور یہ صیغے کس کس باب سے ہیں ؟

(۲) اِجْتَنَبَ اور جَلْبَبَ اصل میں کیا تھے اور موجودہ صورت اختیار کرنیکی کیا وجہ ہے ؟

ج (۱) ضَرَبَ سے باب مفاعلہ کی نفی جحد بلم اور نَظَرَ سے باب افتعال کے مضارع کی گردان بالنون ثقیلہ کرو۔ (۲) باب تفعیل سے اسم ظرف اور باب استفعال سے اسم تفضیل بناؤ۔

د فقرات ذیل میں مزید فیہ کے جو افعال واقع ہوئے ہیں ان کو بیان کرو ؟

(۱) لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى. احسان اور ایذا کے ساتھ اپنی خیرات کا ثواب مت کھوؤ۔

(۲) اِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ. جس وقت تم گھروں میں داخل ہو تو ایک دوسرے کو سلام کرو۔

(۳) اِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ. اگر تم سختی کرو تو ویسی ہی کرو جیسی تمہارے ساتھ کی گئی ہے۔

(۴) تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ مجلسوں میں کھل کر بیٹھو۔

(۵) وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ (ایک دوسرے کو برے لقبوں سے مت پکارو۔)

(۶) اِجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ۔ گمان سے بہت بچا کرو۔

(۷) وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ۔ اور جو لوگ ظلم کرتے ہیں وہ جلد معلوم کرلیں گے کہ کس جگہ پھر جائیں گے۔

(۸) وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ۔ زیادہ لینے کی غرض سے کسی پر احسان مت کرو۔

(۹) اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۔ دیکھو اللہ کی یاد سے دل آرام پاتے ہیں ؟

(۱۰) لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ۔ تو ان پر داروغہ نہیں۔

Marfat.com

سبق نمبر ۲۸

ہفت اقسام کا بیان

عربی کے بعض کلمات میں کبھی حرفِ[1] علت ہوتا ہے اور کبھی ہمزہ اور کبھی ایک جنس کے دو حرف اور کبھی ان تینوں میں سے ایک بھی نہیں ہوتا۔

پس صرفیوں نے اس اعتبار سے اسماء وافعال کی ایک اور تقسیم کی ہے۔ مثلاً جس کلمے میں حرفِ علت ہو اس کو مُعتَلّ اور جس میں ہمزہ ہو اس کو مہموز اور جس میں دو حرف ہم جنس ہوں اس کو مضاعف کہتے ہیں اور جس میں ان میں سے کوئی حرف نہ ہو اس کو صحیح کہتے ہیں۔

۱۔ حرف علت کا بیان حرف علت تین ہیں (واوٗ۔ الف، ی) اور حرکاتِ ثلٰثہ کی درازی سے پیدا ہوتے ہیں، یعنی ضمہ کی درازی سے واوٗ۔ فتحہ کی درازی سے الف کسرہ کی درازی سے یؔ اسی واسطے صرفی واوٗ کو اُختِ ضمہ الف کو اُختِ فتحہ۔ یؔ کو اُختِ کسرہ کہتے ہیں۔

حرف علت کی وجہ تسمیہ ان حرفوں کو حرف علت کہنے کی وجہ یہ ہے کہ علت کے معنے بیماری کے ہیں اور عرب کے مریضوں کی زبان سے بیمار کے وقت وائی کا لفظ نکلتا ہے جو واوٗ۔ الف۔ ی کا مجموعہ ہے۔

حرف علت جب ساکن ہوں اور حرکتِ ماقبل ان کے موافق ہو تو مَدّہ کہلاتے ہیں اور جب حرکتِ ماقبل موافق نہ ہو تو لین:

مَدّہ کہنے کی یہ وجہ ہے کہ مد کے معنی دراز کرنے کے ہیں اور یہ حرف درازی حرکت سے پیدا ہوتے ہیں لین اس واسطے کہ لین کے معنے نرمی اور ضعف کے ہیں اور یہ مثل سانس کے نرم ہوتے ہیں اور حرکت ثقیل (کسرہ ضمہ) کی برداشت نہیں کر سکتے خصوصاً الف اس قدر کمزور ہے کہ اس پر کوئی حرکت آ ہی نہیں سکتی۔ واوٗ۔ ی صرف فتحہ کے متحمل ہو سکتے ہیں کہ خفیف ترین حرکات ہے۔

Marfat.com

(۱) صحیح۔ وہ کلمہ ہے جس کے حرف اصلی ہیں ہمزہ و حرفِ علت اور ۲ حرف ہم جنس نہوں جیسے ضَرَبَ و بَعْثَرَ۔ رَجُلٌ و جَعْفَرٌ۔

(۲) مہموز۔ وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلی ہیں ہمزہ ہو، فَ کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز الفاء کہلائے گا جیسے اَمَرَ۔ اِبِلٌ۔ ع کلمہ کی جگہ ہو تو مہموز العین جیسے سَأَلَ۔ رَأْسٌ۔ ل کلمے کی جگہ ہو تو مہموز اللام جیسے قَرَأَ۔ جُزْءٌ

(۳) معتل۔ وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلی ہیں حرف علت ہو اس کی تین قسمیں ہیں

(۱) مُعتَل الفاء جس کا فَ کلمہ حرف علت ہو جیسے وَعَدَ۔ وَرْدٌ۔ اس کو مثال کہتے ہیں۔

(۲) معتل العین۔ جس کا عَ کلمہ حرف علت ہو جیسے۔ قَالَ۔ بَیْلٌ اس کو اجوف کہتے ہیں۔

(۳) معتل اللام جس کا لام کلمہ حرف علت ہو جیسے رَمیٰ ظَبْیٌ۔ اس کو ناقص کہتے ہیں۔

اگر کلمے میں دو حرف علت ہوں تو اس کو معتل بدو حرف اور لفیف کہتے ہیں۔ اور اس کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ لفیف مفروق جس میں دو حرف علت منفصل ہوں جیسے وَلِیَ۔ وَحْیٌ۔

۲۔ لفیف مقرون جس میں دو حرف علت متصل ہوں جیسے طَویٰ۔ یَوْمٌ۔

۳۔ مضاعف۔ وہ کلمہ ہے جس میں دو حرف ایک جنس کے ہوں اگر عین اور لام کلمہ ایک جنس کے ہوں تو مُضاعَف ثلاثی کہلائے گا جیسے مَدَّ و سَبَبٌ اگر فَ و لامِ اول اور عین و لامِ ثانی ایک جنس کے ہوں تو مضاعف رباعی جیسے۔ زَلْزَلَۃٌ۔

اس تفصیل کے موافق تو گیارہ قسمیں ہوتی ہیں مگر صرفیوں نے ان سب کو سات قسموں میں منحصر کیا ہے جنہیں ہفت اقسام کہتے ہیں۔

شعر

صحیح است و مثال است و مضاعف
لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

Marfat.com

سبق نمبر ۲۹

تصرّفات لفظ کا بیان

حروفِ علت اور ہمزہ اور ایک جنس کے دو حرف آنے سے جو ثقل الفاظ میں واقع ہوتا ہے اس کے دور کرنے کے آٹھ قاعدے مقرر ہیں۔

(۱) اسکان۔ حرف سے حرکت کا دور کرنا خواہ بہ نقل ہو جیسے یَقُوْلُ کہ اصل میں یَقْوُلُ تھا خواہ باسقاط جیسے یَدْعو کہ اصل میں یَدْعُوُ تھا۔

(۲) تحریک۔ دو ساکنوں میں سے ایک کو حرکت دینا جیسے قُلِ الْحَقُّ کہ اصل میں قُلْ اَلْحَقُّ تھا۔

(۳) حذف[۱]۔ حرف یا حرکت کا گرا دینا جیسے یَعِدُ کہ اصل میں یَوْعِدُ تھا۔

(۴) زیادت[۲]۔ دو ہمزوں کے درمیان الف کا بڑھانا جیسے آاَنْتَ کہ اصل میں ءَاَنْتَ تھا۔

(۵) ابدال[۳]۔ ایک حرف کو دوسرے حرف سے یا ایک حرکت کو دوسری حرکت سے بدلنا جیسے قَالَ کہ اصل میں قَوَلَ تھا یا تَلَقِّیْ کہ اصل تَلَقُّوٌ تھا پہلے میں واؤ کو الف سے اور دوسرے میں ضمہ کو کسرہ سے بدلا واؤ بعد کسرہ کے ی ہو گئی۔

---

[۱] حرف حذف گیارہ ہیں جن کا مجموعہ یہ ہے۔ هُوَ خَفِیٌّ بِخَائِنَتِہٖ ۔

[۲] حرف زیادت یا زائد دس ہیں جن کا مجموعہ سَاَلْتُمُوْنِیْهَا دیا، هَوِیْتُ السِّمَانَ ہے

* الف اور ہمزہ میں یہ فرق ہے کہ الف ہمیشہ ساکن بے ضغطہ زبان کے ہوتا ہے جیسے مَاوَلَا اور ہمزہ وہ جو متحرک ہو یا ساکن وقت سے پڑھا جائے جیسے اَمْرٌ و رَاْسٌ حرف علت کی نسبت ہمزہ میں ثقالت زیادہ ہے، باوجود اس ثقالت کے حرکاتِ قویہ کا متحمل ہو سکتا ہے۔

[۳] حرف ابدال گیارہ ہیں جن کا مجموعہ ہے۔ اَنْجِدُ مَنْ قَطِیْهَا۔

Marfat.com

(۶) ادغام[1] - دو ہم جنس حرفوں میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملا کر پڑھنا جیسے مَدَّ کہ اصل میں مَدَدَ تھا۔

(۷) قلب - ایک حرف کو دوسرے حرف سے مقدم مؤخر کرنا جیسے اَیِسَ کہ اصل میں یَئِسَ تھا۔

(۸) بَیْن بَیْن یا (تَسْہِیْل) ہمزہ کو درمیان مخرجِ[2] ہمزہ اور اس حرف علت کے پڑھنا جو موافق حرکتِ ہمزہ یا موافق حرکتِ ماقبل ہمزہ کے ہو قسم اوّل کو بَیْن بَیْن قریب کہتے ہیں اور قسم ثانی کو بَیْن بَیْن بعید جیسے مُسْتَہْزِؤُنَ، پس اگر ہمزہ کو درمیان ہمزہ اور واؤ کے پڑھیں تو بَیْن بَیْن قریب ہوگا اور اگر درمیان ہمزہ اور یٰ کے پڑھیں تو بین بین بعید

فائدہ:- ہفت اقسام میں جو تصرف معتل میں ہوتا ہے اس کو اعلال، اور تعلیل کہتے ہیں اور جو مہموز میں ہو اس کو تخفیف اور مضاعف میں ہو اس کو ادغام۔ اکثر ایک قسم میں تصرف کے کئی قاعدے کام آتے ہیں، چنانچہ مہموز میں ابدال حذف، زیادت، تسہیل چار قاعدے؛ اعلال میں ابدال. حذف۔ اسکان تین قاعدے ؛۔ اور تین ہی ادغام میں۔ اسکان۔ ابدال. تحریک ان میں کثیر الاستعمال صورتوں کا بیان اپنے موقع پر درج ہوگا۔

---

[1] حرف ادغام تیرہ ہیں. ت۔ ث۔ د۔ ذ۔ ر۔ ز۔ س۔ ش۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ن؛

[2] مخرج وہ جگہ ہے جہاں سے حرف کی آواز نکلے۔ مخرج کے اعتبار سے حرفوں کے کئی لقب ہیں.

(۱) حروف حلقیہ۔ جن کا مخرج حلق ہے. یعنی ح۔ خ۔ ع۔ غ۔ ء۔ ھ؛

(۲) حروف شفویہ:۔ جن کا مخرج لب ہے یعنی. ب۔ ف۔ واؤ۔ میم۔

(۳) حروف لھویہ:۔ جن کا مخرج تالو ہے۔ یعنی ج۔ ق۔ ک۔ ی۔

(۴) حروف سنیہ:۔ جن کا مخرج دانت کی جڑ ہے۔ یعنی ت۔ ث۔ د۔ ذ۔ ط۔ ظ۔ ل۔ ن

(۵) حروف اسلیہ:۔ جن کا مخرج زبان کی جڑ ہے۔ یعنی ر۔ ز۔ س۔ ش۔ ص۔ ض۔

Marfat.com

سبق نمبر ۳۱

مثال کا بیان!

مثال کی گردان میں صرف چند جگہ تغیر واقع ہوتا ہے، جس کے قاعدے ذیل میں درج ہیں۔

(۱) جو واؤ علامتِ مضارع مفتوح اور کسرۂ عین کے درمیان واقع ہو حذف ہو جاتا ہے جیسے یَعِدُ کہ اصل میں یَوْعِدُ تھا۔

فائدہ:۔ یَھَبُ اور یَضَعُ سے واؤ اس واسطے گرا کہ عین کلمہ ان کا بھی دراصل مکسور تھا، مگر عین اور لام کلمہ کے حرفِ حلقی ہونے کے باعث ان کو باب فَتَحَ یَفْتَحُ میں لائے اور کسرہ عین کو فتحہ سے بدلا۔

(۲) جو مصدر مثالِ واوی سے فِعْلٌ کے وزن پر ہو اور اس کے مضارع سے واؤ حذف ہو چکا ہو اس واؤ کو مصدر سے حذف کرتے ہیں اور اس کے عوض آخر میں ۃ بڑھاتے ہیں جیسے عِدَۃٌ کہ اصل میں وِعْدٌ تھا۔

(۳) جو واؤ کہ ساکن غیر مدغم ہو اور اس کا ماقبل مکسور وہ یٰ سے بدل جاتا ہے جیسے مِیْزَانٌ (صیغہ اسم آلہ) اِیْجَلْ (صیغہ امر) کہ اصل میں مِوْزَانٌ واِوْجَلْ تھا۔

(۴) جو یٰ ساکن غیر مدغم اور اس کا ماقبل مضموم ہو وہ واؤ سے بدل جاتی ہے۔ جیسے مُوْقِنٌ (صیغہ اسم فاعل) یُوْسِرُ (صیغہ مضارع) کہ اصل میں مُیْقِنٌ و یُیْسِرُ تھا۔

تنبیہ:۔ جو صفت مشبہ فُعْلٰی کے وزن پر یا اَفْعَلُ اور فَعْلَاءُ کی جمع فُعْلٌ کے وزن پر ہو اور عین کلمہ یٰ ہو تو ضمہ ماقبلِ یٰ کو کسرہ سے بدلیں گے جیسے حُیْکٰی سے حِیْکٰی بُیْضٌ (جمع) اَبْیَضُ و بَیْضَاءُ سے بِیْضٌ۔

(۵) جو واؤ یا یٰ کہ باب افتعال کے فٰ کلمہ میں واقع ہو اور ہمزہ کے عوض میں نہ ہو تو اس کو تٰ سے وجوباً بدلتے ہیں اور تٰ کو تٰ میں ادغام کرتے ہیں جیسے اِتَّعَدَ واِتَّسَرَ کہ اصل میں اِوْتَعَدَ واِیْتَسَرَ تھا۔

ل اگر معتل کے فٰ یا عٰ یا لٰام کلمہ میں واؤ واقع ہو تو اس کو معتل واوی کہیں گے اگر یٰ واقع ہو تو اس کو معتل یائی جیسے وَعَدَ مثال واوی اور یَسَرَ مثال یائی ہے۔

Marfat.com

مجرد کے ابواب | مثالِ واوی ثلاثی مجرد کے پانچ بابوں سے اور مثالِ یائی چار بابوں سے آتی ہے۔ مندرجۂ ذیل صرف صغیروں کو بپابندئ قواعد صفحہ ۴۸ کے گردان کر جاؤ۔

مثالِ واوی					مثالِ یائی			
بابِ ضَرَبَ یَضْرِبُ سے (وعدہ کرنا)	بابِ فَتَحَ یَفْتَحُ سے (بخشنا)	بابِ سَمِعَ یَسْمَعُ سے (ڈرنا)	بابِ کَرُمَ یَکْرُمُ سے (خوبصورت ہونا)	بابِ حَسِبَ یَحْسِبُ سے (سوجنا)	بابِ ضَرَبَ یَضْرِبُ سے (آسان ہونا)	بابِ فَتَحَ یَفْتَحُ سے (پکنا)	بابِ سَمِعَ یَسْمَعُ سے (یتیم ہونا)	بابِ کَرُمَ یَکْرُمُ سے (جاگنا)
وَعَدَ	وَهَبَ	وَجِلَ	وَسُمَ	وَرِمَ	یَسَرَ	یَنَعَ	یَتِمَ	یَقُظَ
یَعِدُ	یَهَبُ	یَوْجَلُ	یَوْسُمُ	یَرِمُ	یَیْسِرُ	یَیْنَعُ	یَیْتَمُ	یَیْقُظُ
عِدَةً	هِبَةً	وَجَلًا	وَسَامَةً	وَرَمًا	یُسْرًا	یَنْعًا	یُتْمًا	یَقَظًا
وَاعِدٌ	وَاهِبٌ	وَاجِلٌ	وَسِیمٌ	وَارِمٌ	یَاسِرٌ	یَانِعٌ	یَتِیمٌ	یَقِیظٌ
وُعِدَ	وُهِبَ	وُجِلَ						
یُوعَدُ	یُوهَبُ	یُوجَلُ						
عِدَةً	هِبَةً	وَجَلًا						
مَوْعُودٌ	مَوْهُوبٌ	مَوْجُولٌ						
عِدْ	هَبْ	اِیجَلْ	اُوْسُمْ	رِمْ	اِیسِرْ	اِیْنَعْ	اِیْتَمْ	اُوقُظْ
لَا تَعِدْ	لَا تَهَبْ	لَا تَوْجَلْ	لَا تَوْسُمْ	لَا تَرِمْ	لَا تَیْسِرْ	لَا تَیْنَعْ	لَا تَیْتَمْ	لَا تَیْقُظْ
مَوْعِدٌ	مَوْهِبٌ	مَوْجِلٌ	مَوْسِمٌ	مَوْرِمٌ	مَیْسِرٌ	مَیْنِعٌ	مَیْتِمٌ	مَیْقِظٌ
مِیعَدٌ	مِیهَبٌ	مِیجَلٌ	مِیسَمٌ	مِیرَمٌ	مِیسَرٌ	مِیْنَعٌ	مِیْتَمٌ	مِیقَظٌ
اَوْعَدُ	اَوْهَبُ	اَوْجَلُ	اَوْسَمُ	اَوْرَمُ	اَیْسَرُ	اَیْنَعُ	اَیْتَمُ	اَیْقَظُ

۱ صفحہ ۳۹ میں اسم ظرف کی حرکت عین کی نسبت جو لکھا جا چکا ہے وہ صرف صحیح میں منحصر ہے۔ غیر صحیح میں قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ اسم ظرف مثال سے مَفْعِلٌ (بکسر عین) اور ناقص و مضاعف سے مَفْعَلٌ (بفتح عین) کے وزن پر ہمیشہ آتا ہے خواہ مضارع کی حرکت عین کچھ ہی ہو مگر مَوْجَبٌ اور دیگر چند الفاظ خلاف قاعدہ آئے ہیں۔

Marfat.com

سبق نمبر ۱۳

مزید فیہ کے ابواب

باب افعال اور استفعال کے مصدر کا فا کلمہ اگر واؤ ہو تی ہوجاتا ہے (ق ۳) جیسے اَوْقَدَ۔ اِیْقَادًا اور اِسْتَوْقَدَ اِسْتِیْقَادًا۔

قاعدہ:۔ نمبر (۳ و ۵) کو مدنظر رکھ کر ابواب ذیل کی گردان کرو۔

باب افعال:۔ اَوْقَدَ۔ یُوْقِدُ۔ اِیْقَادًا۔ مُوْقِدٌ۔ اَوْقِدْ۔ لَاتُوْقِدْ۔

باب استفعال:۔ اِسْتَوْقَدَ۔ یَسْتَوْقِدُ۔ اِسْتِیْقَادًا۔ مُسْتَوْقِدٌ۔ اِسْتَوْقِدْ۔ لَاتَسْتَوْقِدْ۔

باب افتعال:۔ اِتَّقَدَ۔ یَتَّقِدُ۔ اِتِّقَادًا۔ مُتَّقِدٌ۔ اِتَّقِدْ۔ لَاتَتَّقِدْ

مثال یائی میں کہا جائے گا۔ اَیْسَرَ۔ یُوْسِرُ۔ اِیْسَارًا۔ اِسْتَیْقَظَ۔ یَسْتَیْقِظُ۔ اِسْتِیْقَاظًا۔

تکمیل:۔ قواعد مندرجہ سابقہ کے علاوہ یہ دو قاعدے اور بھی یاد رکھنے کے لائق ہیں۔

(۶) جو واؤ فا کلمہ یا عین کلمہ میں مضموم ہو۔ اس کا ہمزہ سے بدلنا جائز ہے جیسے اُجُوْہٌ اُدْؤُرٌ کہ اصل میں وُجُوْہٌ۔ اَدْوُرٌ تھا۔

بعض صرفی واؤ مکسور کو بھی جو فا کلمہ میں واقع ہو۔ ہمزہ سے بدل لیتے ہیں۔ جیسے اِشَاحٌ۔ اِسَادَۃٌ کہ اصل میں وِشَاحٌ۔ وِسَادَۃٌ تھا۔

اور واؤ مفتوحہ کا ہمزہ سے بدلنا شاذ ہے جیسے اَحَدٌ۔ اَنَاۃٌ کہ اصل میں وَحَدٌ وَنَاۃٌ تھا۔

(۷) اگر دو واؤ اول کلمہ میں واقع ہوں اور دونوں متحرک ہوں تو پہلا واؤ وجوبًا ہمزہ ہوجاتا ہے جیسے اَوَاصِلُ۔ اُوَیْصِلٌ کہ اصل میں وَوَاصِلُ وُوَیْصِلٌ تھا۔ پہلا جمع وَاصِلَۃٌ اور دوسرا تصغیر وَاصِلٌ کی ہے۔

اگر دوسرا واؤ ساکن ہو تو پہلے کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے جیسے اُوْرِیَ کہ اصل میں وُوْرِیَ تھا اور اُوْلٰی ہیں کہ اصل میں وُوْلٰی تھا۔ اُوَلٌ کی موافقت کے لحاظ سے واؤ وجوبًا ہمزہ ہوا۔

Marfat.com

سوالات!

الف (۱) یَھَبُ کا عین کلمہ مفتوح ہے۔ واؤ کس طرح حذف ہوا؟

(۲) میزانٌ کیا کلمہ ہے یٰ اس میں کہاں سے آئی ہے؟

(۳) عِدَۃٌ کیا کلمہ ہے اور اس کی ۃ کیسی ہے؟

(۴) یُوْعِدُ کا عین کلمہ مکسور ہے وَ کیوں نہیں گرا؟

(۵) یٰ ساکن ماقبل مضموم کا ضمہ کہاں قایم رہتا ہے اور کہاں کسرہ سے بدل جاتا ہے؟

(۶) جب اسم ظرف ابواب صحیح اور مثال سے مشتق ہو تو اس کے عین کلمہ کی حرکت میں کیا اختلاف ہوتا ہے؟

ب۔ (۱) اُوْلیٰ اصل میں کیا تھا اور تبدیلی کس اصول پر ہوئی؟

(۲) اِتَّخَذَ اور اِتَّسَرَ کی اصل کیا ہے اور موجودہ صورت کیونکر بنی؟

ج۔ (۱) وَعَدَ سے باب افعال کا اسم فاعل اور امر کیا ہوگا؟

(۲) وَصَلَ سے باب افتعال کی نفی جحد بلَم اور وُجِبَ سے باب استفعال کی نہی غائب کیا آئے گی؟

د۔ فقرات مندرجہ ذیل میں جو افعال اور اسماء کہ معتل الفاء ہوں ان کو بیان کرو۔

(۱) وَلَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزْرَ اُخْریٰ۔ (کوئی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔)

(۲) اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ (خدا بے نیاز ہے نہ کوئی اس سے پیدا ہوا ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ہے۔

(۳) فَھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ وَلِیًّا یَّرِثُنِیْ۔ (پس مجھے اپنے پاس سے ولی عطا کر جو میرا وارث ہو)

(۴) اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰہِ یُوْرِثُھَا مَنْ یَّشَآءُ زمین تو اللہ تعالےٰ کی ہے جسے چاہتا ہے اس کا وارث بنا دیتا ہے۔

(۵) وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ (اور جو خدا پر بھروسہ رکھتا ہے خدا اس کے لئے کافی ہے۔

(۶) وَوٰعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَۃً (اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ کیا۔

(۷) مَثَلُھُمْ کَمَثَلِ الَّذِی اسْتَوْقَدَ نَارًا (ان کی کہاوت آگ جلانے والے کی کہاوت ہے۔

Marfat.com

سبق نمبر ۳۳ و ۳۴

اجوف کا بیان

اجوف واوی[1] ابواب ذیل سے آتا ہے۔

(۱) نَصَرَ یَنْصُرُ سے جیسے قَالَ یَقُوْلُ (اَلْقَوْلُ (بات کرنا)

(۲) سَمِعَ یَسْمَعُ سے جیسے خَافَ یَخَافُ (اَلْخَوْفُ (ڈرنا)

اجوف یائی ابواب ذیل سے آتا ہے۔

(۱) ضَرَبَ یَضْرِبُ سے جیسے بَاعَ یَبِیْعُ (اَلْبَیْعُ (بیچنا)

(۲) سَمِعَ یَسْمَعُ سے۔ جیسے نَالَ یَنَالُ (اَلنَّیْلُ (پانا)

ان میں سے سَمِعَ یَسْمَعُ کثیر الوقوع ہے اور اس سے کم ضَرَبَ یَضْرِبُ اور سب سے کم نَصَرَ یَنْصُرُ۔

اجوف کے متعدد صیغوں میں تعلیل ہوتی ہے اور اس کے لئے چند قاعدے ہیں۔ ان سب کا ایک جا درج کرنا موجب تطویل سمجھ کر ہر ایک گردان کے محاذ میں پہلے تعلیل لکھی گئی ہے، پھر جس قاعدے سے تعلیل ہوئی وہ قاعدہ اسی مقام پر علیحدہ درج کیا گیا ہے۔ جیسا کہ بیاناتِ آئندہ کے دیکھنے سے واضح ہوگا۔

---

[1] قلیل طور پر اجوف داوی ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ کَرُمَ یَکْرُمُ سے اور اجوف یائی نَصَرَ یَنْصُرُ سے بھی آتا ہے جیسے۔

طَاحَ یَطِیْحُ اجوف داوی باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے (اَلطَّوْحُ۔ ہلاک کرنا)

طَالَ یَطُوْلُ۔ اجوف داوی باب کَرُمَ یَکْرُمُ سے (اَلطُّوْلُ۔ دراز ہونا)

بَادَ یَبُوْدُ اجوف یائی باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے (اَلْبُیُوْدُ۔ ہلاک ہونا)

Marfat.com

گردان ماضی معروف

واوی	یائی	واوی	تعلیل	قاعدہ
قَالَ	بَاعَ	خَافَ	قَالَ ۔ بَاعَ ۔ خَافَ ۔ اصل میں قَوَلَ	قاعدہ ۸ :- جو واؤ اور یٓ متحرک اور ماقبل اس کا مفتوح ہو وہ (واؤ ۔ یٓ) الف سے بدل جائے گی۔ قاعدہ ۹ :- جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ (واؤ ۔ یٓ) بسبب اجتماع ساکنین کے گر جائے اور وہ کلمہ یائی یا ماضی مکسور العین ہو تو فٓ کلمہ کو کسرہ دیا جائیگا اور اگر واوی یا ماضی مکسور العین نہ ہو تو ضمہ۔
قَالَا	بَاعَا	خَافَا	بَیَعَ ۔ خَوِفَ تھا ۔ واؤ ۔ یٓ متحرک ماقبل اسکا	
قَالُوْا	بَاعُوْا	خَافُوْا	مفتوح (واؤ ۔ یٓ) کو الف سے بدلا (قاعدہ ۸)	
قَالَتْ	بَاعَتْ	خَافَتْ	یہی تعلیل قَالَا ۔ قَالُوْا ۔ قَالَتْ ۔ قَالَتَا اور اسکی	
قَالَتَا	بَاعَتَا	خَافَتَا	امثال میں جاری ہوگی۔	
قُلْنَ	بِعْنَ	خِفْنَ	قُلْنَ ۔ بِعْنَ ۔ خِفْنَ اصل میں قَوَلْنَ بَیَعْنَ	
قُلْتَ	بِعْتَ	خِفْتَ	خَوِفْنَ تھا (واؤ ۔ یٓ) متحرک ماقبل مفتوح	
قُلْتُمَا	بِعْتُمَا	خِفْتُمَا	واؤ ۔ یٓ کو الف سے بدلا (قاعدہ ۸) دو	
قُلْتُمْ	بِعْتُمْ	خِفْتُمْ	ساکن جمع ہوئے ۔ الف اجتماع ساکنین سے	
قُلْتِ	بِعْتِ	خِفْتِ	گر گیا ۔ بعد ازاں فٓ کلمہ کے فتحہ کو قُلْنَ میں	
قُلْتُمَا	بِعْتُمَا	خِفْتُمَا	ضمہ سے بدلا (کہ عین کلمہ واؤ اور ماضی غیر	
قُلْتُنَّ	بِعْتُنَّ	خِفْتُنَّ	مکسور العین ہے) اور بِعْنَ ۔ خِفْنَ میں کسرہ سے (کہ	
قُلْتُ	بِعْتُ	خِفْتُ	پہلے میں عین کلمہ ۔ ی) اور دوسرے میں ماضی مکسور العین ہے	
قُلْنَا	بِعْنَا	خِفْنَا	(قاعدہ ۹) اخیر تک یہی تعلیل رہے گی۔	

اس قاعدے میں شرائط ذیل کا لحاظ ضروری ہے۔

(۱) وٓ ۔ یٓ ۔ فٓ کلمے میں نہ ہو جیسے تَوَسَّطَ و تَیَقَّظَ ۔ (۲) عین کلمہ ناقص یا بصورت عین ناقص کے نہ ہو جیسے طَوِیٰ وَ اِرْعَوٰی ؛ (۳) الف تثنیہ کے پہلے نہ ہو جیسے دَعَوَا اور رَمَیَا ؛ (۴) مدہ زائد کے پہلے نہ ہو جیسے طَوِیْلٌ و غَیُوْرٌ ؛ (۵) یائے مشدد اور نون تاکید کے پہلے نہ ہو جیسے عَلَوِیٌّ و اِخْشَیَنَّ ؛

(۶) وہ کلمہ ایسے کلمہ کا ہم معنی نہ ہو جس میں تعلیل کا قاعدہ مفقود ہے جیسے عَوِرَ بمعنی اِعْوَرَّ و اِجْتَوَرَ بمعنے تَجَاوَرَ کہ ان دونوں میں واؤ کا ماقبل ساکن مانع تعلیل ہے ؛

(۷) فَعَلَانٌ فَعَلیٰ و فَعَلَۃٌ کے وزن پر نہ ہو جیسے دَوَرَانٌ ۔ حَیَدیٰ و حَوَکَۃٌ ؛

Marfat.com

گردان ماضی مجہول

واوی	یائی	واوی
قِیْلَ	بِیْعَ	خِیْفَ
قِیْلَا	بِیْعَا	خِیْفَا
قِیْلُوْا	بِیْعُوْا	خِیْفُوْا
قِیْلَتْ	بِیْعَتْ	خِیْفَتْ
قِیْلَتَا	بِیْعَتَا	خِیْفَتَا
قُلْنَ	بِعْنَ	خِفْنَ
قُلْتَ	بِعْتَ	خِفْتَ
قُلْتُمَا	بِعْتُمَا	خِفْتُمَا
قُلْتُمْ	بِعْتُمْ	خِفْتُمْ
قُلْتِ	بِعْتِ	خِفْتِ
قُلْتُمَا	بِعْتُمَا	خِفْتُمَا
قُلْتُنَّ	بِعْتُنَّ	خِفْتُنَّ
قُلْتُ	بِعْتُ	خِفْتُ
قُلْنَا	بِعْنَا	خِفْنَا

تعلیل

قِیْلَ۔ بِیْعَ۔ خِیْفَ۔ اصل میں قُوِلَ۔ بُیِعَ خُوِفَ تھا۔ کسرہ وٓ یٓ پر دشوار تھا۔ ماقبل کی حرکت دور کرکے ماقبل کو دیا۔ قِوْلَ۔ بِیْعَ خِوْفَ ہوا۔ (قاعدہ نمبر ۱۰) پھر قِوْلَ اور خِوْفَ میں وٓ ساکن ماقبل مکسور وٓ کو یٓ سے بدلا۔ اور بِیْعَ اپنی حالت پر رہا۔ (قاعدہ ۱۰)؛

قُلْنَ۔ بِعْنَ۔ خِفْنَ۔ اصل میں قُوِلْنَ۔ بُیِعْنَ۔ خُوِفْنَ تھا۔ کسرہ وٓ۔ یٓ پر دشوار تھا۔ نقل کرکے ماقبل کو دیا (قاعدہ ۱۰) وٓ۔ یٓ اجتماع ساکنین سے گر گئے۔ اب قُلْنَ کا کسرہ ضمہ سے بدلا اور بِعْنَ خِفْنَ کا کسرہ بحال رہا۔

(قاعدہ ۹)

قاعدہ ۱۰:۔ جو وٓ۔ یٓ کہ ماضی مجہول کے عین کلمہ میں مکسور ہو اور ماضی معروف میں تعلیل ہو چکی ہو اس کا کسرہ بعد ازالۂ حرکت ماقبل کو دیں گے۔ اگر وٓ ہے تو یٓ سے بدل جائے گی اور یٓ ہے تو قائم رہے گی۔

☆

Marfat.com

سبق نمبر ۳۴

گردان مضارع معروف

واوی	یائی	واوی	تعلیل	قاعدہ
یَقُوْلُ	یَبِیْعُ	یَخَافُ	یَقُوْلُ۔ یَبِیْعُ۔ یَخَافُ۔ اصل میں یَقْوُلُ	قاعدہ ۱۱) جو (و۔ ی) متحرک مابعد حرف ساکن کے واقع ہو اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی جائے گی۔ اور وہ حرکت فتحہ ہو تو (و۔ ی) الف سے بدلیں گے اگر ضمہ یا کسرہ ہو اور ضمہ واو سے اور کسرہ ی سے نقل کیا گیا ہو تو وہ دونوں اپنی حالت پر رہیں گے اور اگر ضمہ ی سے اور کسرہ و سے نقل کیا گیا ہو تو موافق اس حرکت کے بدلجائینگے
یَقُوْلَانِ	یَبِیْعَانِ	یَخَافَانِ	یَبْیِعُ۔ یَخْوَفُ تھا۔ (و۔ ی متحرک۔ ماقبل	
یَقُوْلُوْنَ	یَبِیْعُوْنَ	یَخَافُوْنَ	اس کا حرف صحیح ساکن۔ حرکت (و۔ ی) کی	
تَقُوْلُ	تَبِیْعُ	تَخَافُ	ماقبل کو دی یَقُوْلُ۔ یَبِیْعُ ہوا (قاعدہ ۱۱)	
تَقُوْلَانِ	تَبِیْعَانِ	تَخَافَانِ	اور یَخْوَفُ میں یہ کہا جائیگا کہ وَ اصل میں متحرک	
یَقُلْنَ	یَبِعْنَ	یَخَفْنَ	تھا۔ ماقبل اسکا مفتوح ہوا (وا الف) سے	
تَقُوْلُ	تَبِیْعُ	تَخَافُ	بدلکر یَخَافُ بنا (قاعدہ ۱۱) یَقُلْنَ یَبِعْنَ۔ یَخَفْنَ	
تَقُوْلَانِ	تَبِیْعَانِ	تَخَافَانِ	اصل میں یَقْوُلْنَ یَبْیِعْنَ۔ یَخْوَفْنَ تھے حرکت	
تَقُوْلُوْنَ	تَبِیْعُوْنَ	تَخَافُوْنَ	(و۔ ی) کی ماقبل کو دی۔ (قاعدہ ۱۱)	
تَقُوْلِیْنَ	تَبِیْعِیْنَ	تَخَافِیْنَ	و۔ ی) اجتماع ساکنین سے گر گئے یَقُلْنَ	
تَقُوْلَانِ	تَبِیْعَانِ	تَخَافَانِ	یَبِعْنَ ہوا۔ یَخْوَفْنَ میں بعد نقل حرکت و کو	
تَقُلْنَ	تَبِعْنَ	تَخَفْنَ	الف سے بدلا (قاعدہ ۱۱) الف بسبب	
اَقُوْلُ	اَبِیْعُ	اَخَافُ	اجتماع ساکنین کے حذف ہوا۔	
نَقُوْلُ	نَبِیْعُ	نَخَافُ	. . . . .	

(اس قاعدے میں شرائط ذیل کا لحاظ ضروری ہے)

(۱) و۔ ی فعل یا مصدر یا مشتق کے عین کلمے میں واقع ہوں (۲) انکے ماقبل حرف لین زائد نہ ہو جیسے بُوْیِعَ۔ سُیِّدَ (۳) وہ کلمہ ملحق نہ ہو جیسے اِحْرَنْجَمَ (۴) وہ کلمہ ناقص نہ ہو جیسے یَقْوٰی یَحْیٰی۔ (۵) وہ کلمہ باب افعلال اور افعیلال سے نہ ہو جیسے اِسْوَادَّ۔ و اِعْوَرَّ (۶) وہ کلمہ صیغہ تعجب اور مِفْعَلٌ اور مِفْعَالٌ کے وزن پر نہ ہو جیسے مَا اَقْوَلَہٗ و اَقْوِلْ بِہٖ مِقْوَلٌ۔ مِقْوَالٌ ؛

سبق نمبر ۳۵

گردان مضارع مجہول

واوی	یائی	واوی	تعلیل
یُقَالُ	یُبَاعُ	یُخَافُ	یُقَالُ۔ یُبَاعُ۔ یُخَافُ۔ اصل میں یُقْوَلُ۔ یُبْیَعُ۔
یُقَالَانِ	یُبَاعَانِ	یُخَافَانِ	یُخْوَفُ تھا۔ و۔ ی متحرک ماقبل اس کا حرف
یُقَالُوْنَ	یُبَاعُوْنَ	یُخَافُوْنَ	صحیح ساکن۔ حرکت و۔ ی کی ماقبل کو دی۔
تُقَالُ	تُبَاعُ	تُخَافُ	(قاعدہ ۱۱)
تُقَالَانِ	تُبَاعَانِ	تُخَافَانِ	پھر یہ کیا کہ و۔ ی اصل میں متحرک تھے اب
یُقَلْنَ	یُبَعْنَ	یُخَفْنَ	ماقبل ان کا مفتوح ہوا۔ و۔ ی، کو الف سے
تُقَالُ	تُبَاعُ	تُخَافُ	بدلا (قاعدہ ۱۱)
تُقَالَانِ	تُبَاعَانِ	تُخَافَانِ	یُقَلْنَ۔ یُبَعْنَ۔ یُخَفْنَ۔ اصل میں یُقْوَلْنَ
تُقَالُوْنَ	تُبَاعُوْنَ	تُخَافُوْنَ	یُبْیَعْنَ۔ یُخْوَفْنَ۔ تھا تعلیل مثل یُخَفْنَ معروف
تُقَالِیْنَ	تُبَاعِیْنَ	تُخَافِیْنَ	کے ہے۔
تُقَالَانِ	تُبَاعَانِ	تُخَافَانِ	
تُقَلْنَ	تُبَعْنَ	تُخَفْنَ	
اُقَالُ	اُبَاعُ	اُخَافُ	
نُقَالُ	نُبَاعُ	نُخَافُ	

Marfat.com

سبق نمبر ٣٦

بحث نفی تاکید بلن — فعل مستقبل معروف | بحث نفی جحد بلم — فعل مضارع معروف

لَنْ يَقُوْلَ	لَنْ يَبِيْعَ	لَنْ يَخَافَ	لَمْ يَقُلْ	لَمْ يَبِعْ	لَمْ يَخَفْ
لَنْ يَقُوْلَا	لَنْ يَبِيْعَا	لَنْ يَخَافَا	لَمْ يَقُوْلَا	لَمْ يَبِيْعَا	لَمْ يَخَافَا
لَنْ يَقُوْلُوْا	لَنْ يَبِيْعُوْا	لَنْ يَخَافُوْا	لَمْ يَقُوْلُوْا	لَمْ يَبِيْعُوْا	لَمْ يَخَافُوْا
لَنْ تَقُوْلَ	لَنْ تَبِيْعَ	لَنْ تَخَافَ	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تَخَفْ
لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تَبِيْعَا	لَنْ تَخَافَا	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تَبِيْعَا	لَمْ تَخَافَا
لَنْ يَقُلْنَ	لَنْ يَبِعْنَ	لَنْ يَخَفْنَ	لَمْ يَقُلْنَ	لَمْ يَبِعْنَ	لَمْ يَخَفْنَ
لَنْ تَقُوْلَ	لَنْ تَبِيْعَ	لَنْ تَخَافَ	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تَخَفْ
لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تَبِيْعَا	لَنْ تَخَافَا	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تَبِيْعَا	لَمْ تَخَافَا
لَنْ تَقُوْلُوْا	لَنْ تَبِيْعُوْا	لَنْ تَخَافُوْا	لَمْ تَقُوْلُوْا	لَمْ تَبِيْعُوْا	لَمْ تَخَافُوْا
لَنْ تَقُوْلِيْ	لَنْ تَبِيْعِيْ	لَنْ تَخَافِيْ	لَمْ تَقُوْلِيْ	لَمْ تَبِيْعِيْ	لَمْ تَخَافِيْ
لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تَبِيْعَا	لَنْ تَخَافَا	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تَبِيْعَا	لَمْ تَخَافَا
لَنْ تَقُلْنَ	لَنْ تَبِعْنَ	لَنْ تَخَفْنَ	لَمْ تَقُلْنَ	لَمْ تَبِعْنَ	لَمْ تَخَفْنَ
لَنْ اَقُوْلَ	لَنْ اَبِيْعَ	لَنْ اَخَافَ	لَمْ اَقُلْ	لَمْ اَبِعْ	لَمْ اَخَفْ
لَنْ نَقُوْلَ	لَنْ نَبِيْعَ	لَنْ نَخَافَ	لَمْ نَقُلْ	لَمْ نَبِعْ	لَمْ نَخَفْ

(قاعدہ ۱۲) جو حرف علت کہ حالتِ جزم میں اجتماع ساکنین سے حذف ہو گیا ہو جب لام کلمہ بسبب اتصال ضمیر یا نون تاکید کے متحرک ہو حرف علت اپنی جگہ آجائے گا جیسے لَمْ یَقُلْ میں لام ضمہ کے ساتھ الف ضمیر کا متصل ہوا تو لَمْ یَقُوْلَا بن گیا۔

Marfat.com

سبق نمبر ۳۷

بحث امر حاضر معروف			بحث نہی حاضر معروف		
قُلْ ۱؎	بِعْ ۱؎	خَفْ ۱؎	لَا تَقُلْ	لَا تَبِعْ	لَا تَخَفْ
قُوْلَا ۲؎	بِيْعَا ۲؎	خَافَا ۲؎	لَا تَقُوْلَا	لَا تَبِيْعَا	لَا تَخَافَا
قُوْلُوْا	بِيْعُوْا	خَافُوْا	لَا تَقُوْلُوْا	لَا تَبِيْعُوْا	لَا تَخَافُوْا
قُوْلِيْ	بِيْعِيْ	خَافِيْ	لَا تَقُوْلِيْ	لَا تَبِيْعِيْ	لَا تَخَافِيْ
قُوْلَا	بِيْعَا	خَافَا	لَا تَقُوْلَا	لَا تَبِيْعَا	لَا تَخَافَا
قُلْنَ	بِعْنَ	خِفْنَ	لَا تَقُلْنَ	لَا تَبِعْنَ	لَا تَخَفْنَ

بحث امر غائب و متکلم معروف			بحث نہی غائب و متکلم معروف		
لِيَقُلْ	لِيَبِعْ	لِيَخَفْ	لَا يَقُلْ	لَا يَبِعْ	لَا يَخَفْ
لِيَقُوْلَا	لِيَبِيْعَا	لِيَخَافَا	لَا يَقُوْلَا	لَا يَبِيْعَا	لَا يَخَافَا
لِيَقُوْلُوْا	لِيَبِيْعُوْا	لِيَخَافُوْا	لَا يَقُوْلُوْا	لَا يَبِيْعُوْا	لَا يَخَافُوْا
لِتَقُلْ	لِتَبِعْ	لِتَخَفْ	لَا تَقُلْ	لَا تَبِعْ	لَا تَخَفْ
لِتَقُوْلَا	لِتَبِيْعَا	لِتَخَافَا	لَا تَقُوْلَا	لَا تَبِيْعَا	لَا تَخَافَا
لِيَقُلْنَ	لِيَبِعْنَ	لِيَخَفْنَ	لَا يَقُلْنَ	لَا يَبِعْنَ	لَا يَخَفْنَ
لِاَقُلْ	لِاَبِعْ	لِاَخَفْ	لَا اَقُلْ	لَا اَبِعْ	لَا اَخَفْ
لِنَقُلْ	لِنَبِعْ	لِنَخَفْ	لَا نَقُلْ	لَا نَبِعْ	لَا نَخَفْ

۱؎ اصل میں اُقْوُلْ۔ اِبْيِعْ۔ اِخْوَفْ تھا۔ بموجب قاعدہ ۱۱۔ و۔ ی کی حرکت ماقبل کو دے کر و۔ ی۔ کو اجتماع ساکنین سے گرادیا بسبب متحرک ہوجانے ف کلمہ کے ہمزہ وصل کی حاجت نہ رہی ۲؎ اصل میں اُقْوُلَا۔ اِبْيِعَا۔ اِخْوَفَا تھا۔ بموجب قاعدہ ۱۱۔ و۔ ی کی حرکت ماقبل کو دی اور ہمزہ کی ضرورت نہ رہی۔ حرفِ علت بسبب نہ ہونے اجتماع ساکنین کے قائم رہا۔

Marfat.com

سبق نمبر ۳۸ و ۳۹

اسم فاعل کی بحث!

واوی	یائی	واوی	تعلیل	قاعدہ
قَائِلٌ	بَائِعٌ	خَائِفٌ	قَائِلٌ۔ بَائِعٌ۔ خَائِفٌ۔ اصل میں	(قاعدہ ۳۵) و۔ ی مکسور ہو عین کلمہ میں اور
قَائِلَانِ	بَائِعَانِ	خَائِفَانِ	قَاوِلٌ۔ بَايِعٌ۔ خَاوِفٌ تھا۔ وَ	بعد الف زائدہ کے واقع ہو اور اس کے فعل میں تعلیل
قَائِلُوْنَ	بَائِعُوْنَ	خَائِفُوْنَ	ىَ مکسور بعد الف زائد کے واقع	ہوئی ہو تو اسم فاعل میں ہمزہ سے بدل جائے گی
قَائِلَةٌ	بَائِعَةٌ	خَائِفَةٌ	ہوکر ہمزہ سے بدلا۔ اور قَائِلٌ	
قَائِلَتَانِ	بَائِعَتَانِ	خَائِفَتَانِ	بَائِعٌ۔ خَائِفٌ ہوگیا۔	
قَائِلَاتٌ	بَائِعَاتٌ	خَائِفَاتٌ		

اسم مفعول کی بحث

مَقُوْلٌ	مَبِیْعٌ	مَخُوْفٌ	مَقُوْلٌ۔ مَبِیْعٌ۔ مَخُوْفٌ اصل میں مَقْوُوْلٌ۔ مَبْیُوْعٌ
مَقُوْلَانِ	مَبِیْعَانِ	مَخُوْفَانِ	مَخْوُوْفٌ تھا۔ وَ۔ ىَ متحرک ماقبل اس کا حرف صحیح ساکن
مَقُوْلُوْنَ	مَبِیْعُوْنَ	مَخُوْفُوْنَ	وَ۔ ىَ کی حرکت ماقبل کو دی (ق ۱۱) مَقُوْوْلٌ مَبُیْوْعٌ
مَقُوْلَةٌ	مَبِیْعَةٌ	مَخُوْفَةٌ	مَخُوْوْفٌ ہوا۔ وَ۔ ىَ اجتماع ساکنین سے گر گئے مَقُوْلٌ
مَقُوْلَتَانِ	مَبِیْعَتَانِ	مَخُوْفَتَانِ	مَبُوْعٌ۔ مَخُوْفٌ ہوا۔ مَبُوْعٌ میں ضمہ کو کسرہ سے
مَقُوْلَاتٌ	مَبِیْعَاتٌ	مَخُوْفَاتٌ	بدلا تاکہ واوی اور یائی میں فرق ہوجائے۔

مَبِوْعٌ ہوا۔ اب واؤ ساکن ماقبل اس کا مکسور کو ىَ سے بدلا مَبِیْعٌ ہوا۔

تنبیہ

اجوف یائی کے مفعول میں تصحیح زیادہ مستعمل ہے جیسے مَدْیُوْنٌ (قرض دار) مَعْیُوْبٌ (عیب دار)

اور اجوف واوی میں تعلیل زیادہ اور تصحیح کم۔ جیسے مَصُوْنٌ (نگہداشتہ شدہ)

Marfat.com

اِفْعَالٌ واوی	اِفْعَالٌ یائی	اِسْتِفْعَالٌ واوی	اِسْتِفْعَالٌ یائی	اِفْتِعَالٌ واوی	اِفْتِعَالٌ یائی	اِنْفِعَالٌ واوی	اِنْفِعَالٌ یائی
اَلْاِقَامَةُ	اَلْاِطَارَةُ	اَلْاِسْتِعَانَةُ	اَلْاِسْتِمَالَةُ	اَلْاِجْتِيَابُ	اَلْاِخْتِيَارُ	اَلْاِنْقِيَادُ	اَلْاِنْقِيَاضُ
کھڑا ہونا	اڑانا	مدد مانگنا	باتوں سے خوش ہونا	جنگل کو طے کرنا	چننا	فرمانبردار ہونا	دیوار پھاڑنا
اَقَامَ	اَطَارَ	اِسْتَعَانَ	اِسْتَمَالَ	اِجْتَابَ	اِخْتَارَ	اِنْقَادَ	اِنْقَاضَ
يُقِيمُ	يُطِيرُ	يَسْتَعِينُ	يَسْتَمِيلُ	يَجْتَابُ	يَخْتَارُ	يَنْقَادُ	يَنْقَاضُ
اِقَامَةً	اِطَارَةً الخ	اِسْتِعَانَةً	اِسْتِمَالَةً	اِجْتِيَابًا	اِخْتِيَارًا	اِنْقِيَادًا الخ	اِنْقِيَاضًا الخ
مُقِيمٌ	واوی اصل میں اَقْوَمَ۔ یُقْوِمُ۔ اِقْوَامًا۔ مُقْوِمٌ۔ الخ اوریائی „ اَطْیَرَ۔ یُطْیِرُ۔ اِطْیَارًا۔ مُطْیِرٌ الخ	مُسْتَعِينٌ	واوی اصل میں اِسْتَعْوَنَ۔ یَسْتَعْوِنُ۔ اِسْتِعْوَانًا۔ مُسْتَعْوِنٌ اور یائی „ اِسْتَمْیَلَ۔ یَسْتَمْیِلُ۔ اِسْتِمْیَالًا۔ مُسْتَمْیِلٌ الخ	مُجْتَابٌ	واوی اصل میں اِجْتَوَبَ۔ یَجْتَوِبُ۔ اِجْتِوَابًا۔ مُجْتَوِبٌ الخ اوریائی اصل میں اِخْتَیَرَ۔ یَخْتَیِرُ۔ اِخْتِیَارًا۔ مُخْتَیِرٌ۔	مُنْقَادٌ	واوی اصل میں اِنْقَوَدَ۔ یَنْقَوِدُ۔ اِنْقِوَادًا۔ مُنْقَوِدٌ الخ اوریائی اصل میں اِنْقَیَضَ۔ یَنْقَیِضُ۔ اِنْقِیَاضًا۔ مُنْقَیِضٌ الخ
اُقِيمَ		اُسْتُعِينَ		اُجْتِيبَ		.	
يُقَامُ		يُسْتَعَانُ		يُجْتَابُ		.	
اِقَامَةً		اِسْتِعَانَةً		اِجْتِيَابًا		.	
مُقَامٌ		مُسْتَعَانٌ		مُجْتَابٌ		.	
اَقِمْ		اِسْتَعِنْ		اِجْتَبْ		اِنْقَدْ	
لَا تُقِمْ		لَا تَسْتَعِنْ		لَا تَجْتَبْ		لَا تَنْقَدْ	

تَفْعِيلٌ واوی	تَفْعِيلٌ یائی	تَفَعُّلٌ واوی	تَفَعُّلٌ یائی	مُفَاعَلَةٌ واوی	مُفَاعَلَةٌ یائی	تَفَاعُلٌ واوی	تَفَاعُلٌ یائی
اَلتَّجْوِيزُ	اَلتَّمْيِيزُ	اَلتَّقَوُّلُ	اَلتَّبَيُّنُ	اَلْمُعَاوَنَةُ	اَلْمُعَايَنَةُ	اَلتَّنَاوُلُ	اَلتَّدَايُنُ
روا رکھنا	جدا کرنا	افترا باندھنا	ظاہر ہونا ظاہر کرنا	باہم مدد کرنا	آنکھ سے دیکھنا	پکڑنا	ادھار خرید و فروخت کرنا
جَوَّزَ	مَيَّزَ	تَقَوَّلَ	تَبَيَّنَ	عَاوَنَ	عَايَنَ	تَنَاوَلَ	تَدَايَنَ
يُجَوِّزُ	يُمَيِّزُ	يَتَقَوَّلُ	يَتَبَيَّنُ	يُعَاوِنُ	يُعَايِنُ	يَتَنَاوَلُ	يَتَدَايَنُ
تَجْوِيزًا الخ	تَمْيِيزًا	تَقَوُّلًا الخ	تَبَيُّنًا	مُعَاوَنَةً	مُعَايَنَةً الخ	تَنَاوُلًا الخ	تَدَايُنًا الخ

ان چار بابوں میں تعلیل نہیں ہوتی۔ گردان بعینہ مثل صحیح کے سمجھو۔

تنبیہ:۔ (۱) باب افعال واستفعال کے ماضی معروف اور مضارع مجہول اور اسم مفعول کی تعلیل مثل یُقَالُ ویُبَاعُ کے ہے۔ ماضی مجہول اور مضارع معروف اور اسم فاعل کی تعلیل یوں ہوئی کہ کسرہ و۔ ی پر ثقیل تھا۔ ماقبل کو دیا۔ لیکن پھر واوی میں بقاعدہ میزانٌ ی ہوگیا مصدر کی تعلیل میں یہ قاعدہ مستعمل ہے کہ جو و۔ ی ایسے مصدروں کے عین کلمے میں واقع ہو وہ برعایت موافقت فعل الف ہوجاتا ہے، پھر الف کو بسبب اجتماع ساکنین کے حذف کرکے اسکے عوض اخیر میں ت بڑھا دیتے ہیں۔ تنبیہ (۲) باب افتعال اور انفعال کے ماضی معروف اور مضارع معروف ومجہول اور اسم فاعل اور مفعول کی تعلیل مثل یُقَالُ ویُبَاعُ کے ہے اور ماضی مجہول کی مثل قِیْلَ وبِیْعَ کے مصدر واوی کی تعلیل میں یہ کہا جائیگا کہ و مصدر کے عین کلمہ میں واقع ہوکر برعایت موافقت فعل ی ہوگیا۔ ان دونوں میں اسم فاعل واسم مفعول واسم ظرف صورت میں ایک اور اصل میں مختلف ہیں اسم فاعل مکسور العین اور باقی مفتوح العین ہوتے ہیں۔

Marfat.com

سوالات

الف (۱) اجوف کسے کہتے ہیں، اور اس کا دوسرا نام کیا ہے ؟

(۲) تصرفاتِ لفظی میں سے کونسا قاعدہ اجوف میں برتا جاتا ہے ؟

(۳) اعلال اور ابدال میں کیا فرق ہے ؟ مثال دیکر سمجھاؤ ؟

(۴) تَخَافُ میں کیا تعلیل ہوئی اور واؤ ساکن بعد فتحہ کے کس طرح الف ہوگیا ؟ ۔

(۵) بِیْعَا (تثنیہ بِعْ) میں کس قاعدے سے یائے محذوف لوٹ آئی ہے ؟

(۶) مَبِیْعٌ اور مَقُوْلٌ کی تعلیل کرو اور بتلاؤ کہ مَعْیُوْبٌ بلا تعلیل بھی بولا جاسکتا ہے ؟

ب (۱) قُلْنَ۔ بِعْنَ کیا کیا صیغہ ہوسکتا ہے ہر ایک کی اصل میں تعلیل بیان کرو ؟

(۲) خِفْنَ اور بِعْنَ میں کیا فرق ہے ؟ اور یہ کیا کیا صیغے ہوسکتے ہیں ؟

ج (۱) قَامَ باب افعال میں لاکر نفی جحد بلَمْ کی گردان کرو اور بتاؤ کہ اس کے مصدر میں کیا کچھ تغیر ہوا ہے ؟

(۲) بَاعَ سے باب مفاعلہ کا امر حاضر معروف گردانو اور بتاؤ کہ ئی کے بحال رہنے کی کیا وجہ ہے ؟

د۔ فقرات مندرجہ ذیل میں جو فعل اور اسم اجوف ہیں ان کو بیان کرو۔

(۱) اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ۔ اللہ تعالیٰ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

(۲) زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ (ہم نے نچلے آسمانوں کو ستاروں سے زینت دی)

(۳) شَاوِرْهُمْ فِی الْاَمْرِ (ہر کام میں ان سے مشورہ لے)

(۴) اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَاٍ فَتَبَیَّنُوْا (اگر تمہارے پاس کوئی بدکار خبر لائے تو تحقیق کرو۔

(۵) تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى (نیک کام میں ایک دوسرے کو مدد دو۔)

(۶) اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ (ہم تجھ سے ہی مدد چاہتے ہیں۔)

(۷) وَابْیَضَّتْ عَیْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ (گریہ زاری سے اس کی آنکھیں سفید ہوگئیں)

Marfat.com

سبق نمبر ۱۴

ناقص کا بیان

ناقص واوی[1] ابواب ذیل سے آتا ہے :۔

(۱) نَصَرَ یَنْصُرُ سے جیسے۔ دَعَا یَدْعُوْ اَلدُّعَاءُ وَالدَّعْوَۃُ بلانا)

(۲) سَمِعَ یَسْمَعُ سے جیسے: رَضِیَ یَرْضٰی (اَلرِّضْوَانُ خوشنود ہونا)

کَرُمَ یَکْرُمُ سے جیسے۔ رَخُوَ یَرْخُوْ (اَلرَّخْوَۃُ سست ہونا)

فَتَحَ یَفْتَحُ سے جیسے۔ مَحَا یَمْحٰی (اَلْمَحْوُ مٹانا)

ناقص یائی ابواب ذیل سے آتا ہے :۔

(۱) ضَرَبَ یَضْرِبُ سے جیسے رَمٰی یَرْمِیْ (اَلرَّمْیُ تیر اندازی کرنا)

(۲) فَتَحَ یَفْتَحُ سے جیسے سَعٰی یَسْعٰی (اَلسَّعْیُ کوشش کرنا)

(۳) سَمِعَ یَسْمَعُ سے جیسے خَشِیَ یَخْشٰی (اَلْخَشْیَۃُ ڈرنا)

ناقص میں جو تعلیلیں ہوتی ہیں ہر صیغے کے محاذات میں لکھی گئی ہیں۔ اور ان کے قواعد بھی موقع موقع پر تحریر ہوئے ہیں، جیساکہ گردانوں سے ظاہر ہوگا۔

---

[1] قلیل طور پر ناقص واوی ضَرَبَ یَضْرِبُ سے اور ناقص یائی کَرُمَ یَکْرُمُ اور نَصَرَ یَنْصُرُ سے بھی آتا ہے۔ جیسے :۔

جَثَا یَجْثِیْ ناقص واوی باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے (اَلْجُثُوُّ گھٹنوں پر بیٹھنا)

نَهُوَ یَنْهُوْ ناقص یائی باب کَرُمَ یَکْرُمُ سے (اَلنِّهَایَۃُ کمال عقل کو پہنچنا)

کَنَیٰ یَکْنُوْ ناقص یائی باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے (اَلْکِنَایَۃُ پوشیدہ بات کرنا)

Marfat.com

گردان ماضی معروف

واوی	یائی	تعلیل
دَعَا	رَمٰی	اصل میں دَعَوَ اور رَمَیَ تھے (و۔ ی) متحرک بعد فتحہ کے الف ہو گیا (قاعدہ ۸)
دَعَوَا	رَمَیَا	تعلیل نہیں ہوئی کیونکہ قاعدہ نمبر ۸ کی تیسری شرط کا نہ ہونا مانع تعلیل ہے۔
دَعَوْا	رَمَوْا	اصل میں دَعَوُوا رَمَیُوا تھے (و۔ ی) متحرک بعد فتحہ کے الف ہوا۔ اب الف اور واؤ دو ساکن اکٹھے ہوئے الف اجتماع ساکنین سے گر گیا۔
دَعَتْ	رَمَتْ	اصل میں دَعَوَتْ اور رَمَیَتْ تھے۔
دَعَتَا	رَمَتَا	اصل میں دَعَوَتَا اور رَمَیَتَا تھے (و۔ ی) الف ہوا۔ چونکہ تائے تانیث ساکن کے حکم میں ہے۔ اسلئے الف اجتماع ساکنین سے گر گیا۔
دَعَوْنَ	رَمَیْنَ	بروزن نَصَرْنَ وضَرَبْنَ اپنی اصل پر ہیں۔
دَعَوْتَ	رَمَیْتَ	
دَعَوْتُمَا	رَمَیْتُمَا	
دَعَوْتُمْ	رَمَیْتُمْ	
دَعَوْتِ	رَمَیْتِ	
دَعَوْتُمَا	رَمَیْتُمَا	یہ سب صیغے اپنی اصل پر ہیں۔
دَعَوْتُنَّ	رَمَیْتُنَّ	
دَعَوْتُ	رَمَیْتُ	
دَعَوْنَا	رَمَیْنَا	

فائدہ:۔ جو الف اصل میں واؤ ہو اس کو بصورت الف اور جو الف اصل میں یا ہو اس کو بصورت یٰ لکھتے ہیں جیسے دَعَا (دَعَوَ) اور رَمٰی (رَمَیَ)۔

بحث ناقص

واوی	تعلیل	قاعدہ
رَضِیَ	اصل میں رَضِوَ تھا وٗ طرف میں بعد کسرہ کے واقع ہو کر یٰ ہو گیا (ق ۱۴)	(قاعدہ ۱۴) جو واؤ کسرے کے بعد طرف میں واقع ہو وہ یٰ ہو جاتا ہے۔ (قاعدہ ۱۵) جب لام کلمہ میں حرف علت مضموم اور اس کا ماقبل مکسور اور اس کے بعد واؤ ہو تو اس کی حرکت ماقبل کو دے دیتے ہیں اگر واؤ نہ ہو تو حرکت حذف کر دیتے ہیں۔
رَضِیَا	اصل میں رَضِوَا تھا تعلیل مثل رَضِیَ کے	
رَضُوْا	اصل میں رَضِوُوْ تھا۔ وٗ۔ یٰ سے بدل کر رَضِیُوْا ہوا۔ ضمہ یٰ پر دشوار تھا ماقبل کو دیا یٰ بسبب اجتماع ساکنین کے گر گئی (ق ۱۵) ؛	
رَضِیَتْ رَضِیَتَا	اصل میں { رَضِوَتْ رَضِوَتَا } ہے تعلیل مثل رَضِیَ کے	
رَضِیْنَ رَضِیْتَ رَضِیْتُمَا رَضِیْتُمْ رَضِیْتِ رَضِیْتُمَا رَضِیْتُنَّ رَضِیْتُ رَضِیْنَا	ان سب صیغوں میں وٗ۔ یا سے بدلا ہے۔	

Marfat.com

سبق نمبر ۲۴ گردان ماضی مجہول

واوی	تعلیل	یائی	تعلیل	واوی	تعلیل
دُعِیَ	اصل میں دُعِوَ تھا واو طرف میں بعد کسرہ کے واقع ہو کر ی ہو گیا۔ قاعدہ ۱۱	رُمِیَ	اپنے اصل پر ہے	رُضِیَ	اصل میں رُضِوَ تھا تعلیل مثل رَضِیَ معروف (ق ۱۴)
دُعِیَا	اصل میں دُعِوَا تھا۔	رُمِیَا	اپنے اصل پر ہے	رُضِیَا	اصل میں رُضِوَا تھا۔
دُعُوْا	اصل میں دُعِوُوْا تھا۔	رُمُوْا	اصل میں رُمِیُوْا تھا ضمہ ی پر دشوار تھا ماقبل کو دیا ی بسبب اجتماع ساکنین گر گئی (ق ۱۵)	رُضُوْا	اصل میں رُضِوُوْا تھا تعلیل مثل رَضُوْا معروف (ق ۱۵)
دُعِیَتْ دُعِیَتَا دُعِیْنَ دُعِیْتَ دُعِیْتُمَا دُعِیْتُمْ دُعِیْتِ دُعِیْتُمَا دُعِیْتُنَّ دُعِیْتُ دُعِیْنَا	ان صیغوں میں ی واو سے بدلا ہوا ہے	رُمِیَتْ رُمِیَتَا رُمِیْنَ رُمِیْتَ رُمِیْتُمَا رُمِیْتُمْ رُمِیْتِ رُمِیْتُمَا رُمِیْتُنَّ رُمِیْتُ رُمِیْنَا	سب صیغے اپنی اصل پر ہیں	رُضِیَتْ رُضِیَتَا رُضِیْنَ رُضِیْتَ رُضِیْتُمَا رُضِیْتُمْ رُضِیْتِ رُضِیْتُمَا رُضِیْتُنَّ رُضِیْتُ رُضِیْنَا	ان صیغوں میں و ی سے بدلا ہوا ہے۔

Marfat.com

۷۰

سبق نمبر ۳۸

گردان مضارع معروف

واوی	یائی	تعلیل
یَدْعُوْ	یَرْمِیْ	اصل میں یَدْعُوُ یَرْمِیُ تھے ضمہ وَ یَ پر دشوار تھا اسکو حذف کیا
یَدْعُوَانِ	یَرْمِیَانِ	اپنی اصل پر ہیں۔
یَدْعُوْنَ	یَرْمُوْنَ	اصل میں یَدْعُوُوْنَ و یَرْمِیُوْنَ تھے۔ ضمہ وَ۔ یَ پر دشوار تھا۔ یَدْعُوُوْنَ میں وَ کو ساکن کیا۔ (قاعدہ ۱۶) یَرْمِیُوْنَ میں حرکت ماقبل کو دی (قاعدہ ۱۵) اجتماع ساکنین سے و۔ ی گر گئے۔
تَدْعُوْا	تَرْمِیْ	مثل یَدْعُوْ و یَرْمِیْ کے
تَدْعُوَانِ	تَرْمِیَانِ	اپنی اصل پر ہیں۔
یَدْعُوْنَ	یَرْمِیْنَ	بروزن یَنْصُرْنَ اور یَضْرِبْنَ اپنی اصل پر ہیں۔
تَدْعُوْا	تَرْمِیْ	مثل صیغہ ہائے تثنیہ واحد غائب
تَدْعُوَانِ	تَرْمِیَانِ	مثل صیغہ ہائے تثنیہ مذکر غائب
تَدْعُوْنَ	تَرْمُوْنَ	مثل صیغہ ہائے جمع مذکر غائب
تَدْعِیْنَ	تَرْمِیْنَ	اصل میں تَدْعُوِیْنَ اور تَرْمِیِیْنَ تھے کسرہ وَ۔ یَ پر دشوار تھا۔ تَدْعُوِیْنَ میں حرکت ماقبل کو دی (ق ۱۷) تَرْمِیِیْنَ میں حرکت کو حذف کیا (ق ۱۸) وَ۔ یَ۔ اجتماع ساکنین سے گر گئے۔
تَدْعُوَانِ	تَرْمِیَانِ	مثل صیغہ ہائے تثنیہ مذکر غائب
تَدْعُوْنَ	تَرْمِیْنَ	بروزن تَنْصُرْنَ و تَضْرِبْنَ۔
اَدْعُوْ	اَرْمِیْ	مثل یَدْعُوْ و یَرْمِیْ۔
نَدْعُوْ	نَرْمِیْ	

قاعدہ

قاعدہ نمبر ۱۶:- جو حرف علّت لام کلمے میں مضموم اور اس کا ماقبل بھی مضموم ہو اسکی حرکت کو حذف کرتے ہیں پھر اجتماع ساکنین کا ہو تو گرا دیتے ہیں۔

قاعدہ نمبر ۱۷:- جو حرف علّت لام کلمے میں مکسور ہو اور اس کا ماقبل مکسور نہ ہو اس کی حرکت ماقبل کو دیتے ہیں، بشرطیکہ اس کے بعد یَ ہو۔ ورنہ حذف کرتے ہیں۔ پھر بسبب اجتماع ساکنین کے گرا دیتے ہیں۔

قاعدہ نمبر ۱۸:- جو حرف علت لام کلمے میں مکسور اور اس کا ماقبل بھی مکسور ہو اس کی حرکت کو حذف کرتے ہیں پھر اجتماع ساکنین کا ہو تو گرا دیتے ہیں۔

Marfat.com

بحث ناقص

ی	تعلیل	قاعدہ
یَرْضٰی	اصل میں یَرْضَوُ تھا وَ تیسری جگہ تھا۔ اب چوتھی جگہ ہوگیا اور حرکت ماقبل اسکے مخالف تھی یَ سے بدلا (ق ۱۹) اور یَ بعد فتحہ کے الف ہوگیا	قاعدہ نمبر ۱۹: جو وَ کلمے میں تیسری جگہ جب بسبب زیادتی کے چوتھی جگہ یا اس سے زیادہ ہو جائے اور حرکت ماقبل اس کے مخالف ہو۔ وہ ۔ وَ ۔ یَ ہو جاتا ہے۔
یَرْضَیَانِ	اصل میں یَرْضَوَانِ تھا وَ کو یَ سے بدلا (ق ۱۹)	
یَرْضَوْنَ	اصل میں یَرْضَوُوْنَ تھا وَ کو یَ سے بدلا۔ ق ۱۹) یَرْضَیُوْنَ۔ ہوا۔ یَ متحرک بعد فتحہ کے الف ہوکر اجتماع ساکنین سے گر گئی۔	
تَرْضٰی	اصل میں تَرْضَوُ تھا مثل یَرْضٰی۔	
تَرْضَیَانِ	اصل میں تَرْضَوَانِ تھا مثل یَرْضَیَانِ۔	
یَرْضَیْنَ	اصل میں یَرْضَوْنَ تھا بروزن یَسْمَعْنَ کے واد بحکم قاعدہ ۱۹) یَ سے بدل گیا۔	
تَرْضٰی	مثل یَرْضٰی	
تَرْضَیَانِ	مثل یَرْضَیَانِ	
تَرْضَوْنَ	اصل میں تَرْضَوُوْنَ تھا مثل یَرْضَوْنَ کے عمل کیا۔	
تَرْضَیْنَ	اصل میں تَرْضَوِیْنَ تھا۔ وَ۔ یَ سے بدلا تَرْضَیِیْنَ ہوا۔ یَ متحرک بعد فتحہ کے الف ہوکر اجتماع ساکنین سے گر گئی۔	
تَرْضَیَانِ	مثل یَرْضَیَانِ۔	
تَرْضَیْنَ	مثل یَرْضَیْنَ۔	
اَرْضٰی نَرْضٰی	مثل یَرْضٰی کے۔	

Marfat.com

سبق نمبر ۴۴

مضارع مجہول بحث ناقص

واوی	یائی	واوی
يُدْعٰی - اصل میں يُدْعَوُ تھا	يُرْمٰی - اصل میں يُرْمَیُ تھا	يُرْضٰی - اصل میں يُرْضَوُ تھا
يُدْعَيَانِ	يُرْمَيَانِ	يُرْضَيَانِ
يُدْعَوْنَ - اصل میں يُدْعَوُوْنَ تھا	يُرْمَوْنَ - اصل میں يُرْمَيُوْنَ تھا	يُرْضَوْنَ - اصل میں يُرْضَوُوْنَ تھا
تُدْعٰی	تُرْمٰی	تُرْضٰی
تُدْعَيَانِ	تُرْمَيَانِ	تُرْضَيَانِ
يُدْعَيْنَ	يُرْمَيْنَ	يُرْضَيْنَ
تُدْعٰی	تُرْمٰی	تُرْضٰی
تُدْعَيَانِ	تُرْمَيَانِ	تُرْضَيَانِ
تُدْعَوْنَ	تُرْمَوْنَ	تُرْضَوْنَ
تُدْعَيْنَ	تُرْمَيْنَ	تُرْضَيْنَ
تُدْعَيَانِ	تُرْمَيَانِ	تُرْضَيَانِ
تُدْعَيْنَ	تُرْمَيْنَ	تُرْضَيْنَ
اُدْعٰی	اُرْمٰی	اُرْضٰی
نُدْعٰی	نُرْمٰی	نُرْضٰی

Marfat.com

سبق نمبر ۴۵

بحث نفی تاکید بلَنْ در فعل مستقبل معروف			بحث نفی جحد بلَمْ در فعل مستقبل معروف		
لَنْ یَّدْعُوَ	لَنْ یَّرْمِیَ	لَنْ یَّرْضٰی	لَمْ یَدْعُ	لَمْ یَرْمِ	لَمْ یَرْضَ
لَنْ یَّدْعُوَا	لَنْ یَّرْمِیَا	لَنْ یَّرْضَیَا	لَمْ یَدْعُوَا	لَمْ یَرْمِیَا	لَمْ یَرْضَیَا
لَنْ یَّدْعُوْا	لَنْ یَّرْمُوْا	لَنْ یَّرْضَوْا	لَمْ یَدْعُوْا	لَمْ یَرْمُوْا	لَمْ یَرْضَوْا
لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تَرْمِیَ	لَنْ تَرْضٰی	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تَرْضَ
لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تَرْضَیَا	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَرْمِیَا	لَمْ تَرْضَیَا
لَنْ یَّدْعُوْنَ	لَنْ یَّرْمِیْنَ	لَنْ یَّرْضَیْنَ	لَمْ یَدْعُوْنَ	لَمْ یَرْمِیْنَ	لَمْ یَرْضَیْنَ
لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تَرْمِیَ	لَنْ تَرْضٰی	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تَرْضَ
لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تَرْضَیَا	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَرْمِیَا	لَمْ تَرْضَیَا
لَنْ تَدْعُوْا	لَنْ تَرْمُوْا	لَنْ تَرْضَوْ	لَمْ تَدْعُوْنَ	لَمْ تَرْمُوْا	لَمْ تَرْضَوْ
لَنْ تَدْعِیْ	لَنْ تَرْمِیْ	لَنْ تَرْضَیْ	لَمْ تَدْعِیْ	لَمْ تَرْمِیْ	لَمْ تَرْضَیْ
لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تَرْضَیَا	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَرْمِیَا	لَمْ تَرْضَیَا
لَنْ تَدْعُوْنَ	لَنْ تَرْمِیْنَ	لَنْ تَرْضَیْنَ	لَمْ تَدْعُوْنَ	لَمْ تَرْمِیْنَ	لَمْ تَرْضَیْنَ
لَنْ اَدْعُوَ	لَنْ اَرْمِیَ	لَنْ اَرْضٰی	لَمْ اَدْعُ	لَمْ اَرْمِ	لَمْ اَرْضَ
لَنْ نَّدْعُوَ	لَنْ نَّرْمِیَ	لَنْ نَّرْضٰی	لَمْ نَدْعُ	لَمْ نَرْمِ	لَمْ نَرْضَ

تنبیہ

مضارع مجہول پر لَنْ لگانے سے نفی تاکید بلَنْ مجہول کے صیغے بنتے ہیں۔ جیسے۔ لَنْ یُّدْعٰی۔ لَنْ یُّرْمٰی۔ لَنْ یُّرْضٰی تا آخر۔

اور لَمْ لگانے سے نفی جحد بلَمْ کے صیغے۔ جیسے لَمْ یُدْعَ۔ لَمْ یُرْمَ۔ لَمْ یُرْضَ تا آخر ۞

Marfat.com

سبق نمبر ۴۶

بحث امر حاضر معروف

اُدْعُ	اِرْمِ	اِرْضَ
اُدْعُوَا	اِرْمِیَا	اِرْضَیَا
اُدْعُوْا	اِرْمُوْا	اِرْضَوْا
اُدْعِیْ	اِرْمِیْ	اِرْضَیْ
اُدْعُوَا	اِرْمِیَا	اِرْضَیَا
اُدْعُوْنَ	اِرْمِیْنَ	اِرْضَیْنَ

بحث نہی حاضر معروف

لَاتَدْعُ	لَاتَرْمِ	لَاتَرْضَ
لَاتَدْعُوَا	لَاتَرْمِیَا	لَاتَرْضَیَا
لَاتَدْعُوْا	لَاتَرْمُوْا	لَاتَرْضَوْا
لَاتَدْعِیْ	لَاتَرْمِیْ	لَاتَرْضَیْ
لَاتَدْعُوَا	لَاتَرْمِیَا	لَاتَرْضَیَا
لَاتَدْعُوْنَ	لَاتَرْمِیْنَ	لَاتَرْضَیْنَ

بحث امر غائب و متکلم معروف

لِیَدْعُ	لِیَرْمِ	لِیَرْضَ
لِیَدْعُوَا	لِیَرْمِیَا	لِیَرْضَیَا
لِیَدْعُوْا	لِیَرْمُوْا	لِیَرْضَوْا
لِتَدْعُ	لِتَرْمِ	لِتَرْضَ
لِتَدْعُوَا	لِتَرْمِیَا	لِتَرْضَیَا
لِیَدْعُوْنَ	لِیَرْمِیْنَ	لِیَرْضَیْنَ
لِاَدْعُ	لِاَرْمِ	لِاَرْضَ
لِنَدْعُ	لِنَرْمِ	لِنَرْضَ

بحث نہی غائب و متکلم معروف

لَایَدْعُ	لَایَرْمِ	لَایَرْضَ
لَایَدْعُوَا	لَایَرْمِیَا	لَایَرْضَیَا
لَایَدْعُوْا	لَایَرْمُوْا	لَایَرْضَوْا
لَاتَدْعُ	لَاتَرْمِ	لَاتَرْضَ
لَاتَدْعُوَا	لَاتَرْمِیَا	لَاتَرْضَیَا
لَایَدْعُوْنَ	لَایَرْمِیْنَ	لَایَرْضَیْنَ
لَا اَدْعُ	لَا اَرْمِ	لَا اَرْضَ
لَانَدْعُ	لَانَرْمِ	لَانَرْضَ

فائدہ:- مضارع مجہول کے پہلے لام مکسور لگانے سے امر غائب و حاضر و متکلم مجہول کے صیغے بن جاتے ہیں۔

فائدہ:- نون ثقیلہ و خفیفہ جیسا مضارع بالام تاکید پر آتا ہے ویسا ہی امر و نہی پر بھی۔ جیسے اُدْعُوَنَّ، اُدْعُوْنْ۔ لِیَدْعُوَنَّ۔ لِیَدْعُوْنْ۔ لَاتَدْعُوَنَّ۔ لَاتَدْعُوْنْ وغیرہ۔

Marfat.com

اسمِ فاعل کی بحث

اصل میں دَاعِوٌ۔ رَامِیٌ۔ رَاضِوٌ تھا۔ دَاعِوٌ۔ رَاضِوٌ میں وٓ بعد کسرہ کے طرف میں واقع ہو کر دَاعِیٌ رَاضِیٌ ہوا (ق ۱۴) ضمہ یٓ پر دشوار تھا۔ تینوں جگہ ساکن کیا۔ اب یٓ اور تنوین دو ساکن اکٹھے ہوئے یٓ اجتماع۔ ساکنین سے گر گئی دَاعٍ۔ رَامٍ۔ رَاضٍ رہا۔	رَاضٍ	رَامٍ	دَاعٍ
	رَاضِیَانِ	رَامِیَانِ	دَاعِیَانِ
	رَاضُوْنَ	رَامُوْنَ	دَاعُوْنَ
	رَاضِیَۃٌ	رَامِیَۃٌ	دَاعِیَۃٌ
	رَاضِیَتَانِ	رَامِیَتَانِ	دَاعِیَتَانِ
	رَاضِیَاتٌ	رَامِیَاتٌ	دَاعِیَاتٌ

اسمِ مفعول کی بحث

مَرْضِیَّۃٌ	مَرْضِیٌّ	مَرْمِیَّۃٌ	مَرْمِیٌّ	مَدْعُوَّۃٌ	مَدْعُوٌّ
مَرْضِیَّتَانِ	مَرْضِیَّانِ	مَرْمِیَّتَانِ	مَرْمِیَّانِ	مَدْعُوَّتَانِ	مَدْعُوَّانِ
مَرْضِیَّاتٌ	مَرْضِیُّوْنَ	مَرْمِیَّاتٌ	مَرْمِیُّوْنَ	مَدْعُوَّاتٌ	مَدْعُوُّوْنَ

اصل میں مَدْعُوْوٌ۔ مَرْمُوْیٌ۔ مَرْضُوْوٌ تھا۔ مَدْعُوْوٌ میں دو وٓ جمع ہوئے ایک کو دوسرے میں ادغام کیا (ق ۲۰) مَدْعُوٌّ بنا۔ مَرْضُوْوٌ میں ماضی و مضارع و اسم فاعل کی موافقت سے وٓ کو یٓ کیا۔ اب مَرْمُوْیٌ و مَرْضُوْیٌ میں وٓ۔ یٓ ایک جگہ ہوئے اوّل ساکن تھا وٓ کو یٓ سے بدلا اور یٓ کو ی میں ادغام کیا اور ماقبل کے ضمہ کو واسطے مناسبت یٓ کے کسرہ سے بدلا (ق ۲۱) مَرْمِیٌّ مَرْضِیٌّ ہوا۔

قاعدہ ۲۰:۔ جب دو وٓ ایک کلمہ میں جمع ہوں اور اول ساکن ہو تو اُسے دوسرے میں ادغام کر دیتے ہیں (قاعدہ ۲۱):۔ جب وٓ۔ یٓ ایک کلمہ میں جمع ہوں اوّل ان میں سے ساکن ہو تو وٓ کو یٓ سے بدل کر ادغام کرتے ہیں اور اگر ماقبل مضموم ہو تو ضمہ کو کسرہ سے بدلتے ہیں ؛

Marfat.com

سبق نمبر ۱۸

لَفِیف کا بیان

لفیف مفروق تین بابوں سے آیا ہے اور لفیف مقرون دو سے تفصیل انکی یہ ہے

لَفِیف مَفْرُوق			لَفِیف مَقْرُون	
باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے (اَلْوِقَایَۃُ نگاہ رکھنا)	باب حَسِبَ یَحْسِبُ سے (اَلْوَجٰی سُم کا گھسنا)	باب حَسِبَ یَحْسِبُ سے (اَلْوَلْیُ نزدیک ہونا)	باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے (اَلطَّیُّ لپیٹنا)	باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے (اَلْقُوَّۃُ مضبوط ہونا)
وَقٰی	وَجِیَ	وَلِیَ	طَوٰی	قَوِیَ
یَقِیْ	یَوْجٰی	یَلِیْ	یَطْوِیْ	یَقْوٰی
وِقَایَۃً	وَجْیًا	وَلْیًا	طَیًّا	قُوَّۃً
وَاقٍ	وَاجٍ	وَالٍ وَلِیٌّ	طَاوٍ	قَوِیٌّ
وُقِیَ	--	وُلِیَ	طُوِیَ	--
یُوْقٰی	--	یُوْلٰی	یُطْوٰی	--
وِقَایَۃً	--	وَلْیًا	طَیًّا	--
مَوْقِیٌّ	--	مَوْلِیٌّ	مَطْوِیٌّ	--
قِ	اِیْجَ	لِ	اِطْوِ	اِقْوَ
لَا تَقِ	لَا تَوْجَ	لَا تَلِ	لَا تَطْوِ	لَا تَقْوَ
مَوْقًی	مَوْجًی	مَوْلًی	مَطْوًی	مَقْوًی

گردان ماضی۔ وَقٰی۔ وَقَیَا۔ وَقَوْا۔ وَقَتْ۔ وَقَتَا۔ وَقَیْنَ الخ

گردان مضارع۔ یَقِیْ۔ یَقِیَانِ۔ یَقُوْنَ۔ تَقِیْ۔ تَقِیَانِ۔ یَقِیْنَ الخ

گردان امر۔ قِ۔ قِیَا۔ قُوْا۔ قِیْ۔ قِیَا۔ قِیْنَ۔

تنبیہ: لفیف مفروق میں فا کلمہ کی تعلیل مثل وَعَدَ یَعِدُ کے اور لام کلمہ کی مثل رَمٰی یَرْمِیْ اور رَضِیَ یَرْضٰی کے ہے۔
لفیف مقرون کے عین کلمہ میں تعلیل یا اعلال نہیں ہے۔ اور لام کلمہ کی تعلیل اور گردان بعینہ مثل رَمٰی یَرْمِیْ اور رَضِیَ یَرْضٰی کے ہے۔

Marfat.com

منفرق تعلیلیں ق ۲۲۔ فَعْلیٰ اسمی کے لام کلمے کی جگہ یٰ ہو تو وٗ ہو جاتی ہے۔
جیسے فَتْویٰ و تَقْویٰ کہ اصل میں فَتْیَا اور تَقْیَا تھا مگر فَعْلیٰ وصفی میں یٰ قایم رہتی ہے،
جیسے صَدْیَا مؤنث صَدْیَانُ ؛

ق ۲۳ ؛۔ فُعْلیٰ اسمی کے لام کلمہ کی جگہ وٗ ہو تو یٰ ہو جاتی ہے جیسے دُنْیَا وَ عُلْیَا کہ
اصل میں دُنْوَا و عُلْوَا تھا، مگر فُعْلیٰ وصفی میں وٗ قایم رہتی ہے جیسے غُزْویٰ مؤنث اَغْزیٰ

ق ۲۴ ؛۔ جو وٗ، یٰ اسم کے آخر میں بعد الف زائد کے ہو ہمزہ ہو جاتی ہے بشرطیکہ
اس کے آخر میں تائے تانیث لازم نہ ہو جیسے دُعَاءٌ و بِنَاءٌ کہ اصل میں دُعَاوٌ و بِنَایٌ تھا
برخلاف عَدَاوَۃٌ و ہِدَایَۃٌ کے ؛

ق ۲۵ ؛۔ جو وٗ، یٰ اسم کے آخر میں بعد ضمہ اصلی کے ہو اور ہمزہ سے بدلا ہوا نہ ہو۔
ضمہ ماقبل کسرہ سے بدل جاتا ہے، اور وٗ برعایت کسرۂ ماقبل یٰ ہو جاتی ہے جیسے
اَدْلٍ و تَقَلُّسٍ کہ اصل میں اَدْلُوٌ و تَقَلُّسُوٌ تھے۔

ابواب مزید فیہ کی تعلیلیں ۱۔ اِعْلَاءٌ و اِغْنَاءٌ کہ اصل میں اِعْلَاوٌ و اِغْنَایٌ تھا۔
وٗ۔ یٰ طرف کلمہ میں بعد الف زائد کے واقع ہو کر ہمزہ ہو گیا۔

(۲) تَسْمِیَۃٌ و تَقْوِیَۃٌ اصل میں تَسْمِیْوٌ و تَقْوِیْوٌ تھے۔ بحکم قاعدہ مَرْمِیٌّ کے اسے تَسْمِیٌّ
و تَقْوِیٌّ ہونا چاہیے تھا۔ مگر ایک یٰ کو تخفیفاً حذف کیا اور دوسری کو فتحہ دیکر تٌ
بعوض یائے محذوفہ آخر میں بڑھا دی۔ تَسْمِیَۃٌ و تَقْوِیَۃٌ ہوا ؛

(۳) مُعَادَاۃٌ و مُلَاقَاۃٌ اصل میں مُعَادَوَۃٌ و مُلَاقَیَۃٌ تھے وٗ۔ یٰ بقاعدہ قَالَ الف
سے بدل ہوا ؛

(۴) تَعَدِّیًا و تَمَنِّیًا اصل میں تَعَدُّوًا و تَمَنُّیًا تھے، وٗ، یٰ متحرک ضمہ کے بعد آخرِ
اسم میں واقع ہوئے۔ ضمہ کو کسرہ سے اور وٗ کو بسبب کسرۂ ماقبل یٰ سے بدلا
تَعَدِّیًا و تَمَنِّیًا ہوا ؛

(۵) تَلَاقِیًا و تَوَالِیًا۔ اصل میں تَلَاقُوًا و تَوَالُیًا تھے ان کی تعلیل بعینہ تَعَدِّیًا و تَمَنِّیًا
کی ہے۔

Marfat.com

سبق نمبر ۴۸ ۔ ابواب مزید فیہ کی مشق، بحث ناقص و لفیف

اِفْعَالٌ		تفعیلٌ		مُفَاعَلَۃٌ		تَفَعُّلٌ		تَفَاعُلٌ		اِفْتِعَالٌ		اِنْفِعَالٌ		اِسْتِفْعَالٌ	
واوی	یائی	واوی	یائی	واوی	یائی	واوی	یائی	واوی	یائی	واوی	یائی	واوی	یائی	واوی	یائی
اَلْاِعْلَاءُ	اَلْاِغْنَاءُ	اَلتَّسْمِیَۃُ	اَلتَّقْوِیَۃُ	اَلْمُعَادَاۃُ	اَلْمُلَاقَاۃُ	اَلتَّعَدِّیْ	اَلتَّمَنِّیْ	اَلتَّلَافِیْ	اَلتَّوَالِیْ	اَلْاِجْتِبَاءُ	اَلْاِلْتِقَاءُ	اَلْاِنْمِحَاءُ	اَلْاِنْزِوَاءُ	اَلْاِسْتِعْلَاءُ	اَلْاِسْتِغْنَاءُ
بلند کرنا	بے پردہ کرنا	نام رکھنا	قوت دینا	باہم دشمنی کرنا	باہم ملنا	حد سے بڑھنا	آرزو کرنا	تدارک کرنا	پے در پے کام کرنا	چن لینا	ملنا	محو ہونا	گوشہ نشین ہونا	بلند ہونا	بے پرواہ ہونا
اَعْلٰی	اَغْنٰی	سَمّٰی	قَوّٰی	عَادٰی	لَاقٰی	تَعَدّٰی	تَمَنّٰی	تَلَافٰی	تَوَالٰی	اِجْتَبٰی	اِلْتَقٰی	اِنْمَحٰی	اِنْزَوٰی	اِسْتَعْلٰی	
یُعْلِیْ	یُغْنِیْ	یُسَمِّیْ	یُقَوِّیْ	یُعَادِیْ	یُلَاقِیْ	یَتَعَدّٰی	یَتَمَنّٰی	یَتَلَافٰی	یَتَوَالٰی	یَجْتَبِیْ	یَلْتَقِیْ	یَنْمَحِیْ	یَنْزَوِیْ	یَسْتَعْلِیْ	اِسْتَغْنٰی
اِعْلَاءً	اِغْنَاءً	تَسْمِیَۃً	تَقْوِیَۃً	مُعَادَاۃً	مُلَاقَاۃً	تَعَدِّیًا	تَمَنِّیًا	تَلَافِیًا	تَوَالِیًا	اِجْتِبَاءً	اِلْتِقَاءً	اِنْمِحَاءً	اِنْزِوَاءً	اِسْتِعْلَاءً	یَسْتَغْنِیْ
مُعْلٍ	الخ	مُسَمٍّ	الخ	مُعَادٍ	الخ	مُتَعَدِّیًا	الخ	مُتَلَافٍ	الخ	مُجْتَبٍ	الخ	مُنْمَحٍ	مُنْزَوٍ	مُسْتَعْلٍ	اِسْتِغْنَاءً
اُعْلِیَ		سُمِّیَ		عُوْدِیَ		تُعُدِّیَ		تُلُوْفِیَ		اُجْتُبِیَ		.		اُسْتُعْلِیَ	مُسْتَغْنٍ
یُعْلٰی		یُسَمّٰی		یُعَادٰی		یُتَعَدّٰی		یُتَلَافٰی		یُجْتَبٰی		.		یُسْتَعْلٰی	الخ
اِعْلَاءً		تَسْمِیَۃً		مُعَادَاۃً		تَعَدِّیًا		تَلَافِیًا		اِجْتِبَاءً		.		اِسْتِعْلَاءً	
مُعْلًی		مُسَمًّی		مُعَادًی		مُتَعَدًّی		مُتَلَافًی		مُجْتَبًی		.		مُسْتَعْلًی	
اَعْلِ		سَمِّ		عَادِ		تَعَدَّ		تَلَافَ		اِجْتَبِ		اِنْمَحِ		اِسْتَعْلِ	
لَاتُعْلِ		لَاتُسَمِّ		لَاتُعَادِ		لَاتَتَعَدَّ		لَاتَتَلَافَ		لَاتَجْتَبِ		لَاتَنْمَحِ		لَاتَسْتَعْلِ	

Marfat.com

سوالات

الف (۱) ناقص کسے کہتے ہیں؟ اس میں اور لفیف میں کیا تمیز ہے؟

(۲) ناقص اور لفیف میں کون کونسا قاعدہ تصرفاتِ لفظی کا عمل میں آتا ہے؟

(۳) قَوِيَ اور رَمیٰ دونوں میں و۔ یٓ متحرک ہیں اور عمل مختلف اس کی وجہ کیا ہے؟

(۴) مَرْمِيٌّ اور مَوْتِيٌّ کی اصل کیا ہے۔ ان کی تعلیل کرو؟

(۵) یَرْضیٰ اور یَقْوٰی میں وٓ کس قاعدے سے یٓ ہوئی؟

(۶) نون تاکید کے آنے سے اسکے ماقبل میں کیا تغیر ہوتا ہے۔ بیان کرو؟

ب (۱) تَدْعُوْنَ کیا کیا صیغہ ہوسکتا ہے اور اس کی اصل کیا ہے؟

(۲) تَرْمِیْنَ اور یَقِیْنَ کیا کیا صیغے ہوسکتے ہیں اور ان میں کیا کیا تعلیل ہوئی ہے؟

ج (۱) دَعیٰ اور وَقیٰ سے باب افتعال کی ماضی معروف گردانو؟

(۲) مَشیٰ سے باب تَفَعُّل اور عَلیٰ سے باب تفاعل کا مصدر کیا آئے گا؟ مع تعلیل بیان کرو؟

د نقرات ذیل میں ناقص اور لفیف کے جو الفاظ واقع ہوئے ہیں اُن کو بیان کرو؟

(۱) وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ ھَوْنًا (خدا کے بندے زمین پر نرمی سے چلتے ہیں)

(۲) اِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِیْھَا نَذِیْرٌ (کوئی فرقہ نہیں کہ اسمیں ڈرانیوالا نہ آیا ہو۔)

(۳) وَقِنَا رَبَّنَا عَذَابَ النَّارِ (اے خداوند ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا)

(۴) رِجَالٌ لَّا تُلْھِیْھِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ (وہ لوگ کہ انکو سوداگری اور بیچنا خدا کی یاد سے

(۵) وَلِکُلٍّ وِّجْھَةٌ ھُوَ مُوَلِّیْھَا (اور ہر کسی کو ایک طرف ہے کہ ادھر منہ کرتا ہے۔)

(۶) نَادٰنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِیْبُوْنَ (نوح نے ہم کو پکارا اور ہم بہت اچھے پکار پر پہنچنے والے ہیں)

(۷) اِذَا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی فَاکْتُبُوْہُ (جب تم اُدھار پر ایک وقت معاملہ کرو تو اسکو لکھ لو)

(۸) اِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اھْتَدَوْا (اگر وہ اطاعت کریں پس تحقیق انھوں نے راہ پائی)

(۹) اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَیْکَ الْبَلٰغُ (اگر پھر جائیں پس تجھ پر پہنچا دینا ہے)

(۱۰) لَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ۔ (اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہوتا)

Marfat.com

سبق نمبر ۵۱

مُضاعفُ کابیان

مضاعف تین بابوں سے آتا ہے۔

(۱) نَصَرَ یَنصُرُ سے جیسے مَدَّ یَمُدُّ (اَلْمَدُّ کھینچنا)

(۲) ضَرَبَ یَضْرِبُ سے جیسے فَرَّ یَفِرُّ (اَلْفِرَارُ بھاگنا)

(۳) سَمِعَ یَسْمَعُ سے جیسے مَسَّ یَمَسُّ (اَلْمَسُّ چھونا)

قلیل طور پر کَرُمَ یَکْرُمُ سے بھی آیا ہے جیسے حَبَّ یَحُبُّ و لَبَّ یَلُبُّ۔

مضاعف میں تکرارِ حروف سے جو تغیرات واقع ہوتے ہیں اس کی تین صورتیں ہیں:

(۱) ادغام قیاسی۔ جیسے مَدَّ کہ اصل میں مَدَدَ تھا دال کو دال میں ادغام کیا)

(۲) حذف سماعی جیسے ظَلْتُمْ کہ اصل میں ظَلَلْتُمْ تھا پہلے لام کو حذف کیا)

(۳) ابدال سماعی جیسے اَمْلَیْتُ کہ اصل میں اَمْلَلْتُ تھا دوسرے لام کو ی سے بدلا)

ان میں سے تغیر کا موجب اکثر ادغام ہوتا ہے جس حرف کو ادغام کرتے ہیں۔ اس کو مُدغَم اور جس میں ادغام کرتے ہیں اس کو مدغم فیہ کہتے ہیں جیسے مَدَّ میں پہلی دال مدغم اور دوسری دال مدغم فیہ ہے مضاعف کی گردان اور اسکے تغیرات کے ضوابط صفحات آیندہ پر درج ہیں:

فائدہ

اگر مدغم اور مدغم فیہ دونوں حرف ایک جنس کے ہوں تو تلفظ میں دونوں آئینگے اور کتابت میں حرف ایک جیسے مَدَّ میں اور اگر دونوں قریب المخرج ہوں تو کتابت میں دونوں قائم رہیں گے اور تلفظ میں ایک جیسے صَعِدْتُ اور پڑھیں گے صَعِتُّ:

ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	تغیر	قاعدہ
مَدَّ	مُدَّ	یَمُدُّ	یُمَدُّ	مَدَّ اصل میں مَدَدَ تھا دو	ق(۱) جب دو حرف متحد المخرج یا قریب المخرج جمع ہوں اور دونوں متحرک ہوں تو پہلے کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کرنا چاہیئے. ق(۲) جب دو حرف ایک جنس کے ایک کلمہ میں جمع ہوں اور دونوں متحرک ہوں اور ماقبل ان کا حرف صحیح ساکن ہو تو پہلے حرف کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیں اور دوسرے میں ادغام کریں اور اگر ان کا ماقبل حرف متحرک ہو یا لین زاید تو پہلے حرف کی حرکت کو حذف کر دیتے ہیں ؛
مَدَّا	مُدَّا	یَمُدَّانِ	یُمَدَّانِ	حرف متحرک ایک جنس کے	
مَدُّوْا	مُدُّوْا	یَمُدُّوْنَ	یُمَدُّوْنَ	جمع ہوئے پہلے کو ساکن	
مَدَّتْ	مُدَّتْ	تَمُدُّ	تُمَدُّ	کرکے دوسرے میں ادغام	
مَدَّتَا	مُدَّتَا	تَمُدَّانِ	تُمَدَّانِ	کیا (ق) ایمُدُّ اصل میں	
مَدَدْنَ	مُدِدْنَ	یَمْدُدْنَ	یُمْدَدْنَ	یَمْدُدُ تھا دو حرف متحرک	
مَدَدْتَ	مُدِدْتَ	تَمُدُّ	تُمَدُّ	ایک جنس کے جمع ہوئے اور	
مَدَدْتُمَا	مُدِدْتُمَا	تَمُدَّانِ	تُمَدَّانِ	ماقبل انکا حرف صحیح ساکن	
مَدَدْتُمْ	مُدِدْتُمْ	تَمُدُّوْنَ	تُمَدُّوْنَ	پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو	
مَدَدْتِ	مُدِدْتِ	تَمُدِّیْنَ	تُمَدِّیْنَ	دی اور دوسرے میں ادغام کیا ق۲	
مَدَدْتُمَا	مُدِدْتُمَا	تَمُدَّانِ	تُمَدَّانِ	مَدَدْنَ اور یَمْدُدْنَ میں ادغام	
مَدَدْتُنَّ	مُدِدْتُنَّ	تَمْدُدْنَ	تُمْدَدْنَ	ممتنع ہے کیونکہ دوسرا حرف	
مَدَدْتُ	مُدِدْتُ	اَمُدُّ	اُمَدُّ	ساکن بسکون لازم ہے	
مَدَدْنَا	مُدِدْنَا	نَمُدُّ	نُمَدُّ	قاعدہ (۳)	

شرائط ادغام

(۱) اعلال مزاحم نہ ہو جیسے اِرْعَوٰی۔

(۲) اسم متحرک العین جس میں ادغام کرنے سے التباس لازم آئے نہ ہو جیسے سَرَرٌ و سُرُرٌ

(۳) پہلا حرف ہمزہ اور الف سے بدل نہ ہو جیسے اُوْدِیَ (اِیْوَاءٌ) سے قُوْوِلَ (مُقَاوَلَۃٌ سے)

(۴) حرف اول مشدد نہ ہو جیسے جَبَّبَ (تَجْبِیْبٌ سے)

(۵) پہلا حرف متحرک اور دوسرا الحاق کے واسطے نہ ہو، جیسے (جَلْبَبَ)

Marfat.com

سبق نمبر ۵۱

نفی تاکید بلن	نفی جحد بلم	لام تاکید بالنون ثقیلہ	لام تاکید بالنون خفیفہ	امر	نہی	تغیر
لَنْ یَّمُدَّ	لَمْ یَمُدَّ لَمْ یَمْدُدْ	لَیَمُدَّنَّ	لَیَمُدَّنْ	مُدَّ اُمْدُدْ	لَا تَمُدَّ لَا تَمْدُدْ	لَمْ یَمُدَّ اصل میں لَمْ یَمْدُدْ تھا فک ادغام کی حالت میں لَمْ یَمْدُدْ
لَنْ یَّمُدَّا	لَمْ یَمُدَّا	لَیَمُدَّانِّ		مُدَّا	لَا تَمُدَّا	پڑھیں گے اور ادغام کی حالت
لَنْ یَّمُدُّوْا	لَمْ یَمُدُّوْا	لَیَمُدُّنَّ	لَیَمُدُّنْ	مُدُّوْا	لَا تَمُدُّوْا	میں بعد نقل حرکت کے لَمْ یَمُدْ ہوا
لَنْ تَمُدَّ	لَمْ تَمُدِّ لَمْ تَمْدُدْ	لَتَمُدَّنَّ	لَتَمُدَّنْ	مُدِّیْ	لَا تَمُدِّیْ	بسبب اجتماع ساکنین کے حرف دوم کو فتحہ یا کسرہ یا
لَنْ تَمُدَّا	لَمْ تَمُدَّا	لَتَمُدَّانِّ	...	مُدَّا	لَا تَمُدَّا	ضمہ دیا۔ لَمْ یَمُدُّ بنا۔
لَنْ یَّمْدُدْنَ	لَمْ یَمْدُدْنَ	لَیَمْدُدْنَانِّ	...	اُمْدُدْنَ	لَا تَمْدُدْنَ	(قاعدہ ۳۶) علیٰ ہذا امر میں کہیں
لَنْ تَمُدَّ	لَمْ تَمُدِّ لَمْ تَمْدُدْ	لَتَمُدَّنَّ	لَتَمُدَّنْ	لِیَمُدِّ	لَا یَمُدِّ	گے مُدِّ (بحرکات ثلثہ) اُمْدُدْ
لَنْ تَمُدَّا	لَمْ تَمُدَّا	لَتَمُدَّانِّ	...	لِیَمْدُدْ لِیَمُدَّا	لَا یَمْدُدْ لَا یَمُدَّا	فِرَّ (بالفتح والکسر) اِفْرِرْ
لَنْ تَمُدُّوْا	لَمْ تَمُدُّوْا	لَتَمُدُّنَّ	لَتَمُدُّنْ	لِیَمُدُّوْا	لَا یَمُدُّوْا	مَسَّ بالفتح والکسر اِمْسَسْ
لَنْ تَمُدِّیْ	لَمْ تَمُدِّیْ	لَتَمُدِنَّ	لَتَمُدِنْ	لِتَمُدِّ لِتَمْدُدْ	لَا تَمُدِّ لَا تَمْدُدْ	(اور ہمزۂ وصل بحالت ادغام ساقط ہوجائے گا۔)
لَنْ تَمُدَّا	لَمْ تَمُدَّا	لَتَمُدَّانِّ	...	لِتَمُدَّا	لَا تَمُدَّا	. . . .
لَنْ تَمْدُدْنَ	لَمْ تَمْدُدْنَ	لَتَمْدُدْنَانِّ	...	لِیَمْدُدْنَ لَا اَمُدِّ	لَا یَمْدُدْنَ لَا اَمُدِّ	. . . .
لَنْ اَمُدَّ	لَمْ اَمُدِّ لَمْ اَمْدُدْ	لَاَمُدَّنَّ	لَاَمُدَّنْ	لِاَمْدُدْ	لَا اَمْدُدْ	. . . .
لَنْ نَمُدَّ	لَمْ نَمُدِّ لَمْ نَمْدُدْ	لَنَمُدَّنَّ	لَنَمُدَّنْ	لِنَمُدِّ لِنَمْدُدْ	لَا نَمُدِّ لَا نَمْدُدْ	. . . .

ق (۳۶) جس جگہ دو حرف ایک جنس کے اکٹھے ہوں اور انمیں سے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہو۔ اور دوسرے کا سکون اگر لازم ہو تو ادغام ممتنع ہے جیسے مَدَدْنَ اور اگر سکون جزمی یا وقفی ہو تو ادغام بہ نقل حرکت اور فک ادغام دونوں جائز ہیں۔ بحالت ادغام دوسرے حرف کو فتحہ یا کسرہ دیتے ہیں اور اگر ما قبل مضموم ہو تو اسکی موافقت کیلئے ضمہ بھی جائز ہے

Marfat.com

فائدہ	تغیّر	صیغہ مصغّر	صیغہ مکبر
مادٌّ میں دو ساکن جمع ہوئے ہیں۔ اول مدّہ دوسرا	مادٌّ اصل میں مادِدٌ	مُمَیْدِدٌ	مَادٌّ
مدغم اور جب اجتماع ساکنین ایک کلمے میں ہو تو وہ	تھا دو حرف ایک جنس	مُمَیْدِدَانِ	مَادَّانِ
جائز ہوتا ہے اور اسکو اجتماع ساکنین علی حدّہٖ کہتے	کے اکٹھے ہوئے پہلے	مُمَیْدِدُوْنَ	مَادُّوْنَ
ہیں مگر جب اول مدّہ یا دوسرا مدغم نہ ہو یا اجتماع دو	کو ساکن کرکے دوسرے	مُمَیْدِدَۃٌ	مَادَّۃٌ
کلموں میں ہو تو وہ ناجائز ہوتا ہے اور اسکو اجتماع ساکنین	میں ادغام کیا۔ مادّہ ہوا۔	مُمَیْدِدَتَانِ	مَادَّتَانِ
علی غیر حدّہٖ کہتے ہیں جیسے خِفْنَ اور قُلِ الْحَقَّ۔	(ق ۲)	مُمَیْدِدَاتٌ	مَادَّاتٌ

قاعدہ ۴:۔ جس جگہ دو حرف ہم جنس اکٹھے ہوں، پہلا ساکن اور دوسرا متحرک تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کرتے ہیں جیسے مَدٌّ و مَرَّ کہ اصل میں مَدْدٌ و مَرَرَ تھا۔ ایسا ہی اگر دو حرف قریب المخرج اکٹھے ہوں، پہلا ساکن اور دوسرا متحرک تو پہلے کو دوسرے سے بدل کر ادغام کرتے ہیں جیسے اِدَّعٰی کہ اصل میں اِدْتَعٰی تھا۔ تٓ کو دال سے بدلا اور دال میں ادغام کیا۔

تٓ افتعال کے احکام اگر فٓ کلمہ افتعال کا د۔ ذ۔ ز۔ ہو تو تائے افتعال دال سے بدل جاتی ہے جیسے اِدَّعَاءٌ۔ اِدِّخَارٌ۔ اِزْدِحَامٌ کہ اصل میں اِدْتِعَاءٌ۔ اِذْتِخَارٌ۔ اِزْتِحَامٌ تھا۔ اگر فٓ افتعال کی ص۔ ض۔ ط۔ ظ ہو تو ت۔ ط۔ ہو جاتی ہے، جیسے۔ اِصْطِلَاحٌ۔ اِضْطِرَابٌ۔ اِطِّلَاعٌ۔ اِظْطِلَامٌ۔ کہ اصل میں اِصْتِلَاحٌ۔ اِضْتِرَابٌ۔ اِطْتِلَاعٌ۔ اِظْتِلَامٌ تھا:

تٓ تفعّل اور تفاعل کے احکام جب تفعّل اور تفاعل کا فٓ کلمہ منجملہ گیارہ حرف ت۔ ث۔ د۔ ذ۔ ز۔ س۔ ش۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ کے ہو تو جائز ہے۔ کہ تٓ تفعّل اور تفاعل کو فٓ کلمہ سے بدل کر اس میں ادغام کریں، اس صورت میں مصدر اور ماضی اور امر کے پہلے ہمزۂ وصل آئے گا جیسے اِطَّهَّرَ۔ یَطَّهَّرُ۔ اِطَّهُّرًا۔ و اِثَّاقَلَ۔ یَثَّاقَلُ۔ اِثَّاقُلًا۔

Marfat.com

سبق نمبر ۵۲

ابوابِ مزید فیہ کی مشق

افعال	استفعال	افتعال	انفعال	مفاعلہ	تفاعل	تفعیل	تفعّل
اَلْاِمْدَادُ مدد دینا	اَلْاِسْتِمْدَادُ مدد چاہنا	اَلْاِمْتِدَادُ دراز ہونا	اَلْاِنْسِدَادُ بند ہونا	اَلْمُمَاسَّۃُ باہم ملنا	اَلتَّمَاسُّ ملنا	اَلتَّقْرِیْرُ ثابت کرنا	اَلتَّقَرُّرُ ثابت ہونا
اَمَدَّ	اِسْتَمَدَّ	اِمْتَدَّ	اِنْسَدَّ	مَاسَّ	تَمَاسَّ	قَرَّرَ	تَقَرَّرَ
یُمِدُّ	یَسْتَمِدُّ	یَمْتَدُّ	یَنْسَدُّ	یُمَاسُّ	یَتَمَاسُّ	یُقَرِّرُ	یَتَقَرَّرُ
اِمْدَادًا	اِسْتِمْدَادًا	اِمْتِدَادًا	اِنْسِدَادًا	مُمَاسَّۃً	تَمَاسًّا	تَقْرِیْرًا	تَقَرُّرًا
مُمِدٌّ	مُسْتَمِدٌّ	مُمْتَدٌّ	مُنْسَدٌّ	مُمَاسٌّ	مُتَمَاسٌّ	مُقَرِّرٌ	مُتَقَرِّرٌ
اُمِدَّ	اُسْتُمِدَّ	اُمْتُدَّ	...	مُوْسَّ	تُمُوْسَّ	قُرِّرَ	...
یُمَدُّ	یُسْتَمَدُّ	یُمْتَدُّ	...	یُمَاسُّ	یُتَمَاسُّ	یُقَرَّرُ	...
اِمْدَادًا	اِسْتِمْدَادًا	اِمْتِدَادًا	...	مُمَاسَّۃً	تَمَاسًّا	تَقْرِیْرًا	...
مُمَدٌّ	مُسْتَمَدٌّ	مُمْتَدٌّ	...	مُمَاسٌّ	مُتَمَاسٌّ	مُقَرَّرٌ	...
اَمِدَّ	اِسْتَمِدَّ	اِمْتَدِّ	اِنْسَدِّ	مَاسِّ	تَمَاسَّ	قَرِّرْ	
اَمْدِدْ	اِسْتَمْدِدْ	اِمْتَدِدْ	اِنْسَدِدْ	مَاسِسْ	تَمَاسَسْ	...	تَقَرَّرْ
لَا تُمِدَّ	لَا تَسْتَمِدَّ	لَا تَمْتَدَّ	لَا تَنْسَدَّ	لَا تُمَاسَّ	لَا تَتَمَاسَّ	لَا تُقَرِّرْ	لَا تَتَقَرَّرْ
لَا تُمْدِدْ	لَا تَسْتَمْدِدْ	لَا تَمْتَدِدْ	لَا تَنْسَدِدْ	لَا تُمَاسِسْ	لَا تَتَمَاسَسْ	...	...
مُمَدٌّ	مُسْتَمَدٌّ	مُمْتَدٌّ	مُنْسَدٌّ	مُمَاسٌّ	مُتَمَاسٌّ	مُقَرَّرٌ	مُتَقَرَّرٌ

فائدہ:۔ (۱) باب افعال اور استفعال میں قاعدہ یَمُدُّ (قاعدہ ۲) جاری ہوگا۔ اور باب افتعال سے تفاعل تک قاعدہ مَدَّ (قاعدہ ۱) تفعیل اور تفعل وغیرہ ابواب مثل صحیح کے آئیں گے۔

فائدہ (۲) باب افعال استفعال تفعیل کے سوا باقی ابواب کے اسم فاعل اسم مفعول اسم ظرف صورت میں ایک ہیں لیکن دراصل اسم فاعل عین کسرہ سے ہے اور اسم مفعول و ظرف عین کے فتحہ سے۔

Marfat.com

سوالات

الف (۱) مضاعف کسے کہتے ہیں اور اس کو صحیح میں شمار نہ کرنے کی کیا وجہ ہے؟

(۲) مضاعف میں کیا تغیرات واقع ہوتے ہیں انکے نام مع تعریف بیان کرو؟

(۳) جہاں ادغام ناجائز ہوتا ہے وہاں رفع ثقالت کی کیا تجویز ہوسکتی ہے؟

(۴) لَمْ یَمُدّ کی اصل کیا ہے اور دوسری دال کو کیا حرکت آسکتی ہے؟

(۵) کیا ہر ایک قسم کے دو ہم جنس حرفوں میں ادغام ہوسکتا ہے یا نہیں؟

(۶) یَمْدُدْنَ میں ادغام ممتنع ہے اور لَمْ یَمْدُدْ میں جائز اس کی کیا وجہ ہے؟

ب (۱) مَادٌّ کیا صیغہ ہے اور اس اجتماع ساکنین کے جائز ہونے کی کیا وجہ ہے؟

(۲) سَبَبٌ اور قُوْوِلَ میں ادغام کرنے سے کیا خرابی پیدا ہوتی ہے؟

ج (۱) مَدّ سے باب تفعیل کا مضارع معروف اور باب انفعال کی ماضی مجہول گردانو؟

(۲) حَبَّ سے باب استفعال کا امر حاضر معروف گردانو؟

د۔ فقرات مندرجہ ذیل میں جو افعال اور اسماء کہ مضاعف ہوں انکو بیان کرو؟

۱۔ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ لَا تُحْصُوْھَا (اگر تم خدا کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو نہ کر سکو؟

۲۔ وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِکَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِکَ (رفتار میں میانہ روی اور آواز میں آہستگی کر

۳۔ اَلْفِتْنَۃُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ۔ (فتنہ قتل سے بہت سخت ہے)

۴۔ مَا مِنْ دَابَّۃٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا (زمین پر ہر ایک چلنے والے کا رزق خدائے تعالےٰ کے ذمہ ہے۔)

۵۔ اِنَّکَ لَا تَھْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ۔ (جس کو تو چاہے ہدایت نہیں کر سکتا

۶۔ قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰھَا (جس شخص نے اپنے آپکو گناہوں میں چھپالیا نامراد ہوا)

۷۔ مَنْ یُّشَاقِقِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ (جو خدائے تعالےٰ اور رسول ؐ کی مخالفت کرے گا

۸۔ لَا تَجَسَّسُوْا وَلَا یَغْتَبْ بَعْضُکُمْ بَعْضًا (نہ جاسوسی کرو اور نہ ایک دوسرے کی غیبت،

۹۔ اَلْاٰنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ۔ (اب حق کھل گیا)

Marfat.com

سبق نمبر ۵۳

مہموز کا بیان

ہمزہ کبھی اکیلا آتا ہے اور کبھی دوسرے ہمزہ سے ملکر پہلی صورت میں تخفیف جوازی ہوتی ہے اور دوسری میں وجوبی۔ سہولت کی غرض سے ہر ایک کے قاعدے الگ الگ بیان کئے جاتے ہیں۔

ایک ہمزہ کی تخفیف

ایک ہمزہ کی تخفیف کے چار قاعدے ہیں۔

(۱)[1] اگر ہمزہ ساکن اور ما قبل اس کا متحرک ہو تو ہمزہ کو حرف علت کیساتھ موافق حرکت ما قبل ہمزہ کے بدل دینا جائز ہے (یعنی بعد فتحہ کے الف سے اور بعد ضمہ کے واؤ سے اور بعد کسرہ کے ی سے) جیسے راسٌ۔ بُوسٌ۔ ذِیبٌ کہ اصل میں رَأسٌ۔ بُؤسٌ۔ ذِئبٌ تھا۔

(۲) اگر ہمزہ مفتوح اور اس کا ما قبل مضموم یا مکسور ہو تو ہمزہ بعد ضمہ کے وٗ سے اور بعد کسرہ کے یٗ سے جوازاً بدل جاتا ہے، جیسے جُوَنٌ۔ مِیَرٌ کہ اصل میں جُؤَنٌ۔ مِئَرٌ تھا۔

(۳) اگر ہمزہ متحرک اور ما قبل اس کا وٗ یا یٗ ساکن زائد غیر الحاقی اسی کلمہ میں ہو تو ہمزہ کو جنس ما قبل سے بدلنا جائز ہے، اور بعد ابدال کے ادغام واجب جیسے۔ مَقْرُوٌّ۔ خَطِیَّۃٌ۔ اُفَیِّسٌ۔ کہ اصل میں مَقْرُوْءٌ۔ خَطِیْئَۃٌ۔ اُفَیْئِسٌ تھا۔

---

[1] یہ قاعدہ اور قواعد ما بعد سب جگہ جاری ہوتے ہیں، مگر جہاں تخفیف ہمزہ کے قاعدہ کے ساتھ اعلال یا ادغام کا قاعدہ بھی پایا جائے تو وہاں قاعدۂ اعلال و ادغام کو ترجیح دی جاتی ہے۔ دیکھو نَاْؤُسٌ اور نَاْؤُمٌ میں اس قاعدے کے ساتھ قاعدۂ اعلال و ادغام بھی موجود ہے۔ مگر چونکہ مقصود تخفیف ہے اور اعلال و ادغام میں تخفیف زیادہ ہے اس واسطے ان ہی دونوں کو عمل میں لاکر نُوْؤُسٌ اور نُوْؤُمٌ پڑھا۔ اور یہ قاعدہ تخفیف کا عمل میں نہ آیا۔

Marfat.com

(۴) اگر ہمزہ متحرک اور ماقبل اس کا ساکن سوائے مدہ زائدہ اور نونِ انفعال اور یائے تصغیر کے ہو تو جائز ہے کہ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ کو حذف کریں جیسے یَسَلُ شَیٌ ضَوٌ۔ قَدَ اَفْلَحَ۔ کہ اصل میں یَسْئَلُ۔ شَیْءٌ ضَوْءٌ۔ قَدْ اَفْلَحَ تھا۔

دو ہمزوں کی تخفیف

دو ہمزے جو ایک کلمے میں ہوں ان کی تخفیف کے تین قاعدے ہیں:

(۵) اگر دو ہمزوں میں سے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو دوسرے ہمزہ کو موافق حرکت اوّل کے بدلنا واجب ہے جیسے اٰمَنَ۔ اُوْمِنَ۔ اِیْمَانًا۔ اصل میں اَأْمَنَ۔ اُؤْمِنَ۔ اِئْمَانًا تھا۔

فائدہ:۔ کُلْ۔ خُذْ مُرْ کہ اصل میں اُؤْکُلْ۔ اُؤْخُذْ۔ اُؤْمُرْ تھے اور قاعدہ بالا کے مطابق اُوْکُلْ۔ اُوْخُذْ۔ اُوْمُرْ آنا چاہیئے تھا۔ دونوں ہمزے خلاف قیاس حذف کئے جاتے ہیں۔ کُلْ اور خُذْ میں تو واجب ہے مگر مُرْ کی دو حالتیں ہیں شروع کلام میں ہمزہ حذف ہوگا۔ درج کلام میں باقی رہے گا۔

(دیکھو صفحہ ۹۴)

(۶) اگر دو ہمزے متحرک ہوں اور ایک ان میں سے مکسور تو دوسرے ہمزہ کو۔ یٓ سے بدلنا واجب ہے جیسے جَاءٍ کہ اصل میں جَاءِءٌ تھا۔ مگر اَئِمَّۃٌ میں کہ اصل میں أَءْمِمَۃٌ تھا) یہ قاعدہ جوازی ہے۔

(۷) اگر دونوں متحرک ہوں اور کوئی مکسور نہ ہو تو دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے:۔ اُوَادِمُ و اُوَیْمِلُ کہ اصل میں أَأْدِمُ و أُأَیْمِلُ تھا۔

مستثنیٰ ہمزہ اُکْرِمُ کہ اصل میں اُءَکْرِمُ تھا۔ خلاف قیاس حذف ہوا ہے اور باقی گردان سے اُکْرِمُ کی موافقت کے لئے گو ان میں اجتماع ہمزتین نہیں ہے۔

Marfat.com

سبق نمبر ۵۴

مُجرد کے ابواب مہموز الفاء ثلاثی مجرد کے چار بابوں سے اور مہموز العین اور مہموز اللام تین بابوں سے آتا ہے۔ مہموز کی گردان عموماً مثل صحیح کے ہوتی ہے۔

ابواب ذیل کی صرف صغیر کو صحیح کے قیاس پر گردان کر جاؤ۔

	(۱) مَهْمُوْزُ الْفَاءِ				(۲) مَهْمُوْزُ الْعَيْنِ			(۳) مَهْمُوْزُ اللَّامِ		
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ماضی	أَمَرَ	أَدَبَ	أَدُبَ	أَمِنَ	سَأَلَ	لَؤُمَ	يَئِسَ	قَرَأَ	جَرُؤَ	صَدِئَ
مضارع	يَأْمُرُ	يَأْدِبُ	يَأْدُبُ	يَأْمَنُ	يَسْأَلُ	يَلْؤُمُ	يَيْأَسُ	يَقْرَأُ	يَجْرُؤُ	يَصْدَأُ
مصدر	أَمْرًا	أَدْبًا	أَدَبًا	أَمْنًا	سُؤَالًا	لُؤْمًا	يَأْسًا	قِرَاءَةً	جُرْأَةً	صَدْأً
اسم فاعل	آمِرٌ	آدِبٌ	أَدِيْبٌ	آمِنٌ	سَائِلٌ	لَئِيْمٌ	يَائِسٌ	قَارِئٌ	جَرِيْءٌ	صَدِئٌ
ماضی	أُمِرَ	أُدِبَ	...	أُمِنَ	سُئِلَ	...	...	قُرِئَ	...	..
مضارع	يُؤْمَرُ	يُؤْدَبُ	...	يُؤْمَنُ	يُسْأَلُ	...	...	يُقْرَأُ	..	..
مصدر	أَمْرًا	أَدْبًا	...	أَمْنًا	سُؤَالًا	...	...	قِرَاءَةً	..	..
اسم مفعول	مَأْمُوْرٌ	مَأْدُوْبٌ	...	مَأْمُوْنٌ	مَسْئُوْلٌ	...	...	مَقْرُوْءٌ	..	..
امر	مُرْ	اِيْدِبْ	أُوْدُبْ	اِيْمَنْ	اِسْأَلْ	أُلْؤُمْ	اِيْأَسْ	اِقْرَأْ	أُجْرُؤْ	اِصْدَأْ
نہی	لَا تَأْمُرْ	لَا تَأْدِبْ	لَا تَأْدُبْ	لَا تَأْمَنْ	لَا تَسْأَلْ	لَا تَلْؤُمْ	لَا تَيْأَسْ	لَا تَقْرَأْ	لَا تَجْرُؤْ	لَا تَصْدَأْ
ظرف	مَأْمَرٌ	مَأْدِبٌ	مَأْدَبٌ	مَأْمَنٌ	مَسْأَلٌ	مَلْأَمٌ	مَيْأَسٌ	مَقْرَأٌ	مَجْرَأٌ	مَصْدَأٌ
اسم آلہ	مِئْمَرٌ	مِئْدَبٌ	مِئْدَبٌ	مِئْمَنٌ	مِسْأَلٌ	مِلْأَمٌ	مِيْأَسٌ	مِقْرَأٌ	مِجْرَأٌ	مِصْدَأٌ
اسم تفضیل	آمَرُ	آدَبُ	آدَبُ	آمَنُ	أَسْأَلُ	أَلْأَمُ	أَيْأَسُ	أَقْرَأُ	أَجْرَأُ	أَصْدَأُ

Marfat.com

تنبیہ۔ ان افعال اور اسماء میں قواعد مہموز بطریق ذیل جاری ہوں گے۔

(۱) مہموز الفاء کے مضارع معروف اور اسم ظرف میں رَاْسٌ کا قاعدہ مضارع مجہول میں یُؤْسُ کا قاعدہ اسم آلہ میں ذِئْبٌ کا قاعدہ جوازی طور پر جاری ہوگا۔ مگر مضارع معروف و مجہول کے واحد متکلم اور افعل التفضیل میں آمَنَ کا قاعدہ وجوبی طور پر ہوگا۔

امر حاضر۔ معروف کا صیغہ واحد مذکر حاضر قاعدہ اُؤْمِنَ وایْمَاناً کے ماتحت ہے جیسے اَدَبَ یَأْدِبُ سے اِیْدِبْ۔ اَدُبَ۔ یَأْدُبُ سے اُوْدُبْ۔ مگر اَمَرَ یَأْمُرُ سے خلاف قیاس مُرْ آیا ہے۔ گردان یوں ہوگی:

امر حاضر:۔ مُرْ۔ مُرَا۔ مُرُوْا۔ مُرِیْ۔ مُرَا۔ مُرْنَ:

بالنون ثقیلہ۔ مُرَنَّ۔ مُرَآنِّ۔ مُرُنَّ۔ مُرِنَّ۔ مُرَآنِّ۔ مُرْنَانِّ۔

بالنون خفیفہ۔ مُرَنْ ______ مُرُنْ مُرِنْ ______

فائدہ:۔ مُرْ شروع کلام میں بغیر ہمزہ کے آتا ہے جیسے۔ مُرُوْا صِبْیَانَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ اِذَا بَلَغُوْا سَبْعاً اور درج کلام میں ہمزہ کے ساتھ جیسے وَأْمُرْ اَھْلَكَ بِالصَّلٰوۃِ:

(۲) مہموز العین کے مضارع اور اسم مفعول اور امر میں یَسْأَلُ کا قاعدہ جوازی طور پر جاری ہوگا اور امر میں اس قاعدہ کے بعد ہمزۂ وصل بوجہ عدم ضرورت ساقط ہوجائے گا جیسے سَأَلَ یَسْئَلُ سے سَلْ آئے گا۔ اور گردان یوں ہوگی:۔

سَلْ۔ سَلَا۔ سَلُوْا۔ سَلِیْ۔ سَلَا۔ سَلْنَ

بالنون ثقیلہ:۔ سَلَنَّ..... سَلَانِّ

فائدہ:۔ سَلْ شروع میں بغیر ہمزہ کے اور درج کلام میں ہمزہ کے ساتھ آتا ہے۔ جیسے۔ سَلْ بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ۔ فَسْئَلُوْا اَھْلَ الذِّکْرِ:

(۳) مہموز اللام میں جہاں شرائط پائی جائیں پہلا قاعدہ جاری ہوگا اور اسم مفعول میں تیسرا قاعدہ اور یہ دونوں جوازی ہوں گے۔

Marfat.com

سبق نمبر ۵۰

مزید کے ابواب سبق نمبر ۳۳ میں بیان ہوچکا ہے کہ مادہ مجرد مزید فیہ کے اکثر ابواب میں پھر سکتا ہے۔ اب دیکھو اگر اَمِنَ کو باب افعال میں اَمَرَ کو باب افتعال میں اور اَذِنَ کو باب استفعال میں لے جائیں تو ابواب مزید فیہ کی یہ صورت ہوگی۔ **باب افعال**۔ اٰمَنَ یُؤمِنُ اِیْمَانًا مُؤمِنٌ الامر منہ اٰمِنْ والنہی عنہ لَاتُؤمِنْ

باب افتعال اِیْتَمَرَ یَأتَمِرُ اِیتِمَارًا مُؤتَمِرٌ الامر منہ اِیْتَمِرْ والنہی عنہ لَا تَأتَمِرْ

باب استفعال۔ اِسْتَأْذَنَ۔ یَسْتَأْذِنُ۔ اِسْتِئْذَانًا۔

مُسْتَأْذِنٌ الامر منہ اِسْتَأْذِنْ والنہی عنہ لا تَسْتَأْذِنْ۔

یہی حال باقی ابواب کا ہے مگر تخفیف کے احکام صرف انہیں تین بابوں کے متعلق ہیں اور وہ بھی اس حال میں جبکہ مہموز الفاء ہوں تَفَعُّلٌ۔ تَفْعِیْلٌ مُفَاعَلَۃٌ وغیرہ میں کوئی تغیر نہیں ہوتا۔ جیسے

تَأَثَّرَ یَتَأَثَّرُ تَأَثُّرًا ۔ (باب تفعّل مادہ اثر سے)

تَفَاءَلَ یَتَفَاءَلُ تَفَاؤُلًا (باب تفاعل مادہ فأل سے)

بَرَّأَ یُبَرِّئُ تَبْرِئَۃً۔ (باب تفعیل مادہ برأ سے)

اٰخَذَ یُؤَاخِذُ مُؤَاخَذَۃً (باب مفاعلہ مادہ أخذ سے)

ہر سہ باب مذکورہ بالا میں ہمزہ کی تخفیف کا حال مثل ابواب مجرد کے ہے کسی جگہ وجوبی کسی جگہ جوازی۔ مثلاً باب افعال اور افتعال کی ماضی امر اور مصدر میں تخفیف وجوبی ہے۔ مضارع اسم فاعل اسم مفعول اور اسم ظرف اور باب استفعال کے جملہ مشتقات میں تخفیف جوازی۔

Marfat.com

سوالات

الف (۱) یَأْمُرُ اور یُؤْمَرُ میں مہموز کا کون کونسا قاعدہ جاری ہوا ہے ؟

(۲) مِئْمَرٌ (اسمِ آلہ) اور آمَرُ (اسمِ تفضیل) میں ہمزہ کی تبدیلی جوازی ہے یا وجوبی۔

(۳) مہموز العین کے امر حاضر میں ہمزہ کے اثبات اور حذف کا کیا طریق ہے ؟

(۴) مُرْ کیا صیغہ ہے اس کے ہمزہ کا حذف جوازی کس حالت میں ہوگا اور وجوبی کس حالت میں ؟

(۵) مزید فیہ کے کون کون ابواب ہیں جن میں ہمزہ کے آنے سے کچھ تغیر نہیں ہوتا۔

(۶) باب افعال اور افتعال کے کس کس کلمے میں ہمزہ کی تخفیف وجوبی ہے اور کس کس میں جوازی ؟

ب (۱) تُکْرِمُ کی اصل کیا ہے اور ہمزہ کس قاعدے سے حذف ہوا ؟

(۲) بُؤْسٌ کی اصل کیا ہے اور اس میں رَأْسٌ کا قاعدہ کیوں جاری نہیں ہوا ؟

ج (۱) اَدَبٌ سے باب تَفَعُّل کا مضارع جمع مؤنث غائب اور امر واحد مؤنث حاضر بیان کرو ؟ (۲) قَرَأَ سے باب استفعال کی نفی جحد بلَمْ واحد مؤنث حاضر اور نہی واحد غائب بالنون ثقیلہ کیا آئے گی ؟

د ۔ فقرات مندرجہ ذیل میں جو فعل اور اسم مہموز کے واقع ہوئے ہیں انکو بیان کرو ؟

(۱) کُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا (کھاؤ پیو اور حد سے زیادہ نہ بڑھو)

(۲) فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ (جتنا ہو سکے قرآن پڑھو)

(۳) هُوَ الَّذِیْ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ (وہ خدا جس نے تم کو جان واحد سے پیدا کیا)

(۴) نَبِّئُوْنِیْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (مجھے یقینی خبر دو اگر تم سچے ہو)

(۵) رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا (اے ہمارے خدا ہمیں بھول چوک پر مواخذہ نہ کر)

(۶) لَا تَسْئَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ (اس چیز کی نسبت مجھ سے مت پوچھ جس کا تجھے علم نہیں)

(۷) لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا (بیگانے گھروں میں بے اجازت مت جاؤ) ؂

Marfat.com

سبق نمبر ۵۶

ابوابُ مخلوط کا بیان

باب مخلوط وہ ہے جو مختلف جنسوں سے مل کر بنے یہ جنسیں تیرہ ہیں:۔
(۱) مہموز الفاء (۲) مہموز العین (۳) مہموز اللام (۴) مثال واوی (۵) مثال یائی (۶) اجوف واوی (۷) اجوف یائی (۸) ناقص واوی (۹) ناقص یائی (۱۰) لفیف مفروق (۱۱) لفیف مقرون (۱۲) مضاعف ثلاثی (۱۳) مضاعف رباعی۔ اور جب ایک کو ان میں سے دوسرے کے ساتھ ملایا جائے تو بہت سی قسمیں بنتی ہیں۔ مگر اس جگہ صرف کثیر الاستعمال اقسام درج ہوں گے۔

۱۔ مَہموُز الفاء و اجوف واوی۔ باب نَصَرَ یَنصُرُ سے اَلاَوْبُ (رجوع کرنا) آبَ یَؤُوبُ بروزن قَالَ یَقُوْلُ ہمزے میں قواعد مہموز جاری ہوں گے اور واؤ میں قواعد معتل واوی مگر جس جگہ مہموز اور معتل کے قاعدے میں تعارض ہوگا۔ معتل کے قاعدے کو ترجیح دی جائے گی۔ یَؤُوبُ کہ اصل میں یَأْوُبُ تھا قاعدہ:۔ رَأْسٌ مقتضی ہے کہ ہمزہ کو الف سے تبدیل کیا جاوے اور قاعدہ معتل واوی مقتضی ہے کہ حرکت واؤ کو اس کے ماقبل کی طرف نقل کیا جائے اور اسی کو ترجیح دی گئی ہے۔

(۲) مہموز الفاء و اجوف یائی۔ باب ضَرَبَ یَضرِبُ سے اَلاَیْدُ (قوی ہونا)۔ آدَ یَئِیْدُ بروزن بَاعَ یَبِیْعُ اس باب میں بھی قاعدہ بالا جاری رہے گا۔ یَئِیْدُ بقاعدہ نقل حرکت یَبِیْعُ کے وزن پر رہے گا۔

(۳) مہموز الفاء و ناقص واوی باب نَصَرَ یَنصُرُ سے اَلاَلُوُّ (کوتاہی کرنا) اَلاَ یَاْلُوْ بروزن دَعَا یَدْعُوْ ہمزہ میں قاعدہ مہموز اور واؤ میں قاعدہ ناقص جاری ہوگا۔

(۴) مہموز الفاء و ناقص یائی باب ضَرَبَ یَضرِبُ سے اَلاِتْیَانُ (آنا) اَتیٰ یَاْتِیْ بروزن رَمیٰ یَرْمِیْ باب فتح یفتح سے اَلاِبَاءُ (انکار کرنا) اَبیٰ یَاْبیٰ:۔

Marfat.com

(۵) مھموز الفاولفیف مقرون باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے اَلْاُوِیُّ (پناہ لینا) اَوٰی یَاْوِیْ بروزن طَوٰی یَطْوِیْ۔

(۶) مھموز العین ومثال واوی باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے اَلْوَأْدُ (زندہ در گور کرنا) وَأَدَ۔ یَئِدُ بروزن وَعَدَ یَعِدُ۔

(۷) مھموز العین وناقص یائی باب فَتَحَ یَفْتَحُ سے اَلرُّؤْیَۃُ (دیکھنا اور جاننا) رَاٰی، یَرٰی۔ مھموز کا قاعدہ نمبر ۴ اس کے باب افعال میں وجوباً جاری ہوگا۔ اور اسمائے مشتقہ میں اسم مفعول مَرْئِیٌّ واسم ظرف مَرْاٰی اور اسم آلہ مِرْآۃٌ کے ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دیکر ہمزہ کا حذف جوازی ہے۔

(۸) مھموز العین ولفیف مفروق باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے اَلْوَأْیُ۔ (وعدہ کرنا) وَأٰی یَئِیْ بروزن وَقٰی یَقِیْ۔

(۹) مھموز اللام واجوف یائی باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے اَلْمَجِیْءُ (آنا)۔ جَاءَ یَجِیْءُ بروزن بَاعَ یَبِیْعُ باب فَتَحَ یَفْتَحُ سے اَلْمَشِیْئَۃُ (چاہنا) شَآءَ یَشَآءُ

(۱۰) مھموز الفا ومضاعف باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے اَلْاِمَامَۃُ (امام ہونا) اَمَّ یَؤُمُّ بروزن مَدَّ۔ یَمُدُّ۔ ماضی۔ مضارع۔ امر۔ نہی اور ظرف میں مضاعف کا قاعدہ جاری ہوگا۔ مضارع میں چوں کہ ادغام اور تخفیف ہمزہ کے درمیان تعارض واقع ہوتا ہے۔ قاعدہ مضاعف کو ترجیح دیں گے۔ پس اُؤْمُمْ میں یَمُدُّ کا حکم جاری ہوگا اور آمَنَ کا قاعدہ جاری نہ ہوگا۔ مگر بعد ادغام کے بقاعدہ دو ہمزہ متحرک دوسرے ہمزہ کو وبنا یا جائے گا۔

(۱۱) مثال واوی ومضاعف باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے اَلْوُدُّ۔ (دوست رکھنا) وَدَّ یَوَدُّ بروزن مَسَّ یَمَسُّ۔

Marfat.com

سبق نمبر ۵

خاصیات ـــــــ ابواب

صرفیوں کی اصطلاح میں خاصیات الواب معانی ابواب کو کہتے ہیں یہ معنے کبھی بہ سبب خصوصیتِ وضعِ باب کے حاصِل ہوتے ہیں۔ جیسے اوصاف خِلقی باب کَرُمَ یَکْرُمُ اور عوارضِ نفسانی باب سَمِعَ یَسْمَعُ کا خاصہ ہیں مگر کبھی مادہ مجرد کو مزید فیہ میں لیجانے سے علاوہ معنی مادہ کے ایک دوسرے معنے اس سے حاصِل ہوتے ہیں جیسے خُرُوجٌ (نکلنا) لازم ہے، جب اس کو باب افعال میں لائے تو اِخْرَاجٌ (نکالنا) ہوا جس میں زائد معنے تعدیت کے پیدا ہوگئے۔

اسی طرح بعض اوقات اسم جامد کو ماخذ قرار دے کر اس سے فعل بناتے ہیں جس سے علاوہ معنے ماخذ کے اور معنے بھی پیدا ہوتے ہیں جیسے ذَہَبٌ (سونا) اسم جامد ہے اور ذَہَّبَ (سونے کا گلٹ کیا) فعل مشتق ہے اس اشتقاق سے گلٹ کرنے کے جدید معنے پیدا ہوئے اور یہ اشتقاق زیادہ تر الواب مزید فیہ میں ہوتا ہے۔

ثلاثی اور رباعی کے جو ابواب پہلے بیان ہو چکے ہیں ان میں سے ہر ایک میں کچھ کچھ خاصیتیں پائی جاتی ہیں مگر ثلاثی مجرد کے پہلے تین باب (ضَرَبَ۔ نَصَرَ۔ سَمِعَ) کثیرالخواص ہیں ان تینوں کو کثرتِ استعمال اور اختلافِ حرکت عین ماضی ومضارع کے باعث اصول اور اُمّ الابواب بھی کہتے ہیں۔ اب ہر ایک کی خاصیتیں مع مثالوں کے بیان کی جاتی ہیں۔

Marfat.com

ثلاثی مجرد کے ابواب کی خاصیتیں

باب	بیان خاصیت
خَصَمَ يَخْصُمُ	اس باب کا مشہور خاصہ مغالبہ ہے۔ مغالبہ کے معنی یہ ہیں کہ ایک فعل شخصِ غالب کے اظہار غلبہ کے واسطے باب مفاعلہ کے بعد لائیں جیسے یُخَاصِمُنِیْ زَیْدٌ فَاَخْصُمُہٗ (میں اور زید باہم جھگڑتے ہیں) مگر میں جھگڑنے میں اس پر غالب آتا ہوں ؛
ضَرَبَ يَضْرِبُ	اس باب کا خاصہ بھی مغالبہ ہے۔ مگر جب کہ مثال واجوف یائی وناقص یائی ہو جیسے یُبَایِعُنِیْ زَیْدٌ فَاَبِیْعُہٗ (زید مجھ سے خرید وفروخت کرتا ہے مگر میں اس خرید وفروخت میں اس سے بڑھ جاتا ہوں) ؛

تنبیہ :۔ اظہار غلبہ کی صورت میں باب مفاعلہ کے بعد جب کوئی فعل لایا جائے تو اس امر کا لحاظ رکھنا چاہیئے کہ اگر فعل صحیح یا اجوف یا ناقص واوی ہو تو بہر کیف باب نَصَرَ سے ذکر کیا جائے گا۔ خواہ اصل وضع میں اس سے مستعمل نہ ہو جیسے یُضَارِبُنِیْ زَیْدٌ فَاَضْرُبُہٗ (زید میں اور مجھ میں مار کٹائی ہوتی ہے، مگر میں اُس پر مار کٹائی میں غالب آتا ہوں) اگر فعل مذکور مثال واوی یا یائی یا اجوف یا ناقص یائی ہو تو اظہار غلبہ عموماً ضَرَبَ سے ہوگا۔ جیسے یُنَاہِیْنِیْ زَیْدٌ فَاَنْہِیْہِ (زید کا مجھ سے زیرکی میں مقابلہ ہوتا ہے مگر میں زیرکی میں اس پر غالب آتا ہوں)

ان دونوں مثالوں میں اَضْرِبُ بضم الرّا اور اَنْہُوْ کو اَنْہِیْ بکسر الہا پڑھینگے اگرچہ دراصل پہلا مکسور الرّا اور دوسرا مضموم الہا ہے۔

؛

سبق نمبر ۵۸

نام باب	بیان خاصیّت
سَمِعَ يَسْمَعُ	یہ باب زیادہ تر لازم ہوا کرتا ہے اور رنج خوشی۔ بیماری۔ رنگ۔ عیوب اور حلیۂ جسمانی کے الفاظ اکثر اسی سے آتے ہیں جیسے حَزِنَ (غمناک ہوا) فَرِحَ (خوش ہوا) سَقِمَ (بیمار ہوا) کَدِرَ (گدلا ہوا) عَوِرَ (کانا ہونا) بَلِجَ (کشادہ ابرو ہوا)
فَتَحَ يَفْتَحُ	اس باب کی خاصیت لفظی ہے، اس سے صرف وہ افعال آتے ہیں جنکے عین یا لام کلمے کی جگہ حرف حلقی ہو جیسے ذَهَبَ (وہ گیا) وَضَعَ (اس نے رکھا) مگر رَکَنَ یَرْکَنُ وَاَبیٰ یَاْبیٰ چند الفاظ خلاف قاعدہ اس باب سے آئے ہیں۔

تنبیہ :۔ عین یا لام کلمے کا حرف حلقی[1] ہونا اس کی دلیل نہیں ہے کہ وہ لفظ باب فتح سے ہے۔ جیسے وَعَدَ یَعِدُ۔ بَلَغَ یَبْلُغُ۔ اگر عین کلمہ اور لام کلمہ دو ہم جنس ہوں تو وہ لفظ اس باب سے نہیں ہوتا ؛

نام باب	بیان خاصیّت
كَرُمَ يَكْرُمُ	یہ باب ہمیشہ لازم مستعمل ہوتا ہے اور اس کے معنے میں اوصافِ خلقی پائے جاتے ہیں جیسے حَسُنَ (خوبصورت ہوا) شَجُعَ (دلیر ہوا) اور جو اوصاف بار بار کے تجربہ اور مشق سے مثل اوصاف طبعی کے ہو گئے ہوں وہ بھی اس میں داخل ہیں جیسے فَقُهَ (سمجھدار ہوا) اَدُبَ (صاحب ادب ہوا)

نکتۂ لطیفہ !۔ اوصافِ خلقی و عوارضِ نفسانی باب سَمِعَ سے بھی آتے ہیں مگر فرق صرف اس قدر ہے کہ ماضی مضموم العین سے جو اوصاف آتے ہیں وہ عموماً دوام پر دلالت کرتے ہیں جیسے حَسُنَ اور ماضی مکسور العین سے جو اوصاف آتے ہیں وہ اکثر زمانہ قلیل کے واسطے ہوتے ہیں جیسے فَرِحَ ؛

نام باب	بیان خاصیّت
حَسِبَ يَحْسِبُ	اس باب کی خاصیت لفظی ہے صرف دو لفظ صحیح کے (حَسِبَ و نَعِمَ) اور چند الفاظ مثالِ واوی کے آئے ہیں جو تعداد میں تھوڑے ہیں جیسے وَرِمَ (سوج گیا) وَرِثَ (وارث ہوا) وغیرہ۔

[1] حرف حلقی چھ ہیں۔ ہمزہ اَ ۔ ہاہٗ ۔ حاحٗ ۔ خاخٗ ۔ عینعٗ ۔ غینغٗ ۔

Marfat.com

سبق نمبر ۵۹ و ۶۰

ابوابِ ثلاثی مزید فیہ

نام	باب	افعال	تفعیل
تعدیہ	لازم کو متعدی اور متعدی میں ایک اور مفعول کی زیادتی کرنا	خَرَجَ زَیْدٌ (زید نکلا) أَخْرَجْتُہٗ (میں نے اس کو نکالا) حَفَرَ زَیْدٌ نَهْرًا (زید نے نہر کھودی) أَحْفَرْتُہٗ نَهْرًا (میں نے اس سے نہر کھدوائی)	فَرِحَ زَیْدٌ (زید خوش ہوا) فَرَّحْتُہٗ (میں نے اسکو خوش کیا)
تصییر	کسی چیز کو ماخذ بنانا	أَشْرَکْتُ النَّعْلَ { میں نے جوتی شراک دار بنائی ماخذ شراک (تسمہ)	وَتَّرْتُ الْقَوْسَ { میں نے کمان کو زہ دار بنایا (ماخذ وتر)
سلب	کسی چیز سے ماخذ کو دور کرنا	شَکَیٰ زَیْدٌ زید نے شکایت کی فَأَشْکَیْتُہٗ میں نے اس کی شکایت کو دور کیا	قَرَّدْتُ الْإِبِلَ { میں نے اونٹ سے قراد (چچڑی) کو دور کیا } ماخذ قراد
بلوغ	ماخذ میں آنا یا ماخذ میں پہنچنا	أَصْبَحَ زَیْدٌ (زید صبح کے وقت آیا) أَعْرَقَ عَمْرٌو (عمرو عراق میں پہنچا)	عَمَّقَ زَیْدٌ (زید عمق تک پہنچا یعنی نہایت دور اندیشی کی) خَیَّمَ عَمْرٌو عمرو خیمے میں آیا۔
مبالغہ	کسی شے کی کیفیت یا مقدار کی زیادتی بیان کرنا	أَسْفَرَ الصُّبْحُ صبح خوب روشن ہوگئی أَثْمَرَ النَّخْلُ (کھجور کا درخت کثرت سے پھل لایا)	صَرَّحَ الْأَمْرُ (بات اچھی طرح کھل گئی) جَوَّلَ زَیْدٌ (زید بہت گھوما)
وجدان	کسی چیز کو ماخذ کے ساتھ متصف پانا	أَبْخَلْتُ زَیْدًا (میں نے زید کو بخیل پایا) ماخذ بخل	... ...

Marfat.com

مزید فیہ کے خواص

تعریض	مفعول کو محلِ ماخذ میں پہنچانا	اَبَعْتُ الْفَرَسَ { میں گھوڑے کو بیچنے کی جگہ لے گیا یعنی منڈی میں }	...
صیرورت	صاحبِ ماخذ ہونا	اَلْبَنَ الْبَقَرُ (گائے دودھ والی ہوگئی) ماخذ لَبَن	نَوَّرَ الشَّجَرُ (درخت شگوفہ دار ہوگیا) ماخذ نَوْر
حینونت	کسی چیز کا ماخذ کے وقت کو پہنچنا	اَحْصَدَ الزَّرْعُ (کھیتی کاٹنے کا وقت پہنچا) حَصَاد ماخذ	...
مُطَاوَعَتِ فَعَلَ	فَعَلَ کے بعد اس کا اس غرض سے آنا کہ مفعول نے فاعل کے اثر کو قبول کیا۔	بَشَّرْتُہٗ فَاَبْشَرَ { میں نے اس کو خوشخبری دی پس وہ خوش ہوا۔ }	...
نسبت بماخذ	کسی چیز کو ماخذ کی طرف نسبت کرنا	اَکْفَرْتُ زَیْدًا (میں نے زید کو کفر کی نسبت کی)	فَسَّقْتُ زَیْدًا (میں نے زید کو فسق کی نسبت کی) ماخذ فسق بدکاری
الباس ماخذ	کسی چیز کو ماخذ پہنانا	...	جَلَّلْتُ الْفَرَسَ (میں نے گھوڑے کو جھول پہنائی) ماخذ جل
تخلیط ماخذ	کسی چیز کو ماخذ سے جوڑنا	...	ذَهَّبْتُ الْاِنَاءَ (میں نے برتن کو سنہری کیا) ماخذ ذہب
تحویل	کسی چیز کو ماخذ یا مثل ماخذ بنانا	...	نَصَّرَ زَیْدٌ عَمْرًوا (زید نے عمرو کو نصرانی بنایا) ماخذ نصرانی
قصر	اختصار کے واسطے مرکب سے ایک کلمہ اشتقاق	...	هَلَّلَ اس نے لا الٰہ الا اللہ کہا
ابتداء	کسی فعل کا ابتداءً اس باب سے آنا بدون اس کے کہ ثلاثی مجرد سے آیا ہو	اَشْفَقَ زَیْدٌ { زید ڈرا } مادہ مجرد شفقت مہربانی کرنا۔	کَلَّمْتُہٗ میں نے اس سے کلام کیا۔ مادہ مجرد کلم (مجروح کرنا)

Marfat.com

سبق نمبر ۶۱

نام	باب	تفعّل	
تکلّف	ماخذ میں تصنع ظاہر کرنا	تَشَجَّعَ عَمْرٌو (عمرو بتکلف بہادر بنا) ماخذ شجاعت	تَکَوَّفَ زَیْدٌ (زید بزور کوفی بنا) ماخذ کوفہ
تجنّب	ماخذ سے پرہیز کرنا	تَحَوَّبَ عَمْرٌو (عمرو نے گناہوں سے پرہیز کیا) ماخذ حوب	تَأَثَّمَ زَیْدٌ (زید گناہ سے بچا) ماخذ اِثم
تعمّل	ماخذ کو کام میں لانا	تَتَرَّسَ عَمْرٌو (عمرو ڈھال کو کام میں لایا) ماخذ ترس	تَخَتَّمَ زَیْدٌ (زید نے انگوٹھی پہنی) ماخذ خاتم
اِتّخاذ	کسی چیز کو ماخذ بنانا یا ماخذ میں لینا	تَأَبَّطَ الصَّبِیَّ عَمْرٌو (عمرو نے بچے کو بغل میں لیا) ماخذ ابط	تَوَسَّدَ الْحَجَرَ زَیْدٌ (زید نے پتھر کو تکیہ بنایا) ماخذ وسادہ
تدریج	کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا	تَحَفَّظَ عَمْرٌو (عمرو نے تھوڑا تھوڑا حفظ کیا) ماخذ حفظ	تَجَرَّعَ زَیْدٌ (زید نے گھونٹ گھونٹ پیا) ماخذ جُرعہ
تحوّل	کسی چیز کا عین ماخذ یا مثل ماخذ کے ہونا	تَبَحَّرَ عَمْرٌو (عمرو نے دریا کی مانند ہوگیا۔) ماخذ بحر	تَنَصَّرَ زَیْدٌ (زید نصرانی ہوگیا) ماخذ نصرانی
صیرورت	اس کے معنی اوپر گزر گئے	... ...	تَمَوَّلَ زَیْدٌ (زید مالدار ہوگیا) ماخذ مال
مطاوعتِ فعل	"	... ...	عَلَّمْتُہٗ فَتَعَلَّمَ (میں نے اس کو سکھلایا پس وہ سیکھ گیا) ماخذ علم
ابتداء	"	... ...	تَکَلَّمَ عَمْرٌو (عمرو نے کلام کیا مادہ مجرد کلم (مجرد جرح کرنا).)

٭ اس میں ماخذ فعل مطلوب و مرغوب ہوتا ہے۔

Marfat.com

سبق نمبر ۶۲

نام	باب	مُفاعَلہ	تَفاعُل
اشتراک	دو شخصوں کا ملکر کسی کام کو کرنا ہر ایک ان میں سے فاعل بھی ہو اور مفعول بھی۔	قَاتَلَ زَیْدٌ عَمْرًوا (زید اور عمر نے باہم قتال کیا)	تَلَاطَمَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو (زید اور عمر نے باہم دھول دھپا کیا)
تخییل[1]	دوسرے کو حصولِ ماخذ کا اپنے میں دکھانا	...	تَمَارَضَ زَیْدٌ زید نے دکھاوے کے لئے اپنے تئیں بیمار بنایا۔
موافقتِ مجرد	مجرد کے ہم معنی ہونا	سَافَرَ زَیْدٌ (زید نے سفر کیا) بمعنی سفر	...
موافقتِ افعل	افعل کے ہم معنی ہونا	بَاعَدْتُہٗ (میں نے اسکو دور کیا) بمعنی ابعدتہ	...
موافقتِ فعل	فعل کے ہم معنی ہونا	ضَاعَفْتُ الشَّیْءَ میں نے اس کو دوچند کردیا بمعنی ضعفتہ	...
مطاوعتِ فاعل	اسکے معنے اوپر گذرے	...	نَاوَلْتُہٗ فَتَنَاوَلَ میں نے اس کو چیز دی پس اسنے لے لی
ابتدا	〃	...	تَبَارَکَ اللّٰہُ (خدا تعالیٰ بہت بابرکت ہے۔ مجرد اس کا بَرَکَ ہے (یعنی اونٹ بیٹھا)۔

فائدہ۔ باب مفاعلہ اور تفاعل دونوں اکثر اشتراک کے واسطے آتے ہیں۔ لفظاً ان دونوں میں اس قدر فرق ہوتا ہے کہ باب مفاعلہ میں ایک اسم بصورت فاعل اور دوسرا بصورت مفعول آتا ہے، اور تفاعل میں دونوں بصورت فاعل لیکن معنے میں کچھ فرق نہیں یعنی دونوں بابوں ہر دو شخص فاعل اور مفعول ایک دوسرے کے ہوتے ہیں۔

---

[1] تکلف اور تخییل میں فرق یہ ہے کہ تکلف میں ماخذ فعل مرغوب فیہ ہوتا ہے، بخلاف تخییل کے کہ اس میں صرف دوسرے شخص کو دھوکا دینا مطلوب ہوتا ہے اور ماخذ فعل طبعاً مکروہ۔

Marfat.com

سبق نمبر ۶۳

نام	باب	افتعال	استفعال [۲]
اتخاذ	معنے اوپر گذرے	اِجْتَحَرَ الْفَارُ (چوہے نے بل بنایا) ماخذ جحر	اِسْتَوْطَنَ الْہِنْدَ (اس نے ہندوستان کو وطن بنا لیا) ماخذ وطن
تصرف	تحصیل ماخذ میں کوشش کرنا	اِکْتَسَبَ الْعِلْمَ [۱] (اُسنے کوشش سے علم حاصل کیا) ماخذ کسب	...
تخیر	فاعل کا فعل اپنے لئے کرنا	اِکْتَالَ الشَّعِیْرَ (اُسنے اپنے لئے جو ناپے) ماخذ کیل	...
مطاوعت فعل	معنے اوپر گذرے	حَمَلْتُہٗ فَاحْتَمَلَ میں نے اس پر بوجھ لادا تو وہ لد گیا۔	...
طلب	ماخذ طلب کرنا	...	اِسْتَغْفَرَ زَیْدٌ (زید نے مغفرت مانگی) ماخذ غفر
لیاقت	کسی چیز کا ماخذ کے لائق ہونا	...	اِسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ (کپڑا پیوند کے قابل ہوگیا) ماخذ رقعہ
وجدان [۳]	معنے اوپر گذرے ص ۹۰	...	اِسْتَکْرَمْتُہٗ (میں نے اسکو کریم پایا) ماخذ کرم
حسبان	کسی چیز کو موصوف ماخذ گمان کرنا۔	...	اِسْتَحْسَنْتُہٗ (میں نے اسکو نیک گمان کیا) ماخذ حسن
تحول	قلب ماہیت یا صفت ہوکر ماخذ بن جانا۔	...	اِسْتَحْجَرَ الطِّیْنُ (مٹی پتھر ہوگئی) ماخذ حجر
قصر	معنے اوپر گذرے ص ۹۸	...	اِسْتَرْجَعَ (اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کہا)

[۱] کسب اور اکتساب میں یہ فرق ہے کہ کسب مطلق تحصیلِ شے کا نام ہے اور اکتساب کے معنی ہیں کسی شے کے حاصل کرنے میں مبالغہ اور کوشش کرنا خدائے تعالیٰ فرماتا ہے لَہَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْہَا مَا اکْتَسَبَتْ (یعنی ہر جی کو اسکا نفع پہنچ جاتا ہے جو اُسنے ادنیٰ سے ادنیٰ محنت سے کی ہو اور وبال اسی صورت میں آتا ہے کہ نافرمانی کے لئے کوشش کی ہو) [۲] چونکہ اس باب کے معنی میں طلب ہوتی ہے اسلئے فعل لازم اس باب میں آنے سے متعدی ہو جاتا ہے [۳] وجدان میں معنی یقین کے ہوتے ہیں اور حسبان میں معنے شک کے۔

Marfat.com

سبق نمبر ۶۴

نام باب	لزوم وعلاج	مطاوعت فَعَّلَ و اَفْعَلَ	ابتدا	مبالغہ ولون وعیب	اقتضاب
انفعال	یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے اور جو لفظ اس باب سے آئے اس کیواسطے ضرور ہے کہ فعل جوارح کا اثر یعنی ہاتھ پاؤں وغیرہ اعضائے ظاہری کا کام ہو اور اسکے فا کلمہ میں یہ سات حرف نہیں آتے۔ ل۔ م۔ ر۔ ن اور تین حرف علت اگر یہ حرف ہوں اس باب کو افتعال سے لاتے ہیں۔				
	كَسَرَ - اِنْكَسَرَ (توڑا) (ٹوٹا)	كَسَّرْتُهٗ فَانْكَسَرَ اَغْلَقْتُ الْبَابَ فَانْغَلَقَ	اِنْطَلَقَ - طَلَقَ وَمَا انْحَجَمَ عَنْهُ [illegible]	...	...
افعلال ۔ افعیلال	ان دونوں بابوں میں لزوم اور مبالغہ لازم اور لون وعیب غالب آتا ہے۔				
	...	...	...	اِحْمَرَّ اِحْمِرَارًا اِحْوَلَّ اِحْوِلَالًا	...
افعیعال	اس باب میں لزوم غالب اور مبالغہ لازم ہوتا ہے۔				
	...	...	...	اِحْدَوْدَبَ (زیادہ کبڑا ہوا)	...
افعوال	اکثر لازم آتا ہے اور کوئی مجرد جو اسکے معنے سے مناسبت رکھتا ہو نہیں آتا گویا ایک نئی بنا ہے				
	...	!	...	...	...

٭ اقتضاب اور ابتدا میں یہ فرق ہے کہ اقتضاب کا مادہ ثلاثی مجرد سے بالکل نہیں آتا اور ابتدا کا مادہ مستعمل ہوتا ہے، مگر جو معنے مجرد میں ہوتے ہیں وہ مزید فیہ میں نہیں ہوتے جیسے اَشْفَقَ مزید فیہ کے معنی ہیں ڈرا۔ اور مجرد شفق کے معنی ہیں مہربان ہوا ٭

Marfat.com

سبق نمبر ۶۵

ابوابِ رباعی مجرد اور مزید فیہ کے خواص

نام باب	قصر	الباس ماخذ	تعمل	اتخاذ	تحول	مطاوعت تفعلل	مُبالغہ	اقتضاب
	اس باب سے جتنے فعل آئے ہیں ان میں سے اکثر صحیح یا مضاعف ہیں، اور مہموز کم ترجیسے دَحْرَجَ. زلزل							
فَعْلَلَۃٌ	حَمْدَلَ اس نے الحمد للہ کہا۔	بَرْقَعْتُہٗ میں نے اس کو برقعہ اڑھایا۔	زَعْفَرَ الثَّوْبَ اُسنے زعفرانی کپڑا رنگا	قَنْطَرَ۔ (اُسنے پل بنایا)	...	...	..	..
تَفَعْلُلٌ	...	...	تَبَرْقَعَ زَیْدٌ زید نے برقعہ پہنایا	...	تَزَنْدَقَ زَیْدٌ زید زندیق ہوگیا	دَحْرَجْتُہٗ فَتَدَحْرَجَ میں نے اسکو لڑھکایا پس وہ لڑھک گیا	..	..
اِفْعِلَّال	...	...	...	...	...	...	...	اِشْرَأَبَّ نہایت چوکنا ہوا
اِفْعِنْلَال	...	...	...	...	...	ثَعْجَرْتُہٗ فَاثْعَنْجَرَ میں نے اسکا خون گرایا پس وہ خون ریختہ ہوا	اِسْحَنْفَرَ نہایت شتابی کی	اِعْرَنْفَطَ منقبض ہوا۔

تنبیہ ۱۔ ابواب ملحقات معانی اور خاصیات میں مثل ملحق بہ کے ہوتے ہیں۔ مگر ان میں کچھ مبالغہ ہوتا ہے۔

Marfat.com

سبق نمبر ۶۶

اسم جامد کے اوزان اسم جامد کی تین بنائیں تم پڑھ چکے ہو ثلاثی. رباعی. خماسی اب دیکھو کہ اختلاف حرکات کے باعث ہر ایک بنا سے کس قدر اوزان آتے ہیں،

(۱) ثلاثی مجرد فا کلمہ کو فتحہ کسرہ. ضمہ تینوں حرکتیں آسکتی ہیں اور عین کلمے کو انکے سوا سکون بھی آئے گا تو اس طرح تین کو چار میں ضرب دینے سے بارہ صورتیں پیدا ہوئیں مگر اہل عرب اسم میں ضمہ بعد کسرہ کے اور کسرہ بعد ضمہ کے ثقیل سمجھتے ہیں۔ اب اس لئے فِعُلٌ اور فُعِلٌ دونوں ساقط ہو کر دس وزن رہ گئے جنکی تفصیل یہ ہے:۔

فَلْسٌ (پیسہ) فَرَسٌ (گھوڑا) کَتِفٌ (کندھا) عَضُدٌ (بازو) حِبْرٌ (دانا) عِنَبٌ (انگور) اِبِلٌ (اونٹ) قُفْلٌ (تالا) صُرَدٌ (کٹورا) عُنُقٌ (گردن)

فائدہ:۔ بعض کلمات میں کئی حرکتیں جائز ہیں۔ مثلاً اگر فَعِلٌ کا دوسرا حرف حلقی ہو تو تین طرح سے پڑھیں گے جیسے فَخِذٌ سے فَخْذٌ. فِخْذٌ. فِخِذٌ اگر حرف حلقی نہ ہو تو دو طرح سے جیسے کَتِفٌ سے کِتْفٌ. کَتْفٌ اور فِعِلٌ. فُعُلٌ. فُعُلٌ میں دوسرے حرف کا سکون بھی جائز ہے جیسے اِبِلٌ سے اِبْلٌ. عَضُدٌ سے عَضْدٌ. عُنُقٌ سے عُنْقٌ

(۲) **اسم رباعی مجرد** - اس کے پانچ وزن ہیں۔

جَعْفَرٌ (نام مرد) زِبْرِجٌ (آرائش) بُرْثُنٌ (شکاری جانوروں کا پنجہ) دِرْهَمٌ (سکہ نقرئی) قِمَطْرٌ (صندوق) (۳) **اسم خماسی مجرد:۔** اسکے چار وزن ہیں:۔

سَفَرْجَلٌ (بہی) قُذَعْمِلٌ (موٹا اونٹ) جَحْمَرِشٌ (بڑھیا عورت) قِرْطَعْبٌ (تھوڑی چیز)

(۴) **اسم خماسی مزید فیہ:۔** ثلاثی اور رباعی مزید فیہ کے اوزان بے شمار ہیں مگر خماسی مزید فیہ کے پانچ سے زیادہ نہیں:۔

عَضْرَفُوْطٌ (بامنی) خُزَعْبِیْلٌ (باطل) قِرْطَبُوْسٌ (تیز رو اونٹنی) قَبَعْثَرٰی (موٹا اونٹ) خَنْدَرِیْسٌ (شراب کہنہ)

Marfat.com

سبق نمبر ۶۷

مصدر کا بیان

اوزان سماعی ثلاثی مجرد کے مصدر کثیر التعداد ہیں اور اکثر اوزان ذیل پر آتے ہیں۔ یہ تمام اوزان دراصل ۳ حرفی ہیں اور عین کلمے کی سکون اور حرکت کے لحاظ سے دو حصوں ہیں منقسم ہیں:۔

(۱) وہ جن کا عین کلمہ ساکن ہے۔ ان مصادر کے حرف اخیر میں زیادت کیجاتی ہے

(۲) جن کا عین کلمہ متحرک ہے۔ ان مصادر کے اوّل اور وسط اور آخر ہیں تینوں جگہ زیادت کی جاتی ہے۔

فَعْلٌ اصل وزن ہے جیسے قَتْلٌ (مار ڈالنا) فِسْقٌ (حکم سے باہر آنا) شُغْلٌ (کام میں رہنا)

فَعْلَۃٌ (بزیادت تا) جیسے رَحْمَۃٌ (مہربانی کرنا) نِشْدَۃٌ (گمشدہ چیز کو ڈھونڈنا) کُدْرَۃٌ (تاریک ہونا)

فَعْلٰی (بزیادت الف مقصورہ) جیسے دَعْوٰی (بلانا) ذِکْرٰی (یاد کرنا) بُشْرٰی (خوشخبری دینا)

فَعْلَانٌ (بزیادت الف ونون) لَیَّانٌ (مڑنا) حِرْمَانٌ (بدنصیب ہونا) غُفْرَانٌ (بخشنا)

فَعَلٌ (بلازیادت حرف) جیسے طَلَبٌ (ڈھونڈنا) خَنِقٌ (گلا گھونٹنا)

فَعِلَۃٌ (بزیادتِ تا) جیسے غَلَبَۃٌ (غالب ہونا) سَرِقَۃٌ (چرانا)

فَعَلَانٌ (بزیادت الف ونون) جیسے نَزَوَانٌ (کودنا)

فِعَلٌ (بلازیادت) جیسے صِغَرٌ (چھوٹا ہونا) ھُدًی (راہ دکھانا)

فَعَالٌ (بزیادت الف در وسط) جیسے ذَھَابٌ (جانا) صِرَافٌ (کتیا کا نر کی خواہش کرنا) سُوَالٌ (مانگنا)

فَعَالَۃٌ (بزیادت الف در وسط) جیسے زَھَادَۃٌ (بے رغبتی کرنا) دِرَایَۃٌ (جاننا) بُغَایَۃٌ (نافرمانی کرنا)

فَعِیْلٌ و فُعُوْلٌ (بزیادت ی۔ و) جیسے وَمِیْضٌ (چمکنا) دُخُوْلٌ (آجانا)

فَعِیْلَۃٌ و فُعُوْلَۃٌ (بزیادت تا) جیسے قَطِیْعَۃٌ (رشتہ قطع کرنا) صُعُوْبَۃٌ (سخت ہونا)

مَفْعَلٌ (بزیادت میم در اول) جیسے مَدْخَلٌ (داخل ہونا) مَرْجِعٌ (لوٹ آنا)

مَفْعَلَۃٌ (بزیادت تا) جیسے مَسْعَاۃٌ (کوشش کرنا) مَحْمِدَۃٌ (سراہنا)

فائدہ:۔ فَعُوْلٌ (بفتح فا) کے وزن پر پانچ مصدروں کے سوا کوئی مصدر نہیں آیا۔

Marfat.com

اور وہ پانچ یہ ہیں :۔
وَضُوْءٌ (وضو کرنا) طَهُوْرٌ (پاک ہونا) وَلُوْعٌ (حریص ہونا) وَقُوْدٌ (ایندھن ڈالنا) قَبُوْلٌ (قبول کرنا)

چند مصدر اسم فاعل اور اسم مفعول کے وزن پر بھی آتے ہیں۔

اسم فاعل کی مثال:۔ جیسے کَاذِبَةٌ (بمعنی کذب) بَاقِيَةٌ (بمعنی بقا) خدائے تعالے فرماتا ہے۔ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ (کیا تو ان میں سے کسی کے لئے بقا دیکھتا ہے)

اسم مفعول کی مثال:۔ جیسے مَيْسُوْرٌ (بمعنی يُسْرٌ) مَفْتُوْنٌ (بمعنی فتنہ) خدائے تعالے فرماتا ہے۔ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ (تم میں سے کس کو فتنہ یعنی دیوانگی ہے) مگر اسم فاعل کا وزن بہت کم مستعمل ہے کبھی مصدر مزید فیہ کے ساتھ ایک اسم مجرد آتا ہے، اور اس سے مصدر کے معنی حاصل ہوتے ہیں جیسے مُصَادَقَةٌ مصدر مزید فیہ اور صَدَاقَةٌ اسم مجرد ایسا ہی اِعْطَاءٌ و عَطَاءٌ۔ اِمْهَالٌ۔ و مُهْلَةٌ۔ اِبْيَاضٌ و بَيَاضٌ۔ بعض لوگ ان اسماء کو حاصل مصدر قرار دیتے ہیں۔

سبق نمبر ٦٨

اوزان قیاسی (١) اگر ماضی کا عین کلمہ مفتوح ہو تو مصدر لازم اکثر فُعُوْلٌ (بضم ف) کے وزن پر آتا ہے، جیسے دَخَلَ۔ دُخُوْلًا۔ اور اگر عین کلمہ مکسور ہو تو اکثر فَعَلٌ (بفتح عین) کے وزن پر آتا ہے، جیسے فَرِحَ فَرَحًا اور مصدر متعدی دونوں سے فَعْلٌ (بسکون عین) کے وزن پر آتا ہے جیسے ضَرَبَ ضَرْبًا۔ جَهِلَ۔ جَهْلًا۔ اگر ماضی کا عین کلمہ مضموم ہو تو اکثر فَعَالَةٌ۔ فِعَلٌ فَعَلٌ فُعْلٌ کے وزن پر آتا ہے کَرُمَ۔ عِظَمًا۔ کَرَمًا۔ حُسْنًا۔

(٢) ثلاثی مجرد کے ہر فعل سے مصدر میمی مَفْعَلٌ (بفتح عین) کے وزن پر آتا ہے، خواہ مضارع کا عین کلمہ مفتوح ہو یا مضموم یا مکسور جیسے مَفْتَحٌ (کھولنا) مَقْتَلٌ (مار ڈالنا) مَضْرَبٌ (مارنا) اور مَرْجِعٌ (بکسر عین) شاذ ہے، کبھی اسکے آخر میں ت بھی لاحق ہوتی ہے مَسْئَلَةٌ (پوچھنا)

(٣) جب ثلاثی مجرد سے کوئی مصدر واسطے معنے وحدت کے بنا کیا جائے۔

تو فَعْلَۃٌ کے وزن پر اور جب واسطے معنے نوع کے بنا کیا جائے تو فِعْلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے بشرطیکہ مصدر آخر میں تائے تانیث نہ ہو جیسے جُلُوس سے جَلْسَۃٌ (ایک دفعہ بیٹھنا) مَرَّۃ کے واسطے اور جِلْسَۃٌ (بیٹھنے کا طریق) نوع کے واسطے اگر مصدر کے آخر میں ت ہو تو پھر صفت کے لگانے سے فرق کیا جائے گا جیسے ہِدَایَۃٌ وَّاحِدَۃٌ ہِدَایَۃٌ حَسَنَۃٌ۔

فائدہ: فُعْلَۃٌ واسطے مقدار کے آتا ہے جیسے اُکْلَۃٌ (نوالہ) اور فُعَالَۃٌ اس چیز کے واسطے آتا ہے جو فعل سے ساقط ہو جیسے قُلَامَۃٌ (تراشۂ ناخن)

(۴) افعال حرفہ یا اضطراب یا آواز یا مرض یا رنگ کے معنے میں ہوں، ان کے مصادر اوزان ذیل پر آتے ہیں:

فِعَالَۃٌ حرفوں اور پیشوں کے واسطے جیسے خِیَاطَۃٌ (سینا) تِجَارَۃٌ (سوداگری) بعض الفاظ اس وزن پر بالفتح بھی آتے ہیں جیسے وَکَالَۃٌ (وکیل ہونا) وَلَایَۃٌ (حکومت کرنا) فَعَلَانٌ حرکت اور اضطراب کے واسطے جیسے جَوَلَانٌ (دوڑنا) خَفَقَانٌ (دل کا دھڑکنا) فُعَالٌ اور فَعِیْلٌ اصوات کے واسطے نُبَاحٌ (کتے کا بھونکنا) صُرَاخٌ (چیخنا) ہَدِیْرٌ (کبوتر کا آواز دینا) زَئِیْرٌ (شیر کا آواز کرنا) اور نیز فُعَالٌ دردوں اور امراض کے واسطے جیسے صُدَاعٌ (درد سر ہونا) سُعَالٌ (کھانسنا) فُعْلَۃٌ رنگوں کے واسطے جیسے حُمْرَۃٌ (سرخ ہونا) کُدْرَۃٌ (گدلا ہونا)

(۵) جب مصدر سے مبالغہ مقصود ہو تو اکثر تَفْعَالٌ اور فِعِّیْلٰی کے وزن پر آتا ہے جیسے تَجْوَالٌ (زیادہ دوڑنا) مبالغہ جَوَلَانٌ۔ تَرْدَادٌ (زیادہ رد کرنا) مبالغہ رَدٌّ حِثِّیْثٰی (زیادہ برانگیختہ کرنا) مبالغہ حَثٌّ۔ دِلِّیْلٰی (زیادہ رہنمائی کرنا) مبالغہ دَلَالَۃٌ

سبق نمبر ۶۹

تانیث کا بیان

مؤنث وہ اسم ہے جس میں تانیث کی علامت ہو علامتیں تین ہیں۔[۱]

(۱) ۃ یہ علامت تانیث کی ہے، اسمائے جامد اور صفات دونوں کے ساتھ آتی ہے اور قیاساً ہر صفت کے آخر میں تانیث کے لئے لگائی جاتی ہے جیسے اِمْرُءٌ سے اِمْرَأَۃٌ قَاتِلٌ سے قَاتِلَۃٌ۔

(۲) الف مقصورہ :۔ اَفعل التفضیل کا مؤنث فُعْلیٰ اس کے لگانے سے بنتا ہے جیسے اَحْسَنُ (نیک مرد) سے حُسْنٰے (نیک عورت) :

(۳) اَلِفْ مَمْدُوْدَہ :۔ افعل صفتی کا مؤنث فَعْلَاءُ بنانے کے واسطے یہ علامت ہمیشہ لگائی جاتی ہے۔ جیسے اَبْیَضُ (گورے رنگ کا آدمی) سے بَیْضَاءُ (گورے رنگ کی عورت) :

مؤنث کی دو قسمیں ہیں۔ ایک حقیقی دوسری لفظی :۔

حقیقی وہ ہے جس کے مقابلے میں نر جاندار جیسے اِمْرَأَۃٌ (عورت) کہ اس کے مقابلے میں اِمْرَءٌ (مرد ہے) :

لفظی :۔ وہ ہے جو حقیقی کے خلاف ہو کبھی اس میں علامت تانیث لفظوں میں ظاہر ہوتی ہے جیسے ظُلْمَۃٌ (اندھیرا) بُشْرٰی (خوشخبری) صَحْرَاءُ (جنگل) اور کبھی لفظوں میں ظاہر نہیں ہوتی بلکہ مقدر ہوتی ہے، جیسے اَرْضٌ (زمین) دَارٌ (گھر) پہلی قسم کو مؤنث قیاسی اور دوسری کو مؤنث سماعی کہتے ہیں۔

---

[۱] ۃ تانیث کے علاوہ اور مطلب کے لئے بھی مستعمل ہوتی ہے۔ مثلاً مَرَّۃٌ۔ نوع جس کا بیان صفحہ ۷۰ میں ہو چکا ہے۔ ایسا ہی وحدت اور جمع کے واسطے بھی جیسا کہ جمع کے بیان میں مذکور ہوگا۔

Marfat.com

مؤنث سماعی کی شناخت کے واسطے کوئی قاعدہ کلیہ نہیں صرف سماع و تتبع محاورات پر منحصر ہے ، اس جگہ صرف چند الفاظ جو قاعدۂ کلیہ کے تحت میں آسکتے ہیں درج کیے جاتے ہیں۔

اوّل :- وہ الفاظ جو عموماً مؤنث مستعمل ہوتے ہیں[1]۔

(الف) بدن کے تمام جفت اعضاء جیسے اُذُنٌ (کان) عَیْنٌ (آنکھ) وغیرہ صرف حَاجِبٌ (ابرو) خَدٌّ (رخسارہ) اس قاعدے سے مستثنیٰ ہیں۔

(ب) شراب کے تمام نام جیسے خَمْرٌ۔ خُرْطُوْمٌ۔ طِلَاءٌ وغیرہ۔

(ج) ہوا کے تمام نام جیسے رِیْحٌ۔ صَرْصَرٌ وغیرہ ؛

(د) دوزخ کے کل نام جیسے جَہَنَّمُ۔ سَقَرُ وغیرہ۔

(ہ) تمام جمعیں سوائے جمع مذکر سالم کے ؛

دوم :- وہ الفاظ جن میں تذکیر و تانیث دونوں جائز ہیں ؛

(الف) شہروں کے نام بتاویل موضع کے مذکر اور بتاویل بقعہ کے مؤنث ہوتے ہیں ؛

(ب) حرف تہجی مثلاً الف ۔ ب ۔ ت وغیرہ اور حرف عامل مثلاً مِنْ و اِلیٰ وغیرہ

(ج) اسم جمع مثلاً رَکْبٌ۔ (اسم جمع رَاکِبٌ) عَبِیْدٌ (اسم جمع عَبْدٌ) لیکن اِبِلٌ۔ خَیْلٌ۔ غَنَمٌ خلاف قاعدہ واجب التانیث ہیں۔

---

[1] کسی اسم کے واجب التانیث یا جائز التانیث مستعمل ہونے سے یہ مطلب ہے کہ جب فعل کو اس اسم کی طرف اسناد کریں تو فعل میں تذکیر و تانیث کا لحاظ رکھنا ہوگا ؛

اسمائے واجب التانیث میں فعل ہمیشہ مؤنث لایا جائے گا اور جائز التانیث میں اختیار ہے کہ فعل مذکر لائیں یا مؤنث اس کا مفصل حال ہمارے رسالہ کتاب النحو سے معلوم ہوگا۔

Marfat.com

سبق نمبر

تثنیہ وجمع کا بیان!

افراد کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں:۔

۱۔ واحد جو ایک پر دلالت کرے جیسے رَجُلٌ۔ اِمْرَأَۃٌ۔

۲۔ تثنیہ جو دُو پر دلالت کرے یہ صیغہ واحد کے آخر میں الف ماقبل مفتوح اور نون مکسور زیادہ کرنے سے بنتا ہے[1]۔ جیسے رَجُلَانِ۔ اِمْرَأَتَانِ:

واحد کے آخر میں الف ہو تو مفصلہ ذیل تغیرات ہوتے ہیں:

(الف) اگر الف مقصورہ ہو اور سہ حرفی ہیں وٗ کا بدل ہو تو وٗ ہو جاتا ہے جیسے عَصَا سے عَصَوَانِ اور یٗ کا بدل ہو تو یٗ ہو جاتا ہے جیسے فَتًی سے فَتَیَانِ[2] اور غیر سہ حرفی میں عموماً یٗ ہو جاتا ہے۔ خواہ وٗ یا یٗ کا بدل ہو۔ جیسے مُصْطَفٰی (مادہ صَفْوٌ) سے مُصْطَفَیَانِ اور مُجْتَبٰی (مادہ جَبْیٌ) سے مُجْتَبَیَانِ، خواہ علامت تانیث ہو جیسے حُبْلٰی سے حُبْلَیَانِ:

(ب) اگر الف ممدودہ ہو اور اصلی ہو تو ہمزہ قائم رہتا ہے جیسے قُرَّاءٌ سے قُرَّاءَانِ اور اگر اصلی نہ ہو اور علامت تانیث ہو تو ہمزہ کا وٗ سے بدلنا واجب ہے جیسے حَمْرَاءُ سے حَمْرَاوَانِ ورنہ جائز جیسے کِسَاءٌ سے کِسَاءَانِ کِسَاوَانِ:

---

[1] تثنیہ کی اصلی علامت تو الف ماقبل مفتوح اور نون مکسور ہے مگر الف کی جگہ بعض حالتوں میں یٗ ماقبل مفتوح آجاتی ہے جیسے رَجُلٌ سے رَجُلَیْنِ اس کا حال کتاب النحو میں معلوم ہوگا۔

[2] اس بات کی شناخت کہ الف وٗ کا بدل ہے یا یٗ کا تو یوں ہو سکتی ہے کہ اگر سہ حرفی میں بصورت الف ہو تو وٗ کا بدل سمجھو اور بصورت یٗ ہو تو یٗ کا اور غیر سہ حرفی میں مطلقاً یٗ کی صورت میں ہوتا ہے مگر اصلی مادہ کے لحاظ سے معلوم ہو سکتا ہے:

Marfat.com

۳۔ جمع وہ ہے جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے اس کی دو قسمیں ہیں:۔
اوّل جمع سالم جس میں واحد کی بنا قایم رہتی ہے۔ صرف اس کے آخر میں وٗ ساکن ماقبل مضموم اور نون مفتوح (وْ۔ نَ) زیادہ کرنے سے جمع مذکر سالم بنجاتی ہے جیسے مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ اور آ۔ تٌ لگانے سے جمع مؤنث۔ جیسے ہِنْدٌ سے ہندَاتٌ۔ اگر واحد کے آخر میں ۃٌ تانیث کی ہو، تو گر جاتی ہے جیسے مُسْلِمَۃٌ سے مُسْلِمَاتٌ؛

تنبیہ:۔ جمع سالم بنانے کے وقت امور ذیل کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔
۱۔ اگر عَلَمٌ مذکر عاقل یا صفت مذکر عاقل کی ہو تو جمع (وٗ۔ نَ) سے آئے گی، جیسے زیدٌ۔ زَیْدُوْنَ۔ قَاتِلٌ۔ قَاتِلُوْنَ؛
(۲) اگر علم مونث عاقل یا صفت مونث عاقل یا صفت غیر عاقل کی ہو تو جمع آ تَ۔ سے آئے گی۔ جیسے ہِنْدٌ۔ ہِنْدَاتٌ۔ قَاتِلَۃٌ۔ قَاتِلَاتٌ اور صافنٌ (عمدہ گھوڑا) صَافِنَاتٌ؛

ان دونوں شرائط سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ جمع مذکر سالم صرف ذوی العقول کے علم یا صفت کی ہوتی ہے غیر علم یا صفت غیر ذوی العقول کی نہیں ہوتی۔ پس رَجُلٌ کی جمع رَجُلُوْنَ اور نَاہِقٌ کی جمع نَاہِقُوْنَ نہیں ہوسکتی کیونکہ پہلا کلمہ صفت نہیں اور دوسرا صفت تو ہے مگر غیر مذکر عاقل کی ہے اَرْضٌ سَنَۃٌ کی جمع اَرْضُوْن۔ سِنُوْن خلاف قیاس آئی ہے؛

دوم:۔ جمع مکسّر جس میں واحد کی بنا ٹوٹ جائے؛
اس کی دو قسمیں ہیں،
ایک جمع قلت جس کا اطلاق تین سے دس تک ہوتا ہے۔
دوسری جمع کثرت۔ جو دس سے زیادہ پر بولی جاتی ہے۔

جمع قلت کے چار وزن ہیں اور کثرت کے اوزان بے شمار اور زیادہ تر سماع پر منحصر ہیں۔ مشہور اوزان نقشہ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:۔

Marfat.com

سبق نمبر (۲۰۱)

جَمَعِ قلّت کے اوزان

وزن جمع	وزن مفرد	امثلہ		
اَفْعُلٌ	فَعْلٌ	فَلْسٌ (پیسہ) اَفْلُسٌ جمع یہ وزن اجوف اور صفت میں نہیں آتا۔ قَوْسٌ (کمان) جمع اَقْوُسٌ اور عَیْنٌ (چشمہ) کی جمع اَعْیُنٌ شاذ ہے اسم چارحرفی میں جس کا تیسرا حرف مدّہ ہو اور مؤنث معنوی ہو یہ جمع بہت شائع ہے جیسے ذِرَاعٌ (ہاتھ) کی جمع اَذْرُعٌ ۔		
اَفْعَالٌ	فَعْلٌ	یہ وزن زیادہ تر اجوف میں آتا ہے۔ خواہ اسم ہو خواہ صفت جیسے ثَوْبٌ (کپڑا) اَثْوَابٌ جمع۔ ضیف (مہمان) اَضْیَافٌ۔ جمع۔		
	فُعْلٌ	حُرٌّ (اصیل) اَحْرَارٌ جمع	فَعُلٌ	عَضُدٌ (بازو) اَعْضَادٌ جمع
	فِعْلٌ	عِیْدٌ (رم) اَعْیَادٌ جمع	فُعُلٌ	عُنُقٌ (گردن) اَعْنَاقٌ جمع
	فَعَلٌ	بَطَلٌ (جوان) اَبْطَالٌ جمع	فَعُوْلٌ	عَدُوٌّ (دشمن) اَعْدَاءٌ جمع
	فَعِلٌ	کَتِفٌ (مونڈھا) اَکْتَافٌ جمع	فِعَلٌ اسم	عِنَبٌ (انگور) اَعْنَابٌ جمع
		.. .. ..	فَعِیْلٌ صفت	شَرِیْفٌ (بزرگ) اَشْرَافٌ جمع
اَفْعِلَةٌ		یہ وزن زیادہ تر چارحرفی اسم مذکر کی جمع مستعمل ہوتا ہے جس کا تیسرا حرف مدّہ ہو۔ جیسے طعام (کھانا) اَطْعِمَةٌ۔ جمع۔ رَغِیف۔ روٹی۔ اَرْغِفَةٌ۔ جمع اور صفت مضاعف کی جمع بھی اسی وزن پر آتی ہے۔ جیسے حَبِیْبٌ (دوست) اَحِبَّةٌ۔ (جمع)		
فِعْلَةٌ	فَعِیْلٌ	صَبِیٌّ (لڑکا)	صِبْیَةٌ (لڑکے) جمع	
	فَعَلٌ	فَتًی (جوان)	فِتْیَةٌ ...... جمع	
	فُعَالٌ	غُلَامٌ (لڑکا)	غِلْمَةٌ ...... جمع	

(۱) جمع قلت چہار است اَبْنِیَہ ؛ ؛ ؛ ؛ اَفْعُلٌ و اَفْعَالٌ و فِعْلَةٌ ۔ اَفْعِلَةٌ ۔

Marfat.com

جمع کثرت کے اوزان

وزنِ جمع	وزنِ مفرد	شرط	امثلہ
فُعْلٌ	اَفْعَلُ	صفت مشبہ	اَحْمَرُ (سرخ) حُمْرٌ ۔ جمع ۔
فُعُلٌ	فِعَالٌ	مضاعف نہ ہو	حِمَارٌ (گدھا) حُمُرٌ جمع ۔ کِتَابٌ (کتاب) کُتُبٌ ۔ جمع
	فَعِيْلٌ	اسم یا صفت	رَغِيْفٌ (روٹی) رُغُفٌ جمع ۔ نَذِيْرٌ (ڈرانے والا) نُذُرٌ جمع
	فَعُوْلٌ	بمعنی فاعل	عَمُوْدٌ (ستون) عُمُدٌ جمع ۔ صَبُوْرٌ (صابر) صُبُرٌ ۔ جمع
فُعَلٌ	فَعْلَةٌ	اسم اجوف ہو	نَوْبَةٌ (باری) نُوَبٌ جمع
	فُعْلَةٌ	اسم ہو	بُرْقَةٌ (پتھریلا کیچڑ) بُرَقٌ جمع ۔ تُخْمَةٌ (بدہضمی) تُخَمٌ جمع
	فُعْلٰی	مونث اسم تفضیل	نُصْرٰی (زیادہ مددگار عورت) نُصَرٌ جمع ۔
فِعَلٌ	فِعْلَةٌ	اسم ہو	بِدْرَةٌ (تھیلی) بِدَرٌ جمع ۔ فِرْقَةٌ (گروہ) فِرَق جمع
فَعَلَةٌ	فَاعِلٌ	صفت عاقل غیر ناقص	طَالِبٌ (م) طَلَبَةٌ جمع
فُعَلَةٌ	فَاعِلٌ	صفت عاقل ناقص	قَاضٍ (قاضی) قُضَاةٌ جمع کہ اصل میں قُضَيَةٌ تھا ۔
فِعَلَةٌ	فِعْلٌ	......	قِرْدٌ (بندر) قِرَدَةٌ جمع
فُعَّلٌ	فَاعِلٌ فَاعِلَةٌ	صفت	نَائِمٌ ۔ نَائِمَةٌ (خوابندہ) نُوَّمٌ جمع
فُعَّالٌ	فَاعِلٌ	صفت عاقل صحیح	جَاهِلٌ (نادان) جُهَّالٌ جمع
فِعَالٌ	فَعْلٌ فَعَلٌ	غیر اجوف مضاعف اجوف ناقص نہ ہو	زَنْدٌ (پہنچا) زِنَادٌ جمع ۔ صَعْبٌ (دشوار) صِعَابٌ ۔ جمع جَبَلٌ (پہاڑ) جِبَالٌ جمع حَسَنٌ (نیک) حِسَانٌ ۔ جمع
	فَعْلَةٌ	اسم	قَصْعَةٌ (پیالہ) قِصَاعٌ ۔ جمع ۔ رَقَبَةٌ (گردن) رِقَابٌ جمع
	فَعِيْلٌ فَعِيْلَةٌ	بمعنی فاعل	کَرِيْمٌ کَرِيْمَةٌ (بزرگ) کِرَامٌ جمع ۔
	فَعْلٰی	مؤنث	عَطْشٰی (پیاسی عورت) عِطَاشٌ جمع ۔

Marfat.com

وزن جمع	وزن مفرد	شرط	امثلہ
فُعُولٌ	فَعْلٌ فِعْلٌ فُعْلَةٌ	اجوف واوی نہ ہو	فَلْسٌ (پیسہ) فُلُوسٌ جمع۔ حِمْلٌ (بوجھ) حُمُولٌ۔ جمع قُرْءٌ (حیض) قُرُوْءٌ جمع۔ ذَكَرٌ (نر) ذُكُورٌ۔ جمع بَدْرَةٌ (رم) بُدُورٌ جمع۔
فُعْلَانٌ	فَعِيلٌ فَاعِلٌ	غیر صفت	رَغِيفٌ (رم) رُغْفَانٌ۔ جمع
	أَفْعَلُ فَعَالٌ	صفت	رَاكِبٌ (سوار) رُكْبَانٌ۔ أَحْمَرُ حُمْرَانٌ۔ شُجَاعٌ۔ شُجْعَانٌ
فِعْلَانٌ	فَعِيلٌ فُعَالٌ	صفت اسم	سَرِيعٌ (تیزرو) سِرْعَانٌ۔ شُجَاعٌ۔ شِجْعَانٌ ؛ صُرَدٌ (کنجشک) صِرْدَانٌ ؛
	فُعَلٌ فَعَلٌ فُعْلٌ	اجوف	تَاجٌ (توج) تِيجَانٌ۔ عُودٌ (لکڑی) عِيدَانٌ
فَعْلَى	فَعِيلٌ	بمعنی مفعول	جَرِيحٌ (مجروح) جَرْحَى
فِعْلَانٌ	فَعَلٌ فَعِلَانٌ	صرف دو لفظ ہیں	حَجَلٌ (چکور) حِجْلَى۔ ظَرِبَانٌ (چھوٹا سا جانور ظرِ بے)
فُعَلَاءُ	فُعَالٌ	صفت	جَبَانٌ (بزدل) جُبَنَاءُ۔ شُجَاعٌ۔ شُجَعَاءُ۔
	فَعِيلٌ فَاعِلٌ	صفت	شَرِيفٌ۔ شُرَفَاءُ۔ شَاعِرٌ۔ شُعَرَاءُ۔
أَفْعِلَاءُ	فَعِيلٌ	صفت عاقل ناقص ہو یا مضاعف	غَنِيٌّ (دولتمند) أَغْنِيَاءُ حَبِيبٌ (دوست) أَحِبَّاءُ
فَعَالَى	فَعْلَاءُ فِعْلَى	اسمی	صَحْرَاءُ (جنگل) صَحَارَى۔ فَتْوَى (حکم شرعی) فَتَاوَى ذِفْرَى (گدی) ذَفَارَى۔ سُعْدَى (نام عورت) سَعَادَى
	فُعْلَى	صفت	حَرْمَى (شکی بکری) حَرَامَى۔ خُنْثَى (ہیجڑا) خَنَاثَى
	فَعْلَانُ	صفت	سَكْرَانُ۔ سَكَارَى ؛
فُعَالَى	فَعِيلٌ فَعْلَانُ	صفت صفت	أَسِيرٌ (قیدی) أُسَارَى سَكْرَان۔ سُكَارَى ؛

Marfat.com

منتہی الجموع کے اوزان

(۱) جمع کا پہلا اور دوسرا مفتوح تیسرا الف اور چوتھا مکسور

وزن جمع	وزن مفرد	شرط	امثلہ
مَفَاعِلُ	مَفْعَلٌ	اسم ظرف	مَسْجِدٌ۔ مَسَاجِدُ۔ جمع۔ مِضْرَبٌ۔ مَضَارِبُ۔ جمع
	مَفْعُلَةٌ	اسم آلہ	مَكْرُمَةٌ (بزرگی) مَكَارِمُ جمع۔
فَوَاعِلُ	فَاعِلَةٌ	اسم ہو یا صفت	گاثبۃ (پیش شانہ اسپ) گوَاثِبُ۔ جمع۔ نائمۃٌ نوَائِمُ۔ جمع۔
	فَاعِلٌ	اسم ہو یا صفت	گاهِلٌ (مونڈھا) كوَاهِلُ۔ جمع۔ ناهِقٌ (رہینگنے والا)
		اسم ہو یا صفت	نوَاهِقُ۔ جمع۔
فَعَائِلُ	فَعِيلَةٌ	اسم ہو یا صفت	سَفِينَةٌ (کشتی) سفائن جمع۔ نفیسۃٌ (عمدہ) نفائس۔ جمع عَجُوزَةٌ (بڑھیا) عَجَائِزُ۔ جمع۔
	فَعُولَةٌ	صفت	
	فِعَالَةٌ	اسم	حَمَامَةٌ (کبوتر) حَمَائِمُ جمع۔ رِسَالَةٌ (خط) رسائل جمع ذُوَابَةٌ (زلف) ذوَائِبُ۔ جمع
	فَعَالٌ	اسم	شَمَالٌ (خصلت) شَمَائِلُ۔ جمع۔
فَعَالَى	فَعْلَاءُ	اسم ہو یا صفت	صَحْرَاءُ (جنگل) صَحَارٰی۔ جمع۔ عَذْرَاءُ (کنواری) عَذَارِی۔ جمع؛ فَتْوٰی (حکم شرعی) فَتَاوِی۔ جمع۔
	فَعْلٰی	اسم	ذِفْرٰی (پس گوش) ذَفَارِی۔ جمع۔
	فِعْلٰی	اسم	
مَفَاعِيلُ	مِفْعَالٌ	اسم آلہ	مِصْبَاحٌ (چراغ) مَصَابِيحُ۔ جمع۔
	مَفْعُولٌ	...	مَلْعُونٌ (لعنت کردہ شدہ) مَلَاعِينُ؛

(۱) [illegible]

تنبیہ:۔ جو اسم رباعی یا اس کا ہموزن ہو اس کی جمع قیاساً اوزان نمبر ۱ کے مطابق آئیگی جیسے جَعْفَرٌ (نام) جَعَافِرُ اِصْبَعٌ (انگلی) اَصَابِعُ۔ اگر آخر میں ۃ ہو تو گر جائے گی۔ جیسے تَجْرِبَةٌ تَجَارِبُ۔ اگر آخر حرف سے پہلے مدہ زائد ہو تو ی ما قبل مکسور سے بدل کر اس کی جمع وزن نمبر ۲ کی صورت میں ہو گی، جیسے قِرْطَاسٌ (کاغذ) قَرَاطِيسُ سُلْطَانٌ (بادشاہ) سَلَاطِينُ۔ اِقْلِيمٌ ولایت۔ اَقَالِيمُ جو خماسی ہو اس کا اخیر حرف گرا کر اوزان نمبر ۱ کے مطابق جمع بناؤ جیسے سَفَرْجَلٌ (بہی) سَفَارِجُ اگر اخیر حرف سے پہلے مدہ زائد ہو تو اس کو بھی گرا دو جیسے عَنْدَلِيبٌ۔ بلبل۔ عَنَادِلُ جمع۔

Marfat.com

(۱) کبھی جمع کے حروف اور ہوتے ہیں اور واحد کے اور اسکو اصطلاح میں جمع مِن غیر لفظ کہتے ہیں جیسے اِمْرَاَۃٌ کی جمع نِسَاءٌ اور ذو کی جمع اُولُوا ؛ (۲) کبھی مفرد اور جمع کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہوتا ہے، جیسے اُمٌّ (ماں) اُمَّہَاتٌ۔ فَمٌ (منہ) اَفْوَاہٌ۔ مَاءٌ (پانی) مِیَاہٌ ؛

(۳) کبھی واحد اور جمع میں کچھ فرق نہیں ہوتا صرف اعتباری فرق ہوتا ہے جیسے فُلْکٌ (کشتی و کشتیاں)۔ (۴) کبھی جمع کی جمع کیجاتی ہے اور اس کو جمع الجمع کہتے ہیں جیسے :-

کَلْبٌ (کتا) اَکْلُبٌ۔ اَکَالِبُ	حِمَارٌ (گدھا) حُمُرٌ۔ حُمُرَاتٌ
نِعْمَۃٌ (نعمت) اَنْعُمٌ۔ اَنَاعِمُ	بَیْتٌ (گھر) بُیُوْتٌ۔ بُیُوْتَاتٌ

(۵) بعض الفاظ ایسے ہیں کہ ۃ کے ساتھ واحد پر اور بدون ت کے جنس پر اور کبھی ۃ کیساتھ جنس پر اور بدون ۃ کے واحد پر دلالت کرتے ہیں، انکو اسمِ جنس کہتے ہیں جیسے

شَجَرَۃٌ (درخت) شَجَرٌ (درختہا)	کَمْأٌ (کھنبی) کَمْأَۃٌ - (کھنبیاں)
تَمْرَۃٌ (کھجور) تَمْرٌ (کھجوریں)	جَبْأٌ (ایک قسم کی گھاس) جَبْأَۃٌ (بہت سی گھاس)

(۶) بعض الفاظ ایسے بھی ہیں کہ ان میں جمعیت کے معنے پائے جاتے ہیں، اور ان کا واحد نہیں ہوتا جیسے قَوْمٌ (گروہ) رَہْطٌ (جتھا) یا واحد ہوتا ہے، مگر اسکا وزن جمع کے اوزان سے خارج ہوتا ہے جیسے رَاکِبٌ (سوار) رَکْبٌ (سواران) رَفِیْقٌ (ہمراہی) رُفْقَۃٌ (ہمراہیان) خَادِمٌ (خدمتگار) خَدَمٌ (خدمتگاران) صَاحِبٌ (مصاحب) صَحَابَۃٌ (مصاحبان) ایسے اسماء کو اسم جمع کہتے ہیں ؛

سبق نمبر ۳

نِسبت کا بیان

اسم کے آخر میں یائے مشدد ماقبل مکسور بڑھانے کو نسبت کہتے ہیں۔ اور اس طرح سے جو اسم بنتا ہے اسکو منسوب۔ اسم منسوب یہ ظاہر کرتا ہے کہ جس اسم کے آخر میں یائے نسبت لگائی گئی ہے اسکے ساتھ کس چیز کا تعلق ہے جیسے ہِنْدِیٌّ (جسکو ہند سے کچھ تعلق ہو) مَسِیْحِیٌّ (جو مسیح کے مذہب کا معتقد ہو۔) نسبت کے قاعدے حسب ذیل ہیں :-

Marfat.com

(۱) جس لفظ کے آخر میں ۃ ہو، نسبت کیوقت اس کا حذف کرنا واجب ہے، جیسے:-
کُوفَۃٌ ۔ کُوفِیٌّ ۔ مَکَّۃٌ ۔ مَکِّیٌّ ۔ اور نسبت کے بعد مؤنث کیلئے ۃ زیادہ کردی جاتی ہے
جیسے کُوفِیَّۃٌ ۔ ومَکِّیَّۃٌ ؛

(۲) فَعِیْلٌ فَعِیْلَۃٌ ۔ فُعَیْلَۃٌ ۔ جب ناقص ہو تو پہلی یٓ کو دور کریں اور دوسری کو
وٓ سے بدل کر ما قبل کو فتح دیں جیسے عَلِیٌّ ۔ عَلَوِیٌّ ۔ غَنِیَّۃٌ ۔ غَنَوِیٌّ ۔ اُمَیَّۃٌ ۔ اُمَوِیٌّ ۔

(۳) جو اسم غیر اجوف و غیر مضاعف فَعِیْلَۃٌ یا فَعُوْلَۃٌ کے وزن پر یا غیر مضاعف فُعَیْلَۃٌ
کے وزن پر ہو حرف علت اور ۃ کا حذف اور عین کا مفتوح کرنا واجب ہے جیسے:-
مَدِیْنَۃٌ ۔ مَدَنِیٌّ ۔ کَھُوْلَۃٌ ۔ کَھَلِیٌّ ۔ جُھَیْنَۃٌ ۔ جُھَنِیٌّ ۔ مگر طَبِیْعَۃٌ اور سَلِیْقَۃٌ کے
طَبِیْعِیٌّ اور سَلِیْقِیٌّ ۔ خلاف قیاس آیا ہے۔

(۴) فَعِیْلٌ اور فُعَیْلٌ صحیح سے یٓ نہیں گرتی جیسے ۔ رَبِیْعٌ ۔ رَبِیْعِیٌّ ۔ عُبَیْدٌ ۔ عُبَیْدِیٌّ
مگر ثَقِیْفٌ سے ثَقَفِیٌّ اور قُرَیْشٌ سے قُرَشِیٌّ خلاف قیاس آیا ہے ؛

(۵) الف مقصورہ اگر تیسری یا چوتھی جگہ ہو تو وٓ سے بدل جاتا ہے جیسے رِضیٰ ۔ رِضَوِیٌّ
مولیٰ ۔ مَوْلَوِیٌّ ۔ اور پانچویں جگہ ہو تو گر جاتا ہے جیسے:- مُصْطَفیٰ ۔ مُصْطَفِیٌّ ۔ مگر مُصْطَفَوِیٌّ
بھی آیا ہے ؛ (۶) الف ممدودہ کا ہمزہ اگر اصلی ہو تو بحال رہتا ہے جیسے قُرَّآءٌ ۔ قُرَّائِیٌّ اور علامت
تانیث ہو تو وٓ سے بدل ہوتا ہے جیسے بَیْضَآءُ سے بَیْضَاوِیٌّ اور اگر اصلی حرف کا بدل ہو
تو دونوں صورتیں جائز ہیں جیسے سَمَآءٌ (سَمَاوٌ) سے سَمَائِیٌّ و سَمَاوِیٌّ ۔

(۷) جو یائے مشدد دو سے زیادہ حرفوں کے بعد واقع ہو تو وہ قائم مقام یائے نسبت کے
ہو جاتی ہے جیسے شَافِعِیٌّ (امام شافعیؒ) سے شَافِعِیٌّ (امام شافعیؒ کا پیرو) ؛

(۸) اگر یٓ تیسری جگہ بعد کسرہ یا یٓ کے ہو تو وٓ سے بدل جاتی ہے ما قبل کو فتحہ دیا جاتا ہے
جیسے عَمٍ (عَمِیٌّ) سے عَمَوِیٌّ) حَیٌّ سے حَیَوِیٌّ اور اگر چوتھی جگہ ہو تو اس کا حذف اور وٓ
سے ابدال دونوں جائز ہیں جیسے دہلی سے دہلِیٌّ و دہلَوِیٌّ اور اگر پانچویں جگہ ہو تو
گر جاتی ہے جیسے مشتری سے مشترِیٌّ ؛

(۹) اگر کسی اسم کے آخر سے حرف اصلی حذف ہو کر دو حرفی رہ گیا ہو تو نسبت

Marfat.com

کے وقت حرف اصلی واپس آجاتا ہے جیسے اَخٌ اُخَوِیٌّ۔ اَبٌ۔ اَبَوِیٌّ۔ دَمٌ۔ دَمَوِیٌّ۔

(۱۰) بعض الفاظ کی نسبت خلاف قیاس بھی مسموع ہوئی ہے جیسے۔ نُوْرٌ۔ نُوْرَانِیٌّ

حَقٌّ۔ حَقَّانِیٌّ۔ ھِنْدٌ۔ ھِنْدَوَانِیٌّ (سیف ہندی) مَرْوٌ سے مَرْوَزِیٌّ (مرو کا آدمی) رَیٌّ سے رَازِیٌّ (رے کا رہنے والا) یَمَنٌ سے یَمَانِیٌّ۔ بَادِیَۃٌ سے بَدَوِیٌّ جنگلی

سبق نمبر ۲۴

تصغیر کا بیان

اسم میں ایک خاص تغیر دینے کو تصغیر کہتے ہیں جس لفظ کو متغیر کریں اسے مُکبّر اور جو تغیر پاکر بنے اسے مصغَّر کہتے ہیں۔ اسم مصغر سے اس کے مدلول کی چھٹائی معلوم ہوتی ہے۔ تصغیر کے پانچ وزن ہیں:

(۱) فُعَیْلٌ واسطے تصغیر اسم ثلاثی کے رَجُلٌ۔ رُجَیْلٌ۔ عَبْدٌ۔ عُبَیْدٌ:

(۲) فُعَیْعِلٌ واسطے تصغیر ثلاثی مزید فیہ اور رباعی اور خماسی کے جبکہ چوتھا حرف مدہ نہ ہو جیسے مِضْرَبٌ۔ مُضَیْرِبٌ۔ جَعْفَرٌ۔ جُعَیْفِرٌ۔ سَفَرْجَلٌ۔ سُفَیْرِجٌ:

(۳) فُعَیْعِیْلٌ واسطے تصغیر ثلاثی و رباعی و خماسی مزید فیہ کے جبکہ چوتھا حرف مدہ ہو جیسے مِضْرَابٌ۔ مُضَیْرِیْبٌ۔ قِرْطَاسٌ۔ قُرَیْطِیْسٌ۔ خَنْدَرِیْسٌ۔ خُنَیْدِیْسٌ

(۴) فُعَیْلَالٌ واسطے تصغیر ثلاثی مزید فیہ کے جو فَعْلَانٌ اور اَفْعَالٌ کے وزن پر ہو جیسے سَکْرَانٌ۔ سُکَیْرَانٌ۔ اَجْمَالٌ۔ اُجَیْمَالٌ:

(۵) فُعَیْلِلٌ صرف واسطے تصغیر خماسی مجرد کے جیسے سَفَرْجَلٌ سُفَیْرِجِلٌ۔ فائدہ اگر مؤنث معنوی ثلاثی ہو تو تصغیر میں ۃ ظاہر کیجاتی ہے جیسے اَرْضٌ (زمین) اُرَیْضَۃٌ۔ شَمْسٌ (سورج) شُمَیْسَۃٌ: فائدہ:۔ علامت تانیث تثنیہ و جمع نسبت بحالت تصغیر قائم رہتی ہے جیسے طَلْحَۃٌ۔ طُلَیْحَۃٌ۔ حُبْلٰی حُبَیْلٰی۔ حَمْرَاءُ۔ حُمَیْرَاءُ۔ رَجُلَانِ۔ رُجَیْلَانِ۔ ھِنْدَاتٌ۔ ھُنَیْدَاتٌ۔ بَصْرِیٌّ۔ بُصَیْرِیٌّ

فائدہ:۔ جو کلمہ بعد حذف کے دو حرفی رہگیا ہو۔ تصغیر کے بعد اپنی اصل پر آجاتا ہے۔ جیسے مُذْ مُنَیْذٌ۔ عِدَۃٌ وُعَیْدَۃٌ۔ اِبْنٌ۔ بُنَیٌّ۔ بِنْتٌ۔ بُنَیَّۃٌ: فائدہ:۔ الف جو دوسری جگہ ہو۔ تصغیر میں و سے بدلجاتا ہے اور جو تیسری جگہ ہو وہ ی سے جیسے ضَارِبٌ۔ ضُوَیْرِبٌ۔ حِمَارٌ۔ حُمَیْرٌ۔ حُمَیْرَۃٌ۔

Marfat.com

ضمیمہ

علم صرف کے متعلق جو مضامین علمائے عرب اپنی کتابوں میں لکھتے چلے آئے ہیں ان میں سے ضروری بحثیں بفضل الٰہی لکھی جا چکی ہیں۔ ان بزرگوں کے علاوہ ہمارے زمانے کے اہل علم اور بالخصوص مصنفین یورپ نے معرفہ و نکرہ کے اقسام اور بحث حروف کے متعلق جو اضافہ کیا ہے۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ کچھ بیان اُس کا بھی کیا جائے چنانچہ یہ ضمیمہ ان ہی پر مشتمل ہے۔

سبق نمبر ۷۵

معرفہ و نکرہ کا بیان

اسم کی دو۲ قسمیں ہیں معرفہ[۱]۔ نکرہ[۲]۔

معرفہ وہ اسم ہے جو معین شے پر دلالت کرے۔ نکرہ:۔ وہ ہے جو غیر معین شے پر دال ہو۔

اِسْمِ معرفہ کی چھ قسمیں ہیں

(۱) عَلَمْ۔ جو کسی شخص یا چیز کا نام ہو جیسے زَیْدٌ (نام شخص) کُوْفَۃُ (نام شہر)

(۲) مُعَرَّفْ بِاللّام یعنی جس اسم پر اَلْ داخل ہو جیسے اَلْحَبِیْبُ؛

(۳) ضمیر۔ جیسے اَنَا (میں) اَنْتَ (تو) وغیرہ؛

(۴) اسم اشارہ:۔ جیسے ہٰذَا (یہ) ذٰلِکَ (وہ)

(۵) اسم موصول۔ جیسے اَلَّذِیْ (جو) اَلَّذِیْنَ (جن)

(۶) جو ان پانچوں میں سے کسی ایک طرف مضاف ہو جیسے کِتَابُ زَیْدٍ (زید کی کتاب) انہیں سے نمبر ۳ و ۴ و ۵ کا بیان ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

ضمیر کا بیانُ:۔ ضمیر وہ ہے جو متکلم یا مخاطب یا غائب پر دلالت کرے اسکی دو قسمیں ہیں۔

(۱) ضمیر منفصل:۔ جو ایک مستقل کلمہ یعنی اسم ظاہر کی طرح مستقل ہو جیسے اَنَا (میں) (۲) ضمیر متصل جو اپنے ماقبل کا جزو بن کر مستعمل ہو جیسے ضَرَبْتُ کی تُ

---

[۱] اَل حرف تعریف اور اسم نکرہ پر آکر اس کو معرفہ بنا دیتا ہے جیسے رَجُلٌ ہر شخص کو کہہ سکتے ہیں مگر اَلرَّجُلُ خاص وہ شخص جو متکلم یا مخاطب کو معلوم ہو؛

Marfat.com

ضمیر منفصل کی دو قسمیں ہیں مرفوع منفصل منصوب منفصل گردان یوں آئے گی

(۱) ضمائر مرفوع منفصل

	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر مخاطب	مؤنث مخاطب	متکلم
واحد	هُوَ	هِیَ	اَنْتَ	اَنْتِ	اَنَا
تثنیہ	هُمَا	هُمَا	اَنْتُمَا	اَنْتُمَا	نَحْنُ
جمع	هُمْ	هُنَّ	اَنْتُمْ	اَنْتُنَّ	

(۲) ضمائر منصوب منفصل

	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر مخاطب	مؤنث مخاطب	متکلم
واحد	اِیَّاهُ	اِیَّاهَا	اِیَّاكَ	اِیَّاكِ	اِیَّایَ
تثنیہ	اِیَّاهُمَا	اِیَّاهُمَا	اِیَّاكُمَا	اِیَّاكُمَا	اِیَّانَا
جمع	اِیَّاهُمْ	اِیَّاهُنَّ	اِیَّاكُمْ	اِیَّاكُنَّ	

ضمیر متصل کی تین قسمیں ہیں مرفوع منصوب مجرور۔ بیان ان سب کا حسب ذیل ہے:۔

(۱) ضمائر مرفوع متصل

ان کی دو قسمیں ہیں (۱) بارز (۲) مستتر:

بارز:۔ (ظاہر) کو کہتے ہیں وہ تعداد میں گیارہ ہیں ا۔ و۔ ن۔ تَ۔ تِ۔ تُ۔ تُمَا۔ تُمْ۔ تُنَّ۔ نَا۔ ی اور ی مضارع وامر کے ساتھ خاص ہے:

تفصیل ان کی سبق نمبر ۳ و ۷ میں مذکور ہو چکی ہے

مستتر (پوشیدہ) کو کہتے ہیں وہ لفظوں میں مذکور نہیں ہوتی بلکہ ذہن میں پائی جاتی ہے ماضی کے دو صیغوں میں آتی ہے جیسے ضَرَبَ میں هُوَ اور ضَرَبَتْ میں هِیَ اور مضارع کے پانچ صیغوں میں جیسے یَضْرِبُ میں هُوَ اور تَضْرِبُ مؤنث غائب میں هِیَ تَضْرِبُ مذکر مخاطب میں اَنْتَ اَضْرِبُ میں اَنَا نَضْرِبُ میں نَحْنُ:

Marfat.com

سبق نمبر ۹

ضمائر منصوب متصل

یہ ضمیریں فعل کے ساتھ آتی ہیں اور مفعول واقع ہوتی ہیں۔ جیسے ضَرَبَہٗ (اس کو مارا) میں ہ ضمیر مفعول ہے۔ گردان یوں آئے گی۔

غائب	مخاطب	متکلم	
ضَرَبَہٗ	ضَرَبَكَ	ضَرَبَنِیْ	[illegible]
ضَرَبَهُمَا	ضَرَبَكُمَا	ضَرَبَنَا	
ضَرَبَهُمْ	ضَرَبَكُمْ	... ...	
ضَرَبَهَا	ضَرَبَكِ	... ...	
ضَرَبَهُمَا	ضَرَبَكُمَا	... ...	
ضَرَبَهُنَّ	ضَرَبَكُنَّ	... ...	

یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ہ کا ضمہ حرف مفتوح و مضموم کے بعد اشباع ہو کر واو معروف کی طرح پڑھا جاتا ہے جیسے ضَرَبَہٗ اور حرف ساکن کے بعد صرف ضمہ کی آواز دیتا ہے اِضْرِبْہُ ؛

(۳) ضمائر مجرور متصل

یہ ضمیریں حرف اور اسم کے ساتھ مستعمل ہوتی ہیں اور انکی گردان مثل ضمیر منصوب متصل کے آتی ہے۔ دیکھو ضمیر مجرور متصل بحرف میں کہینگے لَہٗ۔ لَهُمَا۔ لَهُمْ۔ لَهَا۔ لَهُمَا۔ لَهُنَّ اور ضمیر مجرور متصل باسم میں کہینگے کِتَابُہٗ۔ کِتَابُهُمَا۔ کِتَابُهُمْ۔ کِتَابُهَا۔ کِتَابُهُمَا۔ کِتَابُهُنَّ

تنبیہ :- ہ کا ضمہ حرف مفتوح و مضموم کے بعد مجرور متصل میں مثل منصوب متصل کے اشباع کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ لیکن اگر ماقبل اس کے حرف مکسور ہو تو کسرہ اشباع ہو کر یٰ معروف کی مانند پڑھا جائے گا جیسے بِہٖ اور اگر ماقبل یٰ ساکن ہو تو اس پر صرف کسرہ پڑھیں گے جیسے عَلَیْہِ۔ فِیْہِ۔

Marfat.com

سبق نمبر

اسمِ اشارہ اور موصول کا بیان

اسمائے اشارہ کے واسطے یہ الفاظ مقرر ہیں

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ذَا	ذَانِ	اُولَاءِ (بالمد)
مؤنث	تَا۔ تِہٖ۔ تِہِی۔ تِی ذِہٖ۔ ذِہِی۔ ذِی	تَانِ	اُولیٰ (بالقصر)

ان اسماء کے پہلے اکثر لفظ ھا داخل ہوتا ہے اور اس سے مخاطب کو تنبیہ کرنی مقصود ہوتی ہے

مذکر	هٰذَا	هٰذَانِ	هٰؤُلَاءِ
مؤنث	هٰذِهٖ	هَاتَانِ	

اسم اشارہ قریب کے بعد کَ یا لِکَ لگانے سے اسم اشارہ بعید بن جاتا ہے۔

مذکر	ذَاکَ ذَالِکَ	ذَانِکَ	اُولٰئِکَ
مؤنث	تَاکَ تِلْکَ	تَانِکَ	اُولَاکَ

اسمائے ذیل خاص کر واسطے اشارہ مکان کے موضوع ہیں اور ان میں واحد تثنیہ اور جمع کا کوئی امتیاز نہیں ہے مگر قریب بعید کا فرق ضرور ہے۔ دیکھو۔

	قریب کے واسطے	بعید کے واسطے
	هُنَا۔ هٰهُنَا	هُنَا۔ هُنَاکَ۔ هُنَالِکَ۔ ثَمَّ ثَمَّهْ

اسمائے موصول کے واسطے یہ الفاظ مستعمل ہیں

مُذکر	اَلَّذِی	اَلَّذَانِ	اَلَّذِیْنَ اَلْاُلٰے
مؤنث	اَلَّتِی	اَللَّتَانِ	اَللَّاتِی اَللَّوَاتِی اَللَّائِی اَللَّاءِ

مَنْ اور مَا بھی اسم موصول ہیں مَنْ اکثر ذوی العقول کے لئے اور مَا اکثر غیر ذوی العقول کے لئے مستعمل ہوتا ہے۔

Marfat.com

سبق نمبر ۷۸ و ۹

اسم عدد کا بیان

اسم عدد کی دو قسمیں ہیں (۱) اسم عدد ذاتی۔ (۲) اسم عدد وصفی۔

اسم عدد ذاتی:۔ وہ ہے جو کسی شے کے افراد کی مقدار پر دلالت کرے۔

اسم عدد وصفی:۔ وہ ہے جس سے ترتیب افراد کا فائدہ حاصل ہو جیسے ثانی (دوسرا) اسمائے اعداد ذاتی تذکیر و تانیث کے لحاظ سے حسب ذیل مستعمل ہوتے ہیں۔

صورت عدد	مذکر اسم عدد	مؤنث اسم عدد	صورت عدد	اسم عدد مذکر	مؤنث اسم عدد
۱	وَاحِدٌ أَحَدٌ	وَاحِدَةٌ إِحْدٰى	۱۱	أَحَدَ عَشَرَ	إِحْدٰى عَشْرَةَ
۲	اِثْنَانِ	اِثْنَتَانِ ثِنْتَانِ	۱۲	اِثْنَا عَشَرَ	اِثْنَتَا عَشْرَةَ
۳	ثَلٰثَةٌ	ثَلٰثٌ	۱۳	ثَلٰثَةَ عَشَرَ	ثَلٰثَ عَشْرَةَ
۴	أَرْبَعَةٌ	أَرْبَعٌ	۱۴	أَرْبَعَةَ عَشَرَ	أَرْبَعَ عَشْرَةَ
۵	خَمْسَةٌ	خَمْسٌ	۱۵	خَمْسَةَ عَشَرَ	خَمْسَ عَشْرَةَ
۶	سِتَّةٌ	سِتٌّ	۱۶	سِتَّةَ عَشَرَ	سِتَّ عَشْرَةَ
۷	سَبْعَةٌ	سَبْعٌ	۱۷	سَبْعَةَ عَشَرَ	سَبْعَ عَشْرَةَ
۸	ثَمَانِيَةٌ	ثَمَانٍ	۱۸	ثَمَانِيَةَ عَشَرَ	ثَمَانَ عَشْرَةَ
۹	تِسْعَةٌ	تِسْعٌ	۱۹	تِسْعَةَ عَشَرَ	تِسْعَ عَشْرَةَ
۱۰	عَشَرَةٌ	عَشْرٌ		.. ..	.. ..

یاد رکھنا چاہئے کہ ایک اور دو کی تذکیر و تانیث مطابق قیاس کے ہے اور تین سے دس تک خلاف قیاس یعنی مذکر ۃ کے ساتھ اور مؤنث بغیر ۃ کے اور ۱۱ اور ۱۲ بھی دونوں قیاس کے موافق ہیں۔

اس کے بعد ۱۹ تک مذکر میں پہلی جزء کے ساتھ ۃ آئے گی اور مؤنث میں دوسری جزء کے ساتھ، عشرات یعنی دہائیوں میں مذکر و مؤنث برابر ہے۔

Marfat.com

اوران کے واسطے یہ لفظ مقرر ہیں:۔ عِشْرُوْنَ۔ ثَلٰثُوْنَ۔ اَرْبَعُوْنَ۔ خَمْسُوْنَ سِتُّوْنَ۔ سَبْعُوْنَ۔ ثَمَانُوْنَ۔ تِسْعُوْنَ جب اکائیاں ان کے ساتھ ملائی جائیں تو ا و ۲ تذکیرو تانیث میں قیاس کے موافق ہوتے ہیں اور ۳ سے ۹ تک خلاف قیاس عشرات کے بعد سینکڑے اور ہزار کا درجہ ہے، سینکڑے کے لئے مِأَۃٌ اور ہزار کے لئے اَلْفٌ مقرر ہے اور ان دونوں کے ترتیب دینے سے گنتی کا شمار دور تک پہنچتا ہے۔ مثلاً مِائَۃُ اَلْفٍ (ایک لاکھ) اَلْفُ اَلْفٍ دس لاکھ) وغیرہ۔

فائدہ:۔ بولتے وقت اَحاد (اکائی) کو پہلے بولیں گے، پھر عشرات کو پھر مِأت کو اور اُلُوف سب سے پیچھے آئے گا اور ہر درجہ کے بعد وَ عاطفہ بڑھائی جائے جیسے ھٰذِہٖ السَّنَۃُ سَنَۃُ اَرْبَعَ عَشَرَۃَ وَثَلٰثِ مِأَتٍ وَاَلْفٍ مِنَ الْھِجْرَۃِ ۱۳۱۴ سنہ ھجری:

اسمائے اعداد وصفی:۔ پہلے عدد کے سوا فَاعِلٌ کے وزن پر آتے ہیں اور انکی تذکیر وتانیث موافق قیاس کے ہوتی ہے۔ یہ صیغے اسمائے اعداد ذاتی سے اس طرح آتے ہیں

اَوَّلُ مذکر کیواسطے		اُولٰی مؤنث کیواسطے		سَادِسٌ مذکر کیواسطے		سَادِسَۃٌ مؤنث کیواسطے	
ثَانٍ	”	ثَانِیَۃٌ	”	سَابِعٌ	”	سَابِعَۃٌ	”
ثَالِثٌ	”	ثَالِثَۃٌ	”	ثَامِنٌ	”	ثَامِنَۃٌ	”
رَابِعٌ	”	رَابِعَۃٌ	”	تَاسِعٌ	”	تَاسِعَۃٌ	”
خَامِسٌ	”	خَامِسَۃٌ	”	عَاشِرٌ	”	عَاشِرَۃٌ	”

اس سے آگے حادی عَشَرَ وحَادِیَۃَ عَشَرَ وغیرہ اسی ترتیب سے کہیں گے اعداد کسریہ۔ کسور نصف کے سوا تہائی سے دسویں حصہ تک فُعْلٌ کے وزن پر آتے ہیں اور ان میں تذکیرو تانیث کا کچھ لحاظ نہیں ہوتا۔ شمار کی صورت ہے۔ نِصْفٌ۔ ثُلُثٌ۔ رُبُعٌ۔ خُمُسٌ۔ سُدُسٌ۔ سُبُعٌ۔ ثُمُنٌ۔ تُسُعٌ۔ عُشُرٌ۔ عُشُرٌ کے بعد ترکیبی لفظوں سے کسور کی تعبیر ہوتی ہے۔ جیسے جُزْءٌ مِنْ اَحَدَ عَشَرَ (۱/۱۱) وغیرہ۔

سبق نمبر ۸

حروف کا بیان

حرف کی دو قسمیں ہیں (۱) حرف عاملہ (۲) حرف غیر عاملہ۔

(۱) حروف عاملہ کلمے یا جملے پر داخل ہو کر اس میں عمل کرتے ہیں اور حروف غیر عاملہ کچھ نہیں کرتے، حروف عاملہ کی کئی قسمیں ہیں۔ انکی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

حروف الجر:۔ تعداد میں سترہ ہیں اسم پر داخل ہو کر اسے جر دیتے ہیں وہ یہ ہیں:۔

بَا ۚ۔ تَا ۚ۔ کَافْ و لَامْ و۔ وَاوْ۔ مُنْذُ۔ مُذْ۔ خَلَا

رُبَّ۔ حَاشَا۔ مِنْ۔ عَدَا۔ فِیْ۔ عَنْ۔ عَلٰی۔ حَتّٰی۔ اِلٰی

مَرَرْتُ بِزَیْدٍ (میں زید کے پاس سے گذرا)

زَیْدٌ کَالْاَسَدِ (زید شیر کی مانند ہے)

وَاللّٰهِ لَاَضْرِبَنَّ زَیْدًا (خدا کی قسم میں زید کو ضرور مارونگا)

مَارَاَیْتُهٗ مُذْ یَوْمِ الْخَمِیْسِ (میں نے اسے جمعرات کے دن سے نہیں دیکھا)

رُبَّ رَجُلٍ کَرِیْمٍ لَقِیْتُهٗ (میں نے کئی بزرگ آدمیوں سے ملاقات کی۔)

خَرَجْتُ مِنَ الدَّارِ (میں گھر سے باہر نکلا)

زَیْدٌ فِی الدَّارِ (زید گھر میں ہے)

زَیْدٌ عَلَی السَّطْحِ (زید چھت پر ہے)

ذَهَبْتُ اِلٰی زَیْدٍ (میں زید کے پاس گیا)

تَاللّٰهِ لَاَقْتُلَنَّ زَیْدًا (خدا کی قسم میں زید کو ضرور قتل کروں گا)

اَلْمَالُ لِزَیْدٍ (یہ مال زید کا ہے)

مَارَاَیْتُهٗ مُنْذُ یَوْمِ الْجُمُعَةِ (میں نے اسکو جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا)

رَاَیْتُ الْقَوْمَ خَلَا زَیْدٍ (میں نے سب قوم کو زید کے سوا دیکھا)

جَاءَ الْقَوْمُ حَاشَا زَیْدٍ (تمام قوم زید کے سوا آئی)

مَرَرْتُ بِالْقَوْمِ عَدَا زَیْدٍ (میں زید کے سوا تمام قوم کے پاس سے گذرا۔)

رَمَیْتُ السَّهْمَ عَنِ الْقَوْسِ (میں نے تیر کمان سے چلایا)

اَکَلْتُ السَّمَکَةَ حَتّٰی رَاْسِهَا (میں نے مچھلی کو مع سر کے کھا لیا۔)

فائدہ:۔ عدا اور خلا کے پہلے جب لفظ مَا آئے تو دونوں اسم کو نصب دیتے ہیں۔ جیسے جَاءَ الرَّهْطُ مَاعَدَا زَیْدًا (تمام گروہ زید کے سوا آیا) قَدِمَ الْقَافِلَةُ مَاخَلَا بَکْرًا (تمام قافلہ بکر کے سوا آیا)۔

Marfat.com

(۲) حروف مشبہ بالفعل تعداد میں چھ ہیں، جملے پر داخل ہو کر اسم کو نصب دیتے ہیں اور خبر کو رفع وہ یہ ہیں:۔

اِنَّ با اَنَّ۔ کَاَنَّ۔ لَیْتَ۔ لٰکِنَّ۔ لَعَلَّ۔ ناصب اسم اند ورافع در خبر ضد مَا و لَا

اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ (تحقیق زید کھڑا ہے)

کَاَنَّ زَیْدًا اَلْاَسَدُ (گویا زید شیر ہے)

قَامَ زَیْدٌ لٰکِنَّ عَمْرًا جَالِسٌ (زید کھڑا ہے مگر عمرو بیٹھا ہے)

سَمِعْتُ اَنَّ زَیْدًا ذَاهِبٌ (میں نے سنا زید جانے والا ہے)

لَیْتَ الشَّبَابَ یَعُوْدُ (کاش جوانی واپس آتی)

لَعَلَّ اللّٰهَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا (شاید اللہ تعالیٰ اس کے بعد کوئی اور حکم بھیجے)

(۳) حروف النّدا۔ تعداد میں پانچ ہیں۔ یَا۔ اَیَا۔ ھَیَا۔ اَیْ۔ ھمزہ۔ یا عام ہے قریب و بعید دونوں کے واسطے مستعمل ہوتا ہے۔ اَیَا۔ ھَیَا۔ بعید کیواسطے۔ اَیْ۔ ھمزہ......قریب کے واسطے معرفہ انکے بعد مضموم ہوتا ہے اور اسم مضاف منصوب جیسے یَا اَللّٰهُ۔ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؛

(۴) حروف الشرط :۔ تعداد میں چار ہیں۔ اِنْ۔ لَوْ۔ لَوْلَا۔ اَمَّا۔

اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ یَنْصُرْكُمْ (اگر تم خدا کی مدد کرو تو وہ تمہاری مدد کرے گا۔)

لَوْلَا عَلِیٌّ لَهَلَكَ عُمَرُ (اگر علیؓ نہ ہوتا عمرؓ تباہ ہو جاتا)

لَوْ جَاءَنِیْ زَیْدٌ لَاَكْرَمْتُهٗ۔ (اگر زید میرے پاس آتا تو میں اس کی عزت کرتا؛)

جَاءَ اَخَوَاكَ فَاَمَّا زَیْدٌ فَاَكْرَمْتُهٗ وَاَمَّا عَمْرٌو فَاَهَنْتُهٗ (تیرے دونوں بھائی آئے زید کی تو میں عزت کی اور عمرو کی ذلت کی)

(۵) حروف نواصب المضارع۔ تعداد میں چار ہیں فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کو نصب دیتے ہیں وہ یہ ہیں:۔

اَنْ وَ لَنْ پس کَیْ۔ اِذَنْ ایں چار حرف معتبر؛ نصب مستقبل کنند ایں جملہ دائم انتصار۔

ان کا بیان مضارع کی ذیل میں ہو چکا ہے۔

(۶) حروف جوازم المضارع تعداد میں پانچ ہیں فعل مضارع پر داخل ہو کر جزم دیتے ہیں وہ یہ ہیں:۔ اِنْ و لَمْ لَمَّا و لامِ امر لاءِ نہی نیز پنج حرف ایں جازم فعل اند ہر کیے بے دغا؛ انکا بیان بھی مضارع کی ذیل میں ہو چکا ہے؛

(۷) حرف النفی:۔ تعداد میں دو ہیں مَا و لَا یہ جملے پر داخل ہو کر اسم کو رفع دیتے ہیں اور خبر کو نصب جیسے مَا زَیْدٌ قَائِمًا (زید کھڑا نہیں ہے) لَا رَجُلٌ اَفْضَلَ مِنْكَ (تجھ سے بہتر کوئی نہیں)

Marfat.com

سبق نمبر ۸۱

حرف غیر عاملہ کا بیان

حرف عطف تعداد میں دس ہیں۔

وَ۔ فَ۔ ثُمَّ۔ حَتّٰی۔ اَوْ۔ اِمَّا۔ اَمْ۔ لَا۔ بَلْ۔ لٰکِنْ

مثالیں

جَاءَ زَیْدٌ وَّعَمْرٌو (زید اور عمرو آئے)

اَتٰی بَکْرٌ ثُمَّ اَخُوْہُ (بکر آیا پھر اس کا بھائی)

ھٰذَا اِمَّا حَجَرٌ وَّاِمَّا شَجَرٌ (یہ پتھر ہے یا درخت)

قَدِمَ زَیْدٌ بَلْ بَکْرٌ (زید آیا بلکہ بکر)

مثالیں

قَامَ رَشِیْدٌ فَمَامُوْنٌ (رشید کھڑا ہوا پھر مامون)

قَدِمَ الْقَوْمُ حَتّٰی رَئِیْسُھُمْ۔ (لوگ آئے یہاں تک کہ ان کا سردار بھی)

ھٰذَا اِنْسَانٌ اَوْحَیَوَانٌ (یہ انسان ہے یا حیوان)

مَاقَامَ زَیْدٌ لٰکِنْ عَمْرٌو (زید نہیں کھڑا ہوا بلکہ عمرو)

(۲) **حروف التنبیہ**:- تین ہیں۔ اَلَا۔ اَمَا۔ ھَا۔

اَلَا اِنَّھُمْ ھُمُ الْمُفْسِدُوْنَ (خبردار تحقیق وہ مفسد ہیں)

ھَازَیْدٌ قَائِمٌ (دیکھو زید کھڑا ہے)

اَمَالَا تَفْعَلْ (خبردار تم مت کرو)

(۳) **حروف الایجاب**۔ پانچ ہیں۔ نَعَمْ۔ بَلٰی۔ اِیْ۔ اَجَلْ۔ جَیْرِ۔

نَعَمْ واسطے ثبوت ماسبق کے آتا ہے مثلاً جَاءَ زَیْدٌ کے جواب میں کہا جائے گا۔

نَعَمْ: بلٰی واسطے اثبات نفی کے آتا ہے جیسے اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ کے جواب میں بلٰی یعنی اَنْتَ رَبُّنَا: اِیْ کا استعمال قسم کے ساتھ ہوا کرتا ہے جیسے اَجَاءَ زَیْدٌ۔ اِیْ وَاللّٰہِ:

(۴) **حروف التفسیر** دو ہیں۔ اَیْ۔ اَنْ: ھُوَمَکِّیٌّ اَیْ مَنْسُوْبٌ اِلٰی مَکَّۃَ نَادَیْنٰہُ اَنْ یَّا اِبْرَاھِیْمُ (ہم نے اسے پکارا کہ اے ابراہیم)

(۵) **حروف الردع** صرف ایک لفظ کَلَّا ہے۔ جیسے ضَرَبْتُ زَیْدًا کَلَّا (میں نے زید کو کبھی نہیں مارا):

(۶) **حروف الاستفہام**۔ دو ہیں۔ ھَمْزَہ۔ ھَلْ جیسے اَجَاءَ کَ زَیْدٌ (کیا زید تیرے پاس آیا) ھَلْ عِنْدَکَ دِرْھَمٌ (کیا تیرے پاس درہم ہے؟)

Marfat.com

ان کے سوا بعض اور کلمات بھی استفہام کے واسطے مستعمل ہوتے ہیں: جیسے۔ مَنْ۔ مَاذَا۔ اَیُّ۔ مَتٰی۔ اَیَّانَ۔ اَنّٰی۔ اَیْنَ ؛

مَنْ فِی الدَّارِ (گھر میں کون ہے)

مَاذَا یَقُوْلُ هٰذَا الرَّجُلُ (یہ شخص کیا کہتا ہے)

مَتٰی تَذْهَبُ (تو کب جائے گا؟)

اَنّٰی لَكِ هٰذَا (یہ تیرے پاس کہاں سے آیا)

مَا تَفْعَلُ (تو کیا کرتا ہے)

اَیُّ الْبِلَادِ اَحْسَنُ (کونسا شہر اچھا ہے)

اَیَّانَ یَوْمُ الْقِیٰمَةِ۔ (قیامت کب ہوگی)

اَیْنَ تَمْشِیْ (تو کدھر جائے گا)

(۷) **حروف التحضیض والتوبیخ** تین ہیں۔ هَلَّا۔ لَوْلَا۔ لَوْمَا۔ جب یہ حرف ماضی پر آتے ہیں تو توبیخ کا فائدہ دیتے ہیں جیسے هَلَّا اَکْرَمْتَ زَیْدًا وَقَدْ کَانَ ضَیْفَكَ (تو نے زید کی تعظیم کیوں نہیں کی حالانکہ وہ تیرا مہمان تھا)

اور جب مستقبل پر آتے ہیں تو ترغیب کا فائدہ دیتے ہیں جیسے هَلَّا تَقْرَءُ فَتَکُوْنَ عَالِمًا (تو کیوں نہیں پڑھتا تاکہ عالم ہو جائے)

(۸) **حروف مصدر** دو ہیں۔ مَا۔ اَنْ جیسے اَعْجَبَنِیْ اَنْ تَضْرِبَ زَیْدًا اَیْ ضَرْبُكَ

(۹) **حرف توقع** (قَدْ) ہے ماضی کے پہلے تحقیق کے معنے اور مضارع کے پہلے تقلیل کے معنے دیتا ہے۔ جیسے قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ (تحقیق نماز کھڑی ہوگئی) اَلْجَوَادُ قَدْ یُقْتِرُ ؛ (سخی کبھی کنجوسی کرتا ہے)

(۱۰) **حروف التاکید**۔ نون تاکید صرف مضارع کے ساتھ خاص ہے اور لام مفتوح۔ فعل اور اسم دونوں پر آتا ہے جیسے لَوْ کَانَ فِیْهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا (اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا کوئی خدا ہوتے تو یہ دونوں بالضرور تباہ ہوتے) اِنَّ زَیْدًا لَقَائِمٌ (تحقیق زید کھڑا ہے)

تمت

ہر قسم کی عمدہ و ارزاں درسی و غیر درسی کتب ملنے کا پتہ

Marfat.com

Marfat.com

۱ نور الایضاح مع ترجمہ نور الاصباح

مولانا محمد میاں صاحبؒ

۲ کتاب الصرف

حافظ عبد الرحمان امرتسری

۳ کتاب النحو

" " "

۴ علم النحو

مولانا مشتاق احمد چرتھاویؒ

۵ تاریخ اسلام کامل ۳ حصے

مولانا محمد میاں صاحبؒ

۶ سنت رسول الثقلین فی ترک رفع الیدین

مولانا عبد الرشید کشمیری

۷ شرح مأۃ عامل مع حل ترکیب کامل

۸ دورِ حاضر کے سیاسی اور اقتصادی مسائل

مولانا محمد میاں صاحبؒ

۹ قوالی کی شرعی حیثیت

مولانا اشرف علی تھانویؒ

ذخیرہ

ہر قسم کی درسی، غیر درسی علمی و دینی کتابوں کے ملنے کا پتہ

مکتبہ قاسمیہ ۱۷، اردو بازار لاہور

Marfat.com

۱ نور الایضاح مع ترجمہ نور الاصباح

مولانا محمد میاں صاحبؒ

۲ کتاب الصرف

حافظ عبدالرحمٰن امرتسری

۳ کتاب النحو

" " "

۴ علم النحو

مولانا مشتاق احمد چرتھاولیؒ

۵ تاریخ اسلام کامل ۳ حصے

مولانا محمد میاں صاحبؒ

۶ سنت رسول الثقلین فی ترک رفع الیدین

مولانا عبدالرشید کشمیری

۷ شرح مائۃ عامل مع حل ترکیب کامل

۸ دورِ حاضر کے سیاسی اور اقتصادی مسائل

مولانا محمد میاں صاحبؒ

۹ قوالی کی شرعی حیثیت

مولانا اشرف علی تھانویؒ

ہر قسم کی درسی، غیر درسی علمی و دینی کتابوں کے ملنے کا پتہ

مکتبہ قاسمیہ ۱۷، اردو بازار لاہور

Marfat.com

دیگر نسخوں میں پائی جانے والی کثیر اغلاط سے پاک

116

کتاب الصرف

تالیف

حافظ عبدالرحمٰن امرتسری مرحوم

مکتبہ قاسمیہ

۱۷۔ اردو بازار ○ لاہور

Marfat.com